e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPO/LW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

ہائی کورٹس کے سات ایڈیشنل ججز کو ترقی دی گئی

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کلکتہ ہائی کورٹ سمیت چار ہائی کورٹس کے سات ایڈیشنل ججوں کو ترقی دے کر مستقل جج مقرر کیا ہے۔ مرکزی وزارت قانون و انصاف کے محکمہ انصاف نے الگ الگ نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے ان ججوں کی تقرری کا اعلان کیا ہے۔ منگل کو محکمہ انصاف کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق کلکتہ ہائی کورٹ کی ایڈیشنل جج جسٹس ہیما دت (پال)، اور جسٹس رائے چٹوپادھیائے کو اسی ہائی کورٹ میں مستقل جج مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح کیرالہ ہائی کورٹ کی ایڈیشنل جج جسٹس شوبا ہے۔ اسی طرح کیرالہ ہائی کورٹ کی ایڈیشنل جج جسٹس راجہ بسو چودھری اور جسٹس اننیا بندیوپادھیائے کو اسی ہائی کورٹ میں مستقل جج مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح کیرالہ ہائی کورٹ کی ایڈیشنل جج جسٹس شوبا ہے۔ اسی طرح کیرالہ ہائی کورٹ کی ایڈیشنل جج جسٹس پردیپ کمار سریواستو اور پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ کی ایڈیشنل جج جسٹس لیپوبنڑی کو ترقی دے کر ان ہائی کورٹس کا مستقل جج بنایا گیا ہے۔

اوڑی میں گاڑی گہری کھائی میں گری، 8 مسافر جاں بحق

سری نگر، 31 جنوری (یو این آئی) اتھل کشمیر کے اوڑی میں بدھ کے روز خیش آئے ایک دلدوز سڑک حادثے میں 8 مسافر جاں بحق جبکہ چھ دیگر زخمی ہوئے جنہیں علاج و معالجہ کی خاطر نزدیک ہسپتال منتقل کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ زخمیوں میں سے مزید تین کی حالت بھی تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق بدھ کے روز اوڑی کے بونگلمتان کے مقام پر اس وقت سنسنی اور خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب ایک ٹاٹا سوماکو گڈی زیر نمبر JK05bB-0946 ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر دہشت گرد کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار سبھی مسافر شدید طور پر زخمی ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، فوج اور مقامی لوگ جائے سوانح پر پہنچے اور امدادی کارروائی شروع کی جس دوران ڈرائیور سمیت 14 افراد کو تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں پر 8 مسافروں کو مردہ قرار دیا گیا۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۱۲۱) لکھنؤ، جمعرات یکم-فروری ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۰/رجب المرجب ۱۴۴۵ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 121 Friday , February 01 2024 Pages -8

گیان واپی مسجد معاملہ سے متعلق ضلعی عدالت کا اہم فیصلہ

بند تہہ خانے میں پوجا کی اجازت

مسلم فریق نے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا کیا اعلان

انتظامیہ کو ایک ہفتہ میں بندوبست کرنے کی ہدایت، ریٹائرمنٹ کے دن جج اجے کرشن وشویش نے سنایا فیصلہ!، مسلم فریق نے فیصلہ کو غلط اور ہندو فریق نے بڑی جیت قرار دیا

تہہ خانے میں پوجا کی اجازت ناقابل قبول

نچلی عدالتیں ٹکڑوں ٹکڑوں میں فیصلہ کر کے اصل کیس کو ہندو فریق کے حق میں مضبوط کرتی جارہی ہیں: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

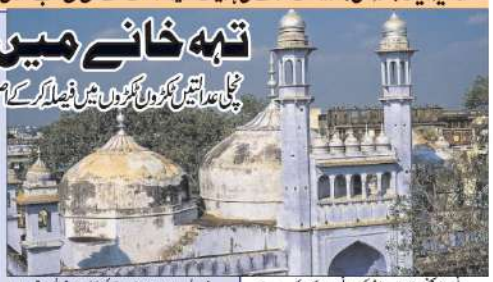

وارانسی (ایجنسی) اتر پردیش کی وارانسی ڈسٹرکٹ کورٹ نے بدھ کو گیان واپی کمپلیکس کے تہوری جانب واقع تہہ خانے کے اندر مورتیوں کی پوجا اور رائے بھوگ کے انتظامات کرنے کی ہدایت دی۔ مقامی عدالت نے غیر معمولی فیصلہ میں ہندو درخواست گزاروں کو وارانسی میں مسجد گیان واپی کے پہلے سے بند تہہ خانے میں پوجا کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ وارانسی کی ایک ضلع عدالت نے بدھ کی دوپہر یہ فیصلہ سنایا۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ پوجا شاستر منتر کے پجاری کر سکتے ہیں۔ عدالت کے اس حکم کے بعد اب یہاں مستقل طور پر پوجا پاٹھ کی جائے گی۔ ہندو فریق نے اس فیصلے کو بڑی جیت قرار دیا ہے۔ جبکہ مسلم فریق نے فیصلہ کو غلط قرار دیتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خیال رہے کہ وارانسی کے گیان واپی کمپلیکس میں واقع پہلے تہہ خانہ میں پوجا کرنے کے حق کی مانگ والی شیلیندر کمار پاٹھک کی درخواست پر کل کی سماعت کے بعد ضلع جج نے فیصلہ محفوظ رکھا تھا جس پر آج فیصلہ سنایا گیا۔

عدالت کی طرف سے جاری کردہ حکم میں کہا گیا، "ضلع مجسٹریٹ وارانسی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سیکٹر پلاٹ نمبر 9130 تھانہ چوک، ڈسٹرکٹ وارانسی میں واقع عمارت، جو کہ سوٹ پرا پرٹی ہے، کے جنوب کی طرف واقع تہہ خانہ کی مورتیوں کی نگاہی و شوشانا تھوت پوجا کے ذریعہ نامزد کردہ مدعی اور پجاری سے پوجا کرائیں اور اس مقصد کے لیے لوہے کی باڑ وغیرہ میں 7 دنوں کے اندر مناسب انتظامات کریں۔" ہندو فریق کے وکیل وشنو شنکر جین نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "ضلع انتظامیہ کو سات دن کے اندر پوجا کرانے کے لیے انتظام کرنے کو کہا گیا ہے۔ جیسے ہی انتظامیہ یہ کر دے گی، ویسے ہی پوجا شروع ہو جائے گی۔" انہوں نے کہا، "میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو جسٹس کے ایم پانڈے نے ایکودھیا فیصلہ 1986 کو رام مندر میں تالا کھولنے کا حکم دیا تھا۔ میں آج کے اس حکم کو اسی تناظر میں دیکھتا ہوں۔ یہ کیس کا اہم موڑ ہے۔ ایک حکومت نے اپنی طاقت کا غلط استعمال کرتے ہوئے ہندو سماج کی پوجا پاٹھ روکی تھی۔ آج عدالت نے اپنے قلم سے اسے درست کر دیا۔" مسلم فریق یعنی انجمن انتظامیہ مسجد کمیٹی کے وکیل اخلاق احمد نے کہا کہ یہ فیصلہ غلط ہے۔ یہ حکم سماجیہ اکائیات اور کنکار کرتے ہوئے دیا گیا ہے۔ ہم اس کے خلاف ہائی کورٹ جائیں گے۔ رپورٹ کے مطابق 17 جنوری کو عدالت کے حکم پر ضلع انتظامیہ نے ویاس تہہ خانے کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ اے ایس آئی کے سروے کے دوران تہہ خانے کی صفائی کی گئی۔ اب ڈسٹرکٹ جج نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ پوجا شوشانا تھ مندر کے پجاری ہی کرائیں گے۔

وضع رہے کہ وارانسی کے گیان واپی کمپلیکس میں سماعت کر رہے ضلع جج اجے کرشن وشویش نے اپنے ریٹائرمنٹ کے دن یہ بڑا فیصلہ سنا دیا۔ گیان واپی کمپلیکس کے ویاس تہہ خانہ میں پوجا پاٹھ کی اجازت کو لے کر ضلع جج کی عدالت میں 2016 میں عرضی داخل کی گئی تھی۔ اسی عرضی پر ضلع جج ڈاکٹر اجے کرشن وشویش کی عدالت میں 30 جنوری کو اس کیس میں دونوں فریقین کی بحث پوری ہو گئی تھی۔ 31 جنوری صبح ڈاکٹر اجے کرشن وشویش نے ہندو فریق کو ویاس کے تہہ خانہ میں پوجا پاٹھ کرنے کی اجازت ہندو فریق کو دے دی۔

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اس بات پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے کہ وارانسی ڈسٹرکٹ جج نے اپنی سروس کے آخری دن انجمن گیان واپی مسجد کے تہہ خانے میں ایک ہندو فریق کو پوجا کی اجازت دے دی۔ کورٹ نے دعویٰ کرنے والے ضلع مجسٹریٹ سے کہا ہے کہ وہ مدعی اور کاشی وشوناتھ ٹرسٹ کے ممبرو پجاری کے ذریعہ پوجا رنگ بھوگ کا اہتمام کرائے۔ ڈسٹرکٹ جج کا یہ فیصلہ مسلمانوں کے لئے ہرگز بھی قابل قبول نہیں ہے اور وہ اسے الہ آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گے۔ آج یہاں جاری ایک بیان کے مطابق آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے وارانسی ڈسٹرکٹ جج کے فیصلہ پر سخت حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ انتہائی غلط اور بے بنیاد دلیل کی بنیاد پر دیا گیا کہ گیان واپی مسجد کے تہہ خانے میں 1993 تک سومناتھ ویاس کا پرہار پوجا کرتا تھا اور اس وقت کی ریاستی سرکار کے حکم پر اسے بند کر دیا گیا تھا۔ 24 جنوری کو تہہ خانے کو مستقل انتظامیہ نے اپنی تحویل میں لے لیا تھا۔ عدالت نے اس وقت اپنے آرڈر میں یہ بھی کہا تھا کہ جنہاں کی حیثیت حالت، رقم قرار دی جائے۔ آج اس میں ترمیم کر کے پوجا کی اجازت دے دی گئی۔ ظاہر ہے کہ اس کے بعد اس کیس میں کیا کچھ ہوتا جائے گا۔ دوسری افسوس ناک بات یہ ہے کہ مدعی علیہ کو اس میں اپیل کا موقع بھی نہیں دیا گیا۔ مزید برآں سپریم کورٹ کے اس حکم کو بھی بالکل طاق رکھ دیا گیا کہ پہلے یہ فیصلہ کیا جائے کہ یہ کیس 1991 کے قانون کے تحت چل بھی سکتا ہے یا نہیں۔ فہرستک بات یہ ہے کہ مدعیان اس فیصلے کو غلط اور تیز میں چیلنج کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ اس تہہ خانے میں کبھی بھی پوجا نہیں ہوتی تھی۔ ایک بے بنیاد بات کو بنیاد بنا کر ضلعی جج نے اپنی سروس کے آخری دن انتہائی قابل اعتراض اور بے بنیاد فیصلہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ 70 دن کے اندر پوجا کا انتظام کرایا جائے۔ مسجد انتظامیہ مکمل اس فیصلہ کو غلط بتا رہی ہے۔

ہیمنت گرفتار، چمپئی کے پاس جھارکھنڈ کی کمان

7 گھنٹے کی طویل پوچھ گچھ کے بعد ای ڈی نے ہیمنت سورین کو حراست میں لیا، نئے وزیر اعلیٰ کے لئے چمپئی سورین کے نام پر لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگ میں لگی مہر نئی حکومت سازی کیلئے دعویٰ بھی کیا پیش

رانچی: (ایجنسی) ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ چمپائی سورین جھارکھنڈ کے نئے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ ہیمنت سورین کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے گرفتار کیا ہے۔ اس دوران نئے وزیر اعلیٰ کا نام سامنے آیا ہے۔ چمپائی سورین ہیمنت سورین کے قریبی بتائے جاتے ہیں۔ چمپائی سورین اس وقت جھارکھنڈ حکومت کے ٹرانسپورٹ، درج فہرست ذات، قبائل اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے وزیر ہیں۔ وہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے نائب صدر بھی ہیں۔ ای ڈی نے آج صبح ایم سورین سے میمنہ زمین گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد ہیمنت سورین وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینے راج بھون پہنچے۔ اس دوران حکمراں پارٹی کے ایم ایل اے بھی رانچی میں راج بھون پہنچ گئے۔ کہا جاتا ہے کہ چمپائی سورین گورنر سے ملاقات کریں گے اور حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کریں گے۔ چمپائی سورین کو 41 سے زیادہ ایم ایل اے کی حمایت حاصل ہے۔ 80 رکنی اسمبلی میں اکثریتی تعداد 41 ہے۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتاری کا خطرہ ہے۔ منگل کو، انہوں نے بے ایم ایم اور کھرمن اتحادی جماعتوں کے ایم ایل ایز کی میٹنگ کی صدارت کی۔ ان کی اہلیہ کلپنا سورین نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ کانگریس لیڈر عالمگیر عالم نے کہا، ہیمنت سورین نے اپنے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے اور ہم نے اپنا بھوٹی پیش کر دیا ہے۔ ہمارے ساتھ 47 ایم ایل اے ہیں... ہم نے نئی حکومت بنانے کا اپنا دعویٰ پیش کیا ہے۔

راج بھون پہنچنے کے بعد چمپائی سورین نے نئی حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کیا ہے۔ راج بھون میں گورنر سے ملاقات کے بعد چمپائی سورین نے کہا کہ ہم نے راج بھون سے صاف بیداری کے لیے وقت مانگا ہے۔ ابھی تک اس میں وقت نہیں دیا گیا۔ امید ہے کہ ہمیں جلد ہی حلف اٹھانے کے لیے بلایا جائے گا۔

اس بارے میں مزید معلومات دیتے ہوئے جے ایم ایم لیڈر راجیش ٹھاکر نے کہا کہ چمپئی سورین کے نام پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ حکمراں پارٹی کے تمام ایم ایل ایز نے چمپئی سورین کو اپنا لیڈر منتخب کیا ہے۔ اس بارے میں بتا گیا ہے کہ ہم نے چمپئی سورین کو قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا ہے۔ ادھر ہیمنت سورین کی گرفتاری کے بعد ای ایم کی رہائش گاہ، راج بھون، بی جے پی دفتر سیمت رانچی کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ بتا دیں ای ڈی کی ٹیم نے تحقیق میں ہیمنت سورین سے ایم ایم ہاؤس میں تقریباً 7 گھنٹے تک پوچھ گچھ کی ہے۔ وہیں اس کے بعد ہیمنت سورین راج بھون پہنچے اور گورنر کو اپنا استعفیٰ سونپ دیا۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی افسران اب تک کی پوچھ گچھ میں ہیمنت سورین نے اب تک کی پوچھ گچھ میں صرف ہاں اور نہیں میں جواب دیا ہے۔ ای ڈی حکام نے ہیمنت سورین سے 40 سے زیادہ سوالات پوچھے ہیں۔ کئی سوالات پر ہیمنت سورین ای ڈی حکام پر برہم ہو گئے۔ اس دوران رانچی کے کئی علاقوں میں دفعہ 144 نافذ ہے۔

ای ڈی حکام کے خلاف ایس ٹی-ایس سی تھانے میں ایف آئی آر درج

رانچی، 31 جنوری (یو این آئی) جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے رانچی کے ایس ٹی-ایس سی تھانے میں ای ڈی حکام کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اس میں رانچی ای ڈی زونل آفس کے چار افسران کو نامزد کیا گیا ہے۔ کپل راج، دیودیت جھا، انوپم کمار اور امن پٹیل کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ معلوم افسران کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے بدھ کو ایس ٹی-ایس سی تھانے کے انسپکٹر انچارج کو ایک تحریری شکایت بھیجی ہے۔ اس میں ہیمنت سورین نے لکھا ہے کہ شیڈولڈ ٹرائب کے رکن اور صاحب بنچ اسمبلی کے عوامی نمائندے کی حیثیت سے وہ ای ڈی کے ان چار افسران کے خلاف شکایت کر رہے ہیں۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب کے ساتھ 17 ویں لوک سبھا کا آخری بجٹ اجلاس شروع

نئی عمارت میں ایک بھارت شریشٹھ بھارت کی ہے خوشبو

ہندوستان نے خود کو دنیا میں ایک عالمی دوست کے طور پر قائم کیا ہے، رام للا کی زندگی کا پران پرتشٹھا ہندوستانی تہذیب کے دور میں ایک اہم سنگ میل ہے، آرٹیکل 370 کو ہٹانے سے متعلق خدشات تاریخ بن چکے ہیں: دروپدی مرمو

نئی دہلی، 31 جنوری (ایجنسی) صدر دروپدی مرمو نے بدھ کو کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں ایک بھارت شریشٹھ بھارت کی خوشبو ہے جو ہندوستان کی تہذیب اور ثقافت کا شعور بھی رکھتی ہے۔ صدر مرمو نے کہا کہ تنے ایوان میں بیان کا پہلا خطاب ہے۔ یہاں کی پارلیمانی روایات پر فخر ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کو کہا کہ دنیا بھر میں عبودی دور میں اپنی مضبوط تھرملی کے ساتھ حکومت نے اپنی خارجہ پالیسی کو ماضی کی پابندیوں سے بہت آگے نکل کر گلوبل ساتھ کے ترقی پذیر ممالک کی آواز اٹھائی اور ہندوستان کو ایک عالمی دوست کے طور پر قائم کیا ہے۔ صدر مرمو نے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے آغاز پر یہاں نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں لوک سبھا کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا "ہم نے دیکھا ہے کہ ہندوی دور میں مضبوط حکومت کا کیا مطلب ہے۔ گزشتہ تین برسوں سے پوری دنیا میں بیگلہ برپا ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں جنگ چل رہی ہے۔ اس مشکل وقت میں میری حکومت نے ہندوستان کو ایک عالمی دوست کے طور پر قائم کیا ہے۔ لداخ فیز ٹے کے کوارٹر کی وجہ سے ہی آج ہم گلوبل ساتھ کی آواز بن چکے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا "گزشتہ 10 برسوں میں ایک اور پرانی سوچ بدلی ہے کہ اس سے قبل سفارت کاری سے متعلق پروگراموں کو ملک کی راہداریوں تک محدود رکھا جاتا تھا۔ میری حکومت نے اس میں عوام کی براہ راست شرکت کو بھی یقینی بنایا ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے بدعہ کو کہا کہ جموں و کشمیر سے دفعہ 370 ہٹانے جانے کے بارے میں شکوک و شبہات اب تاریخ بن چکے ہیں۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن دونوں ایوانوں کی مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر مرمو نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان نے قومی مفاد میں ایسے بہت سے کاموں کی تکمیل دیکھی ہے جن کے لیے یہاں کے عوام ملک کے مفاد میں ہوا ہے۔ ممتا بنرجی نے ادھیر رنجن کے الزامات کی تردید کی

کلکتہ 31 جنوری (یو این آئی) مالدہ ضلع میں بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران رائل گاندھی کی کار پر مبینہ طور پر حملہ کیا گیا ہے۔ رائل گاندھی بہار کے کشن گنج ضلع سے مالدہ میں داخل ہوئے ہی کار میں سوار ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ کالی گاڑی پر کسی نے اینٹ سے حملہ کیا اس کی وجہ سے شیشہ ٹوٹ گیا۔ بنگال میں رائل گاندھی کو یاترا کے دوران مختلف مسائل پیش آ رہے ہیں بنگال میں یاترا پہنچنے کے بعد سے ہی ریکاؤں کا سامنا ہے۔ کوچ بہار میں رائل گاندھی کو یاترا کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ دراصل بنگال میں پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ نچلی عدالتیں ٹکڑوں میں فیصلہ کر کے اصل کیس کو ہندو فریق کے حق میں مضبوط کرتی جارہی ہیں۔ پہلے 5 ہندو خواتین نے اگست 2021 میں متقامی عدالت میں درخواست دے کر کہا کہ یہ ایک ہندو مندر تھا جہاں پر باضابطہ پوجا ہوتی تھی۔ جسے اورنگ زیب نے منہدم کر کے مسجد تعمیر کرا دی اور اسمیں پوجا کی اجازت دی جائے۔ جب مسجد انتظامیہ نے اسے یہ کہہ کر سپریم کورٹ میں چیلنج کیا کہ عبادت گاہوں سے متعلق 1991 کے قانون کے تحت اس مسجد کو تحفظ حاصل ہے تو ہم سپریم کورٹ نے اسے ہائی کورٹ کورٹ کے حوالہ کر دیا۔ ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ اس پر ہندو عبادت گاہوں سے متعلق 1991 کا قانون اور نہ ہی وقف ایکٹ لاگو ہوتا ہے۔ اس کے بعد عدالت نے مسجد کے اندر سروے کا حکم دے دیا۔ اس کے بعد عدالت نے مسجد کے تہہ خانہ میں پوجا کی اجازت دے دی۔ اب ہم سپریم کورٹ کے سامنے ہیں۔ ہم نے کہا کہ یہ کیس ہندو فریق کے حق میں مضبوط کرتی جارہی ہے۔ ہندو فریق کو کیس کو مضبوط کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔ ہم نے کہا کہ یہ کیس ہندو فریق کے حق میں مضبوط کرتی جارہی

لبنان میں فلسطینیوں کا اقوامِ متحدہ کی ایجنسی کی امداد روکنے کے خلاف احتجاج

لبنان میں موجود فلسطینی پناہ گزین امداد رک جانے پر اپنے مستقبل سے خوفزدہ

بیروت 31 جنوری (ایجنسی) درجنوں افراد بیروت میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے ادارے کے باہر جمع ہوئے اور متعدد ممالک کی طرف سے ادارے کے لیے فنڈنگ معطل کرنے کے فیصلے کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اسرائیل کی جانب سے 7 اکتوبر کو حماس کے حملے میں ادارے کے عملے کے ملوث ہونے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ کم از کم 12 اہم ڈونر ممالک نے کہا ہے کہ وہ ان الزامات کے بعد اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی کی امداد روک دیں گے جبکہ ایجنسی نے کئی ملازمین کو برطرف کر دیا ہے اور دعووں کی مکمل تحقیقات کا وعدہ کیا ہے۔ لبنان میں حماس کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرے میں شرکت کرنے والے 65 سالہ فلسطینی پناہ گزین ابوعمر نے کہا، "ہم اونروا کے مستقبل سے خوفزدہ ہیں۔" انہوں نے ممالک پر "اپنا فیصلہ واپس لینے کے لیے" زور دیتے ہوئے کہا، "ہمارے تمام بچے اسکولوں میں پڑھتے ہیں اور ہماری زیادہ تر طبی نگہداشت ایجنسی کے ذریعے ہوتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "اونروا کی معطلی سماجی اور انسانی نقطہ نظر سے تباہ کن ہوگی۔" اونروا پر مشرقی یروشلم سمیت اردن، لبنان، شام، مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی کے علاقوں میں رہائش پذیر فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے انسانی امداد اور تحفظ فراہم کرنے کی ذمہ داری ہے۔ چھ ماہ کا ملک لبنان اونروا کے مطابق 000250 فلسطینی پناہ گزینوں کی میزبانی کرتا ہے جبکہ تنظیم کی خدمات کے لیے رجسٹرڈ افراد اس تعداد سے تقریباً دو گنا ہیں۔ زیادہ تر غربت کا شکار ہیں۔ ایک فلسطینی اور اپنے چار بچوں کی واحد کفیل 40 سالہ ماں دیرا دوبک نے کہا، "اگرچہ میرے پاس نوکری ہے لیکن اونروا سے مجھے اپنا کرایہ ادا کرنے اور کھانا خریدنے میں مدد ملتی ہے۔" انہوں نے کہا، "میرا بیٹا جو انجینئر بننے کا خواب دیکھتا ہے، اسے عارضی طور پر اسکول چھوڑنا پڑا" تاکہ خاندان کی کفالت میں مدد کی جا سکے۔ لبنان میں چار سال سے جاری معاشی بحران نے زیادہ تر آبادی کو غربت کا شکار بنا رکھا ہے۔ اس کے حوالے سے انہوں نے مزید کہا، "صورت حال خوفناک ہے۔" امدادی گروپوں نے منگل کے روز غزہ میں "بہتر ہوتی ہوئی انسانی تباہی" اور "سرپر منڈلاتے قحط کے خطرے" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اونروا کی فنڈنگ معطل کرنے والے ممالک کی مذمت کی۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا کہ فنڈنگ کا معاملہ فلسطینی سرزمین پر انسانی تباہی سے توجہ ہٹا رہا ہے۔ لبنان میں حماس کے ایک عہدیدار رفعت المرانے کہا، اونروا فنڈنگ کے بحران کے فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے نتائج خطرناک ہیں، بالخصوص لبنان میں جہاں وہ لبنانی ریاست کی طرف سے امداد کی عدم موجودگی میں بنیادی طور پر اونروا پر انحصار کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا، "ہم نے اقوام متحدہ سے فوری اقدامات اٹھانے اور مزید مالی امداد کے ذرائع تلاش کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔" تقریباً 9.5 ملین فلسطینی اونروا میں رجسٹرڈ ہیں اور صحت کی نگہداشت، سماجی خدمات، مائیکرو فنانس اور ہنگامی امداد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ غزہ کی اب تک کی مہلک ترین جنگ 7 اکتوبر کو حماس کے بے مثال حملے سے شروع ہوئی تھی جس کے نتیجے میں اسرائیل میں تقریباً 1401 ہلاکتیں ہوئیں جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ حماس کے زیر انتظام حلاقے کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کی مسلسل فوجی کارروائی سے غزہ میں کم از کم 75126 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔

لندن کے الزامات کے بعد ایران کا برطانوی سفیر کو طلب کر کے احتجاج

تہران 31 جنوری (ایجنسی) ایرانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ اس نے برطانوی سفیر کو طلب کر کے انہیں ایران کے خلاف لندن کے "الزامات" کے سلسلے میں تہران کے "سخت احتجاج" سے آگاہ کیا ہے۔ ایرانی بیان میں کہا گیا ہے کہ "برطانوی حکومت کے ایران کے خلاف مسلسل الزامات کے بعد تہران میں برطانوی سفیر سائمن شرٹک کو کل منگل کی سہ پہر وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا اور ایران کی طرف سے سخت احتجاج ریکارڈ کیا گیا۔ وزارت خارجہ نے پریس ریلیز میں اس احتجاج کی وجہ بتا یہ تہیں بتائی گئی تاہم کہا گیا ہے کہ اس نے یہ اقدام برطانیہ کی طرف سے الزامات کے جواب میں کیا ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ گرانٹ شیپس نے منگل کو ایران پر زور دیا کہ وہ حوثیوں اور حلے میں موجود دیگر مسلح دھڑوں پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے تاکہ کشیدگی کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے ایکس پلیٹ فارم پر اپنے اکاؤنٹ پر مزید کہا کہ "ہم مشرق وسطیٰ میں استحکام کے حصول کے لیے امریکا کے ساتھ کوششیں کر کام جاری رکھے ہوئے ہیں"۔ اس تناظر میں برطانوی دفتر خارجہ نے کہا کہ وزیر خارجہ ڈیوڈ کیمرون نے منگل کو سلطنت عمان کا دورہ کیا۔ جہاں دو ہیرہ اعمر میں جاری حوثیوں کے حملوں کو بدعمان علاقائی استحکام اور مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کو کم کرنے پر زور دیں گے۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے اپنے چوتھے دورے پر کیمرون اپنے عمانی ہم منصب بدر البوسعیدی سے ملاقات کریں گے تاکہ حلے میں کشیدگی کو کم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہیرہ اعمر میں بین الاقوامی شپنگ کمپنیوں سے تعلق رکھنے والے بحری جہازوں پر حوثیوں کے حملے ان کی بات چیت کے اہم موضوعات میں شامل ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیمرون یمن کو امداد پہنچانے کے لیے برطانیہ کے عزم کا اعادہ کریں گے اور ان اقدامات کا تعین کریں گے جو برطانیہ حوثیوں کو ہیرہ اعمر میں بحری جہازوں کو نشانہ بنانے سے روکنے کے لیے اٹھا رہا ہے۔ امریکا اور برطانیہ نے یوماً یوماً یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر ایک سے زیادہ مرتبہ حملے کیے ہیں جس کا مقصد ہیرہ اعمر میں نیویگیشن کو کھردرا بنانے اور عالمی تجارت کو نقصان پہنچانے کے لیے گروپ کی صلاحیت کو کمزور کرنا ہے۔

امام خمینیؒ اور شہیدوں کے مزار پر رہبر انقلاب اسلامی کی حاضری

تہران (ایجنسی) رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے اسلامی جمہوریہ ایران کے بانی امام خمینیؒ رح کے مزار پر فاتحہ خوانی کے ساتھ تمام اسلامی انقلاب کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے اسلامی انقلاب، مقدس دفاع اور مدافع حرم مطہر کے شہداء کی قبروں پر جا کر فاتحہ خوانی کی اور تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔

ایران پر ممکنہ جارحیت کا انتہائی سخت جواب دیا جائے گا

تہران (ایجنسی) اسلامی جمہوریہ ایران کے نمائندہ دفتر نے منگل کو اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ امریکہ نے گذشتہ دو دنوں کے اندر واسطوں کے ذریعے ایران کو کئی پیغامات ارسال کئے ہیں اور تہران نے بھی انتباہ دیا ہے کہا کہ کسی بھی طرح کے پیغام کا تبادلہ نہیں ہوا ہے تاہم ایران کی اصولی پالیسی یہ ہے کہ اگر کوئی بھی ایران، ایرانی مفادات یا بیرون ملک ایرانی شہریوں پر حملہ کرے گا تو اس کا سخت تو جواب دیا جائے گا۔ بعض میڈیا ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ واشنگٹن نے گذشتہ دو دنوں میں واسطوں کے ذریعے تہران کو کئی پیغامات ارسال کئے ہیں اور کہا ہے کہ وہ وسیع جنگ نہیں چاہتا اور اگر جنگ بڑھی بھی تو امریکہ کبھی اقدام کرے گا اور ایران نے بھی اس کے جواب میں کہا ہے کہ ایران کے اندر حملہ ریڈ لائن ہے اور اس کا مناسب جواب دیا جائے گا۔ اردن میں اٹھائیس جنوری دو ہزار چوبیس کو ایک فوجی اڈے پر حملے میں تین امریکی فوجی ہلاک اور چالیس سے زیادہ زخمی ہو گئے تھے۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کا بھیس بدل کر اسپتال پر حملہ

غزہ 31 جنوری (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کے رہائشی علاقوں اور اسپتالوں پر وحشیانہ حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسرائیلی فوجی اب ڈاکٹرز بن کر اسپتال پر حملہ کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوجی ڈاکٹرز اور ہیلتھ میڈیکل اسٹاف بن کر مغربی کنارے کے ان سینٹر اسپتال میں داخل ہوئے اور 3 فلسطینی نوجوانوں کو گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسپتال کے مغربی پرنٹرز اور نرسز کے بھیس میں چند افراد داخل ہوئے ہیں اور کوٹ اتار کر اسالٹ رائفل لیتے ہیں۔ مسلح افراد ایک کمرے میں داخل ہو کر سمتر پر لیٹے دو فلسطینی نوجوانوں پر گولیاں برسا دیتے ہیں جب کہ ایک اور فلسطینی نوجوان کو پکڑ کر فرش پر بٹھا دیتے ہیں اور بعد ازاں اسے بھی قتل کر دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ غزہ میں 7 اکتوبر سے اب تک اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 27 ہزار 121 سے متجاوز ہو چکی ہے جبکہ 65 ہزار 636 سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کے وحشیانہ حملوں اور بارفتریں بمباری سے شہید اور زخمی ہونے والوں میں نصف سے زائد تعداد صرف بچوں اور خواتین پر مشتمل ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے سہ شنبہ کی رات کہا کہ ان کا ملک غزہ کی پٹی سے اپنی افواج کو نکالنے کا فیصلہ نہ کرے تو اسرائیل سکیورٹی قیدیوں کو رہا کر سکے گا۔

بشریٰ بی بی نے توشہ خانہ کیس میں خود سپردگی کی

اسلام آباد، 31 جنوری (ایجنسی) عمران خان بیوی بشریٰ بی بی جنہیں توشہ خانہ کیس میں 14 سال کی قید بامشقت سزا سنائی گئی ہے نے پولیس کے سامنے ازخود سپردگی کر دی۔ جوں ہی احتساب عدالت کی جج نے عمران خان اور بشریٰ بی بی کو سزا سنائی بشریٰ بی بی گرفتاری دینے کے لئے اڈیالہ جیل پہنچ گئیں اور وہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کے دفتر میں بیٹھی رہیں۔ لیکن ان کو گرفتار کرنے کے سلسلے میں حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس موقع پر اڈیالہ جیل کے اطراف میں پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی، نیب ٹیم کے ہاتھوں گرفتاری کے بعد بشریٰ بی بی کو اڈیالہ جیل کی خواتین بیرک میں منتقل کر دیا گیا۔ جیل ذرائع کے مطابق بشریٰ بی بی کا طبی معائنہ بھی کرایا جائے گا۔ واضح رہے کہ قومی احتساب بیورو (نیب) نے گزشتہ سال توشہ خانہ ریفرنس کے سلسلے میں جاری نوٹس میں عمران خان، بشریٰ بی بی اور دیگر ملزمان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ مجاز اتھارٹی نے نیب آرڈیننس 1999 کی دفعات کے تحت ملزمان کی جانب سے مبینہ طور پر کیے گئے جرم کا نوٹس لیا ہے۔ خط میں مزید کہا گیا کہ اس سلسلے میں کی گئی انکوائری میں یہ انکشاف سامنے آیا ہے کہ اپنے دور اقتدار کے دوران آپ نے غیر ملکی معززین کی جانب سے پیش کردہ بیش قیمت ریاستی تحائف میں سے کچھ حاصل کیے تھے۔ خط کے مطابق ان تحائف میں 5 رولیکس گھڑیاں، 14 نومبر 2018 کو قطر کی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف کی جانب سے پیش کیا گیا آئی فون، کف لنکس، ایک انگوٹھی، 18 ستمبر 2020 کو سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی جانب سے دیا گیا بینٹلے کوئٹ کا کیپزا، گراف گنٹ سیٹ جس میں ایک گراف گھڑی ماسٹر گراف اینیشن ایڈیشن مکہ نائم پین، ایک 18 قیراط سونے اور ہیرے کا گراف پین، ایک انگوٹھی اور کف لنکس اور مکہ کی ایک بانکرو پینٹنگ شامل ہے۔ خط میں مزید کہا گیا کہ ہمارے 2 سے درخواست کی جاتی ہے کہ انکوائری کی کارروائی میں شامل ہوں۔ نیب کی جانب سے الزام عائد کیا گیا تھا کہ انہوں نے اختیارات کا غلط استعمال کیا، مجرمانہ مداخلت اور تحائف کی غیر قانونی فروخت کی جو ریاست کا اثاثہ ہے۔ بشریٰ بی بی کو دیے گئے نیب کے نوٹس میں کہا گیا تھا کہ آپ نے امیر قطر کی جانب سے پیش کی گئی ایک رولیکس لیڈیز گھڑی اور ایک لاکٹ، سونے اور ہیرے کی بیچین، سونے اور ہیرے کے دو بریسلیٹس پر مشتمل بکس وصول کیا۔ نوٹس میں مزید کہا گیا کہ سعودی ولی عہد کی جانب سے دیا گیا ایک ہار، ایک بریسلیٹ، ایک انگوٹھی اور کانوں کی بالیوں کا جوڑا بھی وصول کیا۔

ایکشن کے لیے تیار ہیں تاہم کچھ علاقوں میں دہشت گرد موجود ہیں، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

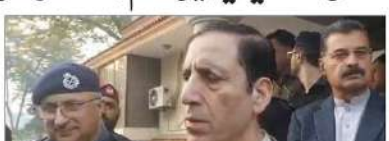

اسلام آباد (ایجنسی) نگران وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا جسٹس ریٹائرڈ سید ارشد حسین شاہ الیکشن کے لیے تیار ہیں تاہم صوبے میں کچھ علاقوں میں دہشت گرد موجود ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق نگران وزیر اعلیٰ نے پشاور میں پولیس شہداء تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی تقریب اپنے لیے باعث فخر سمجھتا ہوں اور یہ ہمارے شہداء کے احسانات کو یاد رکھنے کی تقریب ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہادر پولیس اور افواج پاکستان نے دشمن کے خلاف مقابلہ کیا، ہماری پولیس نے جو اخوری سے مقابلہ کیا ہے اور ایمان کی وجہ بہادری سے دشمن کا مقابلہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید کی موت قوم کی حیات ہے۔ جو قومیں اپنے محسنوں کو بھول جاتی ہیں وہ صفحہ ہستی سے مٹ جاتی ہیں، سب سے بڑا محسن اس قوم کا شہید ہے۔ جسٹس ریٹائرڈ سید ارشد حسین شاہ نے کہا کہ فنانس و پارلیمنٹ کو جوابدہ کر دی ہے، پولیس کی پالیسیوں کی تزین و آرائش حکومت کروائے گی جبکہ شہداء فنڈ کے لیے 1 کروڑ روپے کا اعلان بھی کرتا ہوں۔ اس موقع پر انہوں نے ملک میں اغتیالات کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کے لیے ہم تیار ہے لیکن بعض علاقوں میں دہشت موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے میں دہشت گردی اور بدامنی کے چند واقعات کو پورے الیکشن کو موخر کرنے کے جواز کے طور پر پیش نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ باجوڑ میں فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور آئی جی کو باجوڑ میں فائرنگ پر رپورٹ تین روز میں پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔

مسلح اقدام صرف ریاست کا استحقاق، خودکش حملہ شریعت کے منافی ہیں، اسلامی نظریاتی کونسل

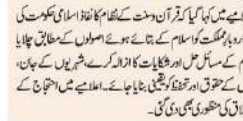

اسلام آباد (ایجنسی) اسلامی نظریاتی کونسل نے کہا ہے کہ مسلح اقدام صرف ریاست کا استحقاق ہے اور خودکش حملے شریعت کے منافی ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق اسلامی نظریاتی کونسل کا اجلاس آج منعقد ہوا جس میں کئی امور زیر غور آئے۔ اجلاس کے بعد جاری اعلامیہ میں کہا گیا کہ قرآن و سنت کے نظام کا نفاذ اسلامی حکومت کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے اور کاروبار مملکت کو اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق چلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست عوام کے مسائل حل اور مشکلات کا ازالہ کرے، شہریوں کے جان، مال، عزت و آبرو کی حفاظت اور شہریوں کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ اعلامیے میں اختیار کے شرعی طریقے سے متعلق تفصیلی ضابطہ اخلاق کی منظوری بھی دی گئی۔

تین مراحل پر مشتمل جنگ بندی کی پیشکش کا جائزہ لے رہے ہیں: حماس کا دعویٰ

غزہ 31 جنوری (ایجنسی) فلسطینی عسکری تنظیم حماس نے غزہ میں جاری لڑائی کے حوالے سے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اسے جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی سے متعلق نئی پیش کش موصول ہوئی ہے جس کا وہ جائزہ لے رہی ہے۔ حماس کو مبینہ طور پر ملنے والی پیشکش ایسے موقع پر سامنے آئی ہے جب مختلف معاہدوں نے اسرائیل سے جنگ بندی پر مذاکرات کیے ہیں۔ حماس کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے خبر رساں ادارے رائٹرز سے گفتگو میں بتایا کہ جنگ بندی کے لیے تجویز کیے گئے منصوبے کے تین مراحل ہیں۔ ان کے اقبال پہلے مرحلے میں حماس عام شہریوں کو رہا کرے گی اور دوسرے مرحلے میں یرغمال بنائے گئے اسرائیلی فوجیوں کی رہائی عمل میں آئے گی۔ حماس کے اعلیٰ عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر مزید بتایا کہ تیسرا اور آخری مرحلہ ان ہلاک ہونے والے یرغمال افراد کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کرنے کا ہوگا جو غزہ پر جنگ میں مارے گئے ہیں۔ حماس کے عہدیدار نے یہ واضح نہیں کیا کہ یہ تینوں مراحل کتنے عرصے میں مکمل ہوں گے اور جب جنگ بندی کا تیسرا مرحلہ بھی مکمل ہو جائے گا تو اس کے بعد کیا ہوگا۔ واضح رہے کہ حماس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر زمینی، فضا اور بحری راستے سے اچانک حملہ کیا تھا۔ حماس کے غیر متوقع حملے میں اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد ہلاک ہوئے جنہیں جن میں لگ بھگ ایک تہائی فوجی اہلکار شامل تھے۔ حماس نے اس حملے کے دوران 240 کے قریب افراد کو یرغمال بنایا تھا جن میں سے 100 سے زائد کو نومبر میں چند دن کے عارضی جنگ بندی کے معاہدے کے دوران رہا کر دیا گیا تھا اور اب بھی کئی یرغمالی حماس کے پاس موجود ہیں۔ سات اکتوبر کے حملے کے بعد اسرائیل نے غزہ کا گھیراؤ کر کے حماس کے خاتمے اور یرغمالوں کی رہائی تک جنگ جاری رکھنے کا اعلان کیا تھا۔ غزہ میں حماس کی زیر انتظام حکمت ✗ صحت کی مطابق اسرائیل کی بمباری اور زمینی کارروائی میں 26 ہزار سے زائد فلسطینی مارے جا چکے ہیں جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اس دوران 60 ہزار سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ غزہ میں اسرائیل کی جنگی کارروائی اب بھی جاری ہے جب کہ 23 لاکھ نفوس پر مشتمل دنیا کے اس گنجان آباد علاقے کی 90 فی صد آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ نومبر 2023 میں سات دن کی عارضی جنگ بندی کے بعد اب پہلی بار اسی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ لڑائی روکنے اور یرغمالوں کی رہائی کے لیے اقدامات پر دونوں فریق کسی حد تک راضی ہیں۔

غزہ میں قیدیوں کی رہائی کے بدلے جنگ بندی کا منصوبہ: شرائط پر بات چیت

غزہ 31 جنوری (ایجنسی) خبر رساں ادارے رائٹرز نے "باخبر ذرائع" کے حوالے سے کہا ہے کہ حماس تحریک غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے لیے تین مرحلوں پر مشتمل منصوبے کا مطالعہ کر رہی ہے جس سے زیادہ تر قیدیوں کی رہائی ممکن ہو جائے گی، لیکن یہ اسرائیل کو حماس کے ساتھ جنگ ✗✗ ختم کرنے کا پابند نہیں بناتا۔ منصوبے کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا حماس جنگ کو مستقل طور پر ختم کرنے پر راضی ہوئے بغیر پہلے مرحلے پر رضامند ہو جائے گی، جو کہ حماس کا اب تک بنیادی مطالبہ رہا ہے۔ رائٹرز کے مطابق یہ منصوبہ امریکہ، اسرائیل اور مصر کے انٹیلی جنس سربراہ کے سربراہوں کے ساتھ ساتھ قطری وزیر اعظم نے تیار کیا تھا۔ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے پیر کو کہا کہ وہ حماس کے ڈھیل نہیں جانتے اور اس کی پیش کوئی نہیں کر سکتے۔ حماس نے منگل کے روز ایک بیان میں رائٹرز کو بتایا کہ اس تجویز میں تین مراحل شامل ہوں گے جن میں تحریک کے زیر حراست قیدیوں اور اسرائیل میں قید فلسطینیوں کی رہائی شامل ہے۔ بیان میں اس تجویز سے واقف دو ذرائع کے زمانہ رائٹرز کو بتایا گیا کہ دونوں فریق اس منصوبے کو لے کے قاہرہ کا دورہ کریں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "تین مراحل کے دوران دونوں اطراف کی فوجی کارروائیاں رک جائیں گی۔" بیان میں مزید کہا گیا ہے، "فلسطینی جانب سے کتنے افراد کو رہا کرنے کی ضرورت ہے اس کا تعین نہیں کیا گیا ہے اور مصالحہ مہر رشتاؤں کی رائے حاصل کی جا سکے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حماس کی قیادت اس پر بات کرنے اور اپنی حتمی رائے کے لیے ملاقات کرے گی۔" واضح رہے کہ 100 سے زائد اسرائیلی قیدی اب بھی قید ہیں، جب کہ اتنی ہی تعداد کو نومبر میں گذشتہ جنگ بندی کے دوران رہا کیا گیا تھا جس میں درجنوں فلسطینیوں کی رہائی بھی ممکن ہوئی تھی۔ کئی مراحل پر مشتمل جنگ بندی کے فریم ورک کے تحت اسرائیل نے اس ابتدائی پر متفق نہیں کیے تاکہ اسرائیلی نخبہ ایجنسی موساد کے ڈائریکٹر ڈیوڈ برنیا کی قطر اور کویت میں قطر کے وزیر اعظم اور اپنے امریکی اور مصری ہم منصبوں کے ساتھ ملاقات نہ ہو جائے۔ مصری ذرائع کا کہنا ہے کہ قطر، مصر اور اردن اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ حماس کسی بھی معاہدے کی پاسداری کرے، جب کہ امریکا اور فرانس اسرائیل کے متعلق ایسا ہی کریں گے۔ یہ بات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے منگل کو اعلان کیا تھا کہ وہ اس بات پر بات چیت کے لیے قاہرہ کا دورہ کریں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے: "تین مراحل کے دوران دونوں اطراف کی فوجی کارروائیاں رک جائیں گی۔" بیان میں مزید کہا گیا ہے، "فلسطینی جانب سے کتنے افراد کو رہا کرنے کی ضرورت ہے اس کا تعین نہیں کیا گیا ہے اور مصالحہ مہر مرحلے پر مذاکراتی عمل پر چھوڑ دیا گیا ہے، اسرائیلی بھی ان لوگوں کو رہا کرنے کی تیاری کر رہا ہے جن کو اعلیٰ سزائیں دی گئی ہیں۔" دونوں ذرائع نے بتایا کہ اگرچہ اسرائیل نے مستقل جنگ بندی کا عہد نہیں کیا ہے لیکن مرحلہ وار طریقہ کار کے مطابق چوتھا مرحلہ ہے جس میں جنگ کا خاتمہ ہوگا اور حماس تمام زیر حراست مرد اسرائیلی فوجیوں کو رہا کرے گی جس کے بدلے اسرائیل مزید فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ مذاکرات سے واقف ایک اہلکار نے کہا: "فریم ورک کے اصول پر اتفاق ہے لیکن ہر مرحلے کی درست تفصیلات کا تعین کرنا ابھی باقی ہے۔" اہلکار نے مزید کہا کہ اگر حماس فریم ورک کی تجویز پر راضی ہوتی ہے تو جنگ بندی کی لاجسٹک تفصیلات اور قیدیوں اور زیر حراست افراد کی رہائی پر اتفاق کرنے میں دن یا ہفتے لگ سکتے ہیں۔ نومبر میں جنگ بندی سے قبل ہونے والی بات چیت سے واقف ایک ذریعے نے بتایا کہ ان مذاکرات کے دوران غزہ کی سرحدوں میں حماس کے رہنماؤں اور اسرائیلی حکام کے درمیان بالواسطہ رابطے کا سلسلہ شدید لڑائی کے دوران تعلق کی بندش کی وجہ سے کئی بار منقطع ہوا۔ موجودہ پس پردہ بات چیت میں تنازع کے دونوں فریق ایسے بیانات جاری کرتے کہ ایک دوسرے پر دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں جو بہت سے محکمہ تفصیلی کو مسترد کرتے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے منگل کے روز کہا کہ اسرائیل غزہ کو ٹیں چھوڑے گا اور نہ ہی ہزاروں فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرے گا، جبکہ اسلامی جہاد تحریک نے کہا ہے کہ وہ قیدیوں کے حوالے سے کسی مفاہمت میں حصہ نہیں لے گا سوائے جامع جنگ بندی اور اسرائیلی افواج کے انخلاء ✗ کو یقینی بنانے کے۔ غزہ میں سنیفتن یاہو کے اتحاد میں انتہائی دائیں بازو کے شراکت دار وزیر انتہا بن گوئیر نے منگل کو متنبہ کیا تھا کہ اگر قیدیوں کے حوالے سے حماس کے ساتھ "غیر مشروط" معاہدہ کرنے کی کوئی کوشش کی گئی تو وہ حکومت سے دستبردار ہو جائیں گے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اعلان کردہ پولیٹیشین بندوبازوں کے پیچھے ہونے والی پیش رفت کی مکاکی کرتی ہیں۔ قطر کے وزیر اعظم نے پیر کو واشنگٹن میں اطلاک ٹوئیل کے زیر اہتمام ایک آن لائن سیمینار میں کہا کہ دونوں کے فریقین نے جس فریم ورک پر اتفاق کیا ہے اس کا انحصار اسرائیل اور حماس کی طرف سے پیش کردہ پہلی تجویز کی شرائط پر ہے۔

حضرت غفرانمآب نے اخباریت اور صوفیت کے خلاف جہاد کیا: مولانا اشرف غروی

دلدار علی غفران مآب علیہ الرحمہ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام حضرت غفرانمآب کی یاد میں سیمینار و مجلس عزا

حضرت غفرانمآب کی یاد میں سیمینار و مجلس عزا

لکھنؤ 31 جنوری 2۔ دلدار علی غفران مآب فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مجدد شریعت حضرت غفرانمآب کی وفات 19 رجب 1235 ہجری کو ہوئی تھی اسی مناسبت سے شب وفات غفرانمآب کی حیات جاوید اور زندگی بخش کارناموں پر ایک سیمینار و مجلس ترحیم کا انعقاد دعیدہ جنت مآب سید تقی صاحب"، اکبر گیٹ، لکھنؤ میں کیا گیا جس کی صدارت آیت اللہ امیر العلما سید حمید الحسن نے کی۔ پروگرام کا آغاز مولانا نظر عباس شمسی نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ سیمینار و مجلس عزا کی نظامت کے فرائض مولانا شرف نقوی نے انجام دیئے۔ افتتاحی اظہر مولانا صائم مہدی نے کرتے ہوئے خاندان اجتہاد کی خدمات کا تذکرہ کیا۔ آغائے سیستانی کے وکیل حجۃ الاسلام سید اشرف غروی نے مقالہ میں کہا کہ حضرت غفرانمآب نے اخباریت اور صوفیت کے خلاف جہاد کیا اور شیعیت کو ان دونوں سے پاک کیا تاکہ گروہ حق میں کوئی حق چھپ نہ پائے اور نہ ہی کوئی باطل داخل ہو پائے۔ صاحب جواہر کے تحریر کردہ خطوط مذکورہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے حوزات جس طرح سے باطنی میں خدمت دین انجام دے رہے تھے خدا کرے جلد سے جلد وایام لوٹیں کہ ہندوستان کا لکھنؤ شہر پھر نجف ہند بن جائے تھی کہ تاطہور قائم آل محمد ہماری نسل میں یہ سلسلۂ دین کا سلسلہ باقی رہے اس کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اللہ اللہ ڈھائی سو سال ہو گئے آج تک یہ سلسلہ باقی ہے۔ مولانا سید سیف عباس نقوی نے کہا کہ فروس مکان نے ایک تاریخ ساز استاجح کر کے انگریزوں سے آصفی مسجد اور حسینیہ ساتھ ہی اور بہت سی مذہبی عمارتیں آزاد کرالیں۔ جن میں نمازیں اور عزاداری سید اشہد اللہ اور دروس کے سلسلے شروع کروا دیئے۔ نیز اس وقت کی عدالت عظمیٰ سے مقدمہ جیت کر پورے ہندوستان میں آپ نے وظیفۂ بالصل اذان میں رائج کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے آیت اللہ امیر العلما سید حمید الحسن صاحب قبلہ نے علم اور علما کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جناب غفرانمآب کی خدمات اور ان کے ذریعہ سے شیعت کو جو فروغ ملا ہے کو کوئی متبادل نہیں ہے۔

آخر میں غفران مآب فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام یکجہتی کا منظر عام پر آئیں جن کو مولانا محمد مشرفین استاد جامعہ اعظمیہ و ڈاکٹر عارف عباس استاد معین الدین چشتی یونیورسٹی نے ترتیب و تالیف دی "مجدد غفران مآب اور ان کے پانچ مجتہد فرزند (اردو)" حالات حضرت امیر مقادر ترجمہ ور اور مولانا مصطفیٰ علی خاں صاحب نے آیۃ اللہ العظمیٰ سید دلدار علی نقوی المعروف بہ غفران مآب کی حیات مبارکہ پر مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ صغیر میں شرعی عدالت، نماز جمعہ و جماعت کا قیام اور عزاداری کا فروغ آپ ہی کا کارنامہ تھا، شیعہ فقہی اور کلامی کتب کو تقویت پہنچائی۔ حوزہ علمیہ لکھنؤ کو قائم کیا۔ نیز صدر حوزہ علمیہ لکھنؤ بلکہ حوزہ علمیہ نجف اشرف کو بھی تقویت پہنچائی۔ خاندان اجتہاد کے چشم و چراغ مولانا سید سیف عباس نقوی نے سیمینار کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت غفرانمآب کی دعا جو مرحم امیر المومنین نے مانگی تھی کہ تا ظہور قائم آل محمد ہماری نسل میں یہ سلسلۂ دین کا سلسلہ باقی رہے اس کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اللہ اللہ ڈھائی سو سال ہو گئے آج تک یہ سلسلہ باقی ہے۔ مولانا سید سیف عباس نقوی نے کہا کہ فروس مکان نے ایک تاریخ ساز استاجح کر کے انگریزوں سے آصفی مسجد اور حسینیہ ساتھ ہی اور بہت سی مذہبی عمارتیں آزاد کرالیں۔ جن میں نمازیں اور عزاداری سید اشہد اللہ اور دروس کے سلسلے شروع کروا دیئے۔ نیز اس وقت کی عدالت عظمیٰ سے مقدمہ جیت کر پورے ہندوستان میں آپ نے وظیفۂ بالصل اذان میں رائج کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے آیت اللہ العظمیٰ سید دلدار علی نقوی المعروف بہ غفران مآب کی حیات مبارکہ پر مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ صغیر میں شرعی عدالت، نماز جمعہ و جماعت کا قیام اور عزاداری کا فروغ آپ ہی کا کارنامہ تھا، شیعہ فقہی اور کلامی کتب کو تقویت پہنچائی۔ حوزہ علمیہ لکھنؤ کو قائم کیا۔ نیز صدر حوزہ علمیہ لکھنؤ بلکہ حوزہ علمیہ نجف اشرف کو بھی تقویت پہنچائی۔ خاندان اجتہاد کے چشم و چراغ مولانا سید سیف عباس نقوی نے سیمینار کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت غفرانمآب کی دعا جو مرحم امیر المومنین نے مانگی تھی

اے ایم یو میں تین ماہ کی شیور ورکشاپ کا اختتام

علی گڑھ: 31 جنوری (پی این ایس) یونیورسٹی آف ہوسٹن، امریکہ کے اشتراک سے میکنگ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ کامرس کے زیر اہتمام 12 ہفتوں پر محیط اسٹیولیٹک ارہن ریول قصرہ انٹرپرینر شپ (شیور) ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچ گئی ہے۔ اس ورکشاپ کے ذریعہ متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلبا، کنزور مالی وسائل والی کمیونٹیز کی خواتین اور اسی طرح کے دیگر افراد پر مشتمل شرکا کو ایک تھیلی اور نیٹ ورکنگ پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ شیور ورکشاپ کے دوران ممکنہ کاروباری افراد کو اکاؤنٹنگ، ٹیکسیشن، قانون، مارکیٹنگ، مالیاتی خواندگی اور بینکنگ سمیت دیگر شعبوں کی معلومات فراہم کی گئی۔ اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے رجسٹرار گنگا دس، سفیر، گورننگ کونسل آف ایشین کنفیڈیشن شیانگ نے شرکت کی۔ انہوں نے خطاب میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن گیا ہے۔ چنگ مانگیرہ، اسمال و میڈیم انٹرپرائز (ایم ایس ایم ای) روزگار کے بہت مواقع پیدا کرتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ لوگ اس طرف متوجہ ہوں اور اپنا کاروبار شروع کرنے کی کوشش کریں کیونکہ انٹرپرینر شپ مستقبل کی ترقی کی شاہ کلید ہے۔ شیور ورکشاپ یقیناً ہی بہت بڑے مقاصد کو پورا کرنے میں مدد گار ثابت ہوئی۔ مہمان اعزازی کی حیثیت سے محمد عمران حسن، منیجر برانچ انچارج SIDBI نے کہا کہ انٹرپرینر شپ پروگرام نئی مہارتیں سیکھنے اور معلومات وصلاحیتوں کو بڑھانے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ شرکاء کے اپنی کوشش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپنے مضبوط پہلوؤں کی شناخت کریں اور اپنی مہارت بڑھانے کی کوشش کریں جو ترقی اور کامیابی کی کلید ہے۔ شیور ورکشاپ کی ڈائرکٹر اور کنوینر پروفیسر آسیہ چودھری نے بتایا ورکشاپ تین ماہ چلی تھی جس کا آغاز 16 نومبر 2023 کو ہوا تھا۔ 2022 سے ابھی تک کل تین ورکشاپ اے ایم یو میں ہو چکی ہیں۔ اس ورکشاپ حصہ لے کر فائدہ اٹھانے والے کی تعداد 178 ہے جنہوں نے کاروبار کرنے کی (SOFT SKILL) سیکھی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا اس بار 90 سے زیادہ شرکاء ٹیموں انٹرپرینیور اور کنسلٹنٹس شریک ہوئے، ورکشاپ میں اکاؤنٹنگ، بینکنگ، ڈی آئی سی، مارکیٹنگ، قانونی امور وغیرہ پر مختلف سیشن منعقد کئے گئے۔ ورکشاپ کے خاطر خواہ مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ شیور ورکشاپ کے چیئرمین اور اے ایم یو کے فائنس آفیسر پروفیسر محسن خاں نے کہا کہ انٹرپرینیور شپ کو انکٹرا اقتصادی ترقی کے اہم انجن کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ بھارت جیسے ابھرتے ہوئے ملک میں جس کی آبادی اب چین سے زیادہ ہے۔ حکومت ہندا اس سمت میں تمام اہم قدم اٹھا رہی ہے۔ میک ان انڈیا، اسٹارٹ اپ انڈیا اور آتم نربھر بھارت ابھیان جیسی مختلف اسکیموں کے ذریعے اسٹارٹ اپ ماحول کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ شیور ورکشاپ کے شرکاء نے ورکشاپ کی تعریف کی۔ اس کو ایم ایک اہم اور ضروری ورکشاپ بتایا۔ خاص کر پیشہ ورانہ کورسز کے طلباء، چھوٹے کاروباری اور ان لوگوں کے لئے جو اپنا کاروبار شروع کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ شرکاء نے بتایا یہاں ہم نے ٹیکسیشن، اکاؤنٹنگ، بی ایس ٹی، بینک لون، مارکیٹنگ، برانڈنگ جیسی ضروری چیزوں کے بارے میں معلومات حاصل کی۔

گورنمنٹ آئی ٹی آئی کے روزگار میلہ میں 205 نوجوانوں کو ملازمت کی پیشکش

لکھنؤ: 31 جنوری۔ پرنسپل راج کمار یادو نے گورنمنٹ آئی ٹی آئی، علی گنج، لکھنؤ میں اپرینٹس شپ/روزگار میلہ کا افتتاح کیا اور امیدواروں کو کمپنیوں میں محنت اور لگن سے کام کرنے کی ترغیب دی۔ ایم ایس خان ٹریننگ کونسلنگ اینڈ پلیسمنٹ آفیسر نے بتایا کہ کمپنی میں مجموعی طور پر 12 کمپنیوں میں کل 205 امیدواروں کو 10000 سے 27000 روپے ماہانہ تنخواہ اور دیگر سہولیات جیسے حاضری ایوارڈ اور صفت کینٹین کی سہولت کے ساتھ ملازمتیں دی گئیں۔

سماجی و دینی خدمات کے پیش نظر مولانا یعسوب عباس کا کیا گیا استقبال

لکھنؤ۔ ۳۱ر جنوری۔ فخر ملت مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس کی سماجی و دینی خدمات کے پیش نظر تمام انجمنوں و داراؤں کے نمائندوں نے اودھ پوائنٹ پر گل پوشی کر کے زبردست استقبال کیا۔ اس موقع پر جید الاسلام مولانا فصحی حیدر منظفر نگر روزنامہ ان دنوں کے مالک و چیف ایڈیٹر ظہیر مصطفیٰ، تنظیم حیدری کے شیخ شہید حسین، حیدری ٹاسک فورس کے منتے آغا، ذیشان حیدر، امام رضا کمیٹی کے سید فیاض حیدر، تنظیم ملت کے پرنس اقبال مرزا، انجمن اطفال عباسیہ کے مبارک حسین، ادارہ خادمان بتول کے انتخاب رضوی، انجمن روشن دین اسلام کے عارف مرزا، انجمن خدام کربلا کے اطہر حسین، مولانا عسکری، ذوالفقار لکھنوی، انجمن ذائرین کربلا شاہ ضمیر الدین حیدر کے ڈاکٹر مزاحم نیر، ہندوستان پرنٹنگ پریس کے ڈائرکٹر ذاکر علی حسنین، انجمن تصویر العزاء کے رہبر حسین، وغیرہ نمائندوں نے گل پوشی کر کے استقبال کیا۔ واضح رہے کہ مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس اپنے اخلاق، دینی و سماجی خدمات کے پیش نظر عوام میں بہت مقبول ہیں۔ یہ اطلاع پروگرام کے کنوینر آغا علی حسین نے دی ہے۔

علیگ برادری کی نظریں الہ آباد ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ پر، آج ہوگی سماعت

علیگڈھ: 31 جنوری (پی این ایس) عالمی شہرت یافتہ علیگڈھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) اپنے سہسال کے سفر میں سب سے مشکل دور سے گزر رہی ہے جہاں ایک جانب اس کے اقلیتی کردار کو ختم یا برقرار رکھنے سے متعلق سماعت سپریم کورٹ میں آج ساتویں روز بھی جاری ہیں وہیں دوسری جانب اے ایم یو کے منتقل وائس چانسلر کے لئے اے ایم یو کے ذریعے بنائے گئے تین امیدواروں کے پینل کی تشکیل موجودہ قائم مقام وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز کی وجہ سے روز نہ نئے سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ جس کے سبب معاملہ اے ایم یو کیمپس سے نکل کر الہ آباد ہائی کورٹ اور صدر جمہوریہ تک پہنچ گیا تھا اس سے متعلق کل ہونے والی سماعت میں فیصلہ سنایا جاسکتا ہے اسی لئے دنیا بھر میں موجود علیگ برادری اور اے ایم یو کے ذیخر خواہوں کی نظریں سپریم کورٹ اور الہ آباد ہائی کورٹ پر لگی ہوئی ہیں اے ایم یو غیر تدریسی ملازمین بھی اپنی ملازمت کے کنفرمیشن، ریٹائرمنٹ اور اولاس کی بحالی کے مطالبات کو لے کر گزشتہ تقریباً 90 روز سے احتجاج پر ہیں لیکن ان کے مطالبات کو یونیورسٹی انتظامیہ نے ابھی تک قبول نہیں کیا ہے۔ واضح رہے اے ایم یو ملک کا واحد اقلیتی ادارہ ہے جس کو بنیادی یونیورسٹی کا وائس چانسلر بننے کا حق حاصل ہے۔ جس کے لئے اے ایم یو کی ایگزیکٹیو کونسل نے 30 اکتوبر کو کل 20 امیدواروں میں سے 5 امیدواروں کا پینل تیار کیا تھا جس میں سے 3 امیدواروں کا پینل اے ایم یو کورٹ کے ذریعہ سے 6 نومبر کو تیار کر کے صدر جمہوریہ کے پاس کسی ایک کی ہمزدگی کے لئے بھیج تو دیا تھا لیکن قائم مقام وائس چانسلر نے ایمرجنسی دست کے ذریعہ الہ آباد ہائی کورٹ پر کئی ہوئی اس اے ایم یو غیر تدریسی ملازمین بھی اپنی ملازمت کے کنفرمیشن، ریٹائرمنٹ اور تنقیل میں قائم مقام وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز کی اہلیہ پروفیسر نعیمہ گلریز کا نام بھی شامل ہے جس کے لئے پروفیسر محمد گلریز نے ایگزیکٹو کونسل کی انتخابی کارروائی میں نامزد حصہ لیا تھا لیکن اپنا ووٹ بھی انہیں دیا تھا۔ اسی کے سبب وہ زدل سے سی امیدواروں کے انتخابی پینل پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ اسی ضمن میں وائس چانسلر کے امیدوار اے ایم یو کے پروفیسر مجاہد بیگ نے الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی تھی جس میں منتخب امیدواروں کے پینل پر سوال اٹھائے تھے اور انہوں نے اسی ضمن میں صدر جمہوریہ کو ایک خط بھی لکھا تھا۔ اطلاع کے مطابق مذکورہ معاملے کی ایک تاریخ 10 سے زیادہ ٹکٹیت صدر جمہوریہ کو بھیجی جا چکی ہیں۔ قائم مقام وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز سمیت دو لوگوں کو 11 دسمبر تک جواب داخل کرنے کی ہدایت الہ آباد ہائی کورٹ نے جاری کردی تھی اس معاملے میں آج کی سماعت کل یعنی جمعہ فروری کو ہونی ہے۔ یونیورسٹی کے منتقل وائس چانسلر کے لئے جہاں ایک جانب کیمپس اور اے ایم یو کے ذیخر خواہوں کی نگاہیں صدر جمہوریہ کی جانب مرکوز ہیں تو وہیں دوسری طرف آج الہ آباد ہائی کورٹ میں ہونے والی سماعت نے ان ذیخر خواہوں کو تشکش میں ڈال دیا ہے کہ کہیں وائس چانسلر کے پینل کی تشکیل پر سایہ جاں لٹ نہیں جائے۔

لولو مال میں کھلا الیکٹرک گاڑیوں کا چارجنگ اسٹیشن

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ کا مشہور شاپنگ ڈسٹینیشن لولو مال صارفین کی ہر ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔ اسی سلسلے میں مال میں الیکٹرک گاڑیوں کا چارجنگ اسٹیشن شروع کیا گیا ہے۔ یہ سہولت صارفین کو بیک وقت چار چارجنگ پوائنٹس کے ساتھ فاسٹ چارجنگ کی سہولت فراہم کرے گی۔ جو شہید پتھر پر فورویلر سفر کرنے والے ہر شخص کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا اور ان کے سفر کو آسان بنانے میں مدد گار ثابت ہوگا۔ یہ چارجنگ اسٹیشن لولو مال کے تہہ خانے کی پارکنگ میں واقع ہے۔ الیکٹرک وہیکل چارجنگ اسٹیشن کا افتتاح (IFSDFO) اسٹرڈی کارنگھہ نے کیا۔ لولو مال کے جنرل منیجر سمیر رمانے اس خاص موقع پر کہا کہ مال کے تہہ خانے میں واقع چارالیکٹرک گاڑیوں کے چارجنگ پوائنٹس دستیاب ہیں جہاں 4 گاڑیوں کو بیک وقت چارج کیا جاسکتا ہے۔ جس میں سپر فاسٹ چارجنگ کے لیے W60 k DC CCS-2، فاسٹ چارجنگ کے لیے 230-kW DC CCS، فاسٹ چارجنگ کے لیے 25-kW DC CCS-2 اور نارمل چارجنگ کے لیے 2-7 4kW AC Type- ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ صارفین اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

سی ایم ایس ڈائرکٹر ڈاکٹر بھارتی گاندھی نے کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات

لکھنؤ، 31 جنوری۔ سٹی مونٹیسوری اسکول کی پانی ڈائرکٹر ڈاکٹر بھارتی گاندھی نے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ سے لکھنؤ میں ملاقات کی اور انہیں ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی یادگاری دعائیہ میٹنگ میں شرکت کی دعوت دی۔ اس موقع پر ڈاکٹر بھارتی گاندھی نے بھی اپنی انتظامی صلاحیتوں اور دور اندیشی کے ذریعے ریاست کی جامع ترقی کے وژن کو مکمل جامہ پہنانے میں ان کی انتھک کوششوں کے لیے وزیر اعلیٰ کو مبارکباد دی۔ اس میٹنگ میں سی ایم ایس صدر پروفیسر۔ گیتا گاندھی کنگلون اور ڈائرکٹر اجرا ڈیوڈ کنگلون بھی موجود تھے۔ ملاقات کے بعد سی ایم ایس صدر پروفیسر۔ گیتا گاندھی کنگلون نے بتایا کہ چیف منسٹر سے ان کی ملاقات بہت اچھی رہی۔ انہوں نے ڈاکٹر بھارتی گاندھی کی تعریف دریافت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سی ایم ایس۔ پانی اور معروف ماہر تعلیم مرحوم۔ ڈاکٹر جگدیش گاندھی جی کو یاد کرتے ہوئے، انہوں نے ہمہ گیر ترقی، سماجی ترقی اور آئے والی نسل کے اتحاد اور امن کے لیے ان کی بے مثال کوششوں کی دل کی گہرائیوں سے تعریف کی۔

انگلینڈ اور امریکہ کی چار یونیورسٹیوں میں سی ایم ایس کی طالبہ کا انتخاب

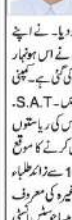

لکھنؤ، 31 جنوری۔ سٹی مونٹیسوری اسکول، مہانگر کیمپس کے طالب علم اسٹرکچر پال کو انگلینڈ اور امریکہ کی چار باوقار یونیورسٹیوں نے اعلیٰ تعلیم کے لیے ہم عو کیا ہے، جس میں یونیورسٹی آف، مانچسٹر، کنگز کالج آف انگلینڈ اور مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی اور امریکہ کے انڈیانا یونیورسٹی شامل ہیں۔ اس طرح CMS ایک اور ہونہار طالب علم نے اپنی تعلیمی قابلیت سے لکھنؤ کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ سی ایم ایس طالب علم نے اس کامیابی کا سہرا CMS کو دیا۔ نے اپنے اساتذہ اور تعلیمی ماحول کو دیا ہے۔ سی ایم ایس صدر پروفیسر۔ گیتا گاندھی کنگلون نے اس ہونہار طالب علم کے روشن مستقبل کی خواہش کی ہے۔ یہ معلومات CMS کے ذریعہ فراہم کی گئی ہے۔ مجنی کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر مسٹر بریان ام شرما ہیں۔ مسٹر شرما نے بتایا کہ سی ایم ایس۔ S.A.T. (SAT) اور ایڈوانسڈ پلیسمنٹ (AP) ٹیسٹ سینئر جو تر پروش اور دیگر آس پاس کی ریاستوں کے طلبا کو دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ کے ساتھ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ مسٹر شرما نے بتایا کہ سال 2023 میں C.M.S. امریکہ کے 100 سے زائد طلباء نے مختلف ممالک جیسے امریکہ، انگلینڈ، کینیڈا، آسٹریلیا، جاپان، سنگاپور، جرمنی وغیرہ کی معروف یونیورسٹیوں جیسے کیمبرج یونیورسٹی، کیلیفورنیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (کالٹیک)، میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (MIT) سے داخلہ حاصل کیا ہے۔

موبائل فونز کی تیاری میں استعمال ہونے والی اشیا پر کسٹم ڈیوٹی پندرہ فیصد سے کم کر کے دس فیصد

لکھنؤ / نئی دہلی۔ موبائل فون کی تیاری میں استعمال ہونے والی بہت سی اشیاء جنہیں پہلے "دیگر" سمجھا جاتا تھا اور جن پر 15 فیصد ڈیوٹی لگائی جاتی تھی اب ان پر 10 فیصد ڈیوٹی لگائی جائے گی۔ ان ٹیکنالوجی میں خاص طور پر درج اشیا کی تیاری میں استعمال کے لیے ان پٹس پر پارہ جات پر کسٹم ڈیوٹی کو کم کر کے صفر کر دیا گیا ہے۔ نئی دہلی، 31 جنوری۔ مرکزی حکومت نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے کسٹم ڈیوٹی کے 3 زمروں میں تبدیلیاں کی ہیں۔ موبائل فونز کی تیاری میں استعمال ہونے والی اشیا پر لاگو بقایا زمرہ/دیگر کسٹم ڈیوٹی کو 15% سے کم کر کے 10% کر دیا گیا ہے۔ موبائل فون کی تیاری میں استعمال ہونے والی بہت سی اشیا جنہیں پہلے "دیگر" سمجھا جاتا تھا اور جن پر 15 فیصد ڈیوٹی لگائی جاتی تھی اب ان پر 10 فیصد ڈیوٹی لگائی جائے گی۔ مثال: بیٹری کور، سرورق، ردمیانی کور، مین لینس، پیچھے کا حالہ، بی ایس ایم انٹینا، ہائپ بیو یونیورسٹی کیس، مگ مائی کسکیٹ، سم ساکٹ، پیچ ان ٹوٹلیسٹر میں خاص طور پر درج اشیا کی تیاری میں استعمال کے لیے ان پٹس یا پرزوں پر کسٹم ڈیوٹی کو کم کر دیا گیا ہے۔ موبائل فونز کی تیاری میں استعمال ہونے والی بہت سی اشیاء جنہیں پہلے "دیگر" سمجھا جاتا تھا اور جن پر 15 فیصد ڈیوٹی لگائی جاتی تھی اب ان پر 10 فیصد ڈیوٹی لگائی جائے گی۔ مثال: بیٹری کور، فرنٹ کور، مڈل کور، مین لینس، بیک کور، بی ایس ایم انٹینا، پی یو کیس، سلائک کاسکیٹ، سم ساکٹ سکرو، پلاسٹک اور دیگر وحاتی میٹیریل اشیاء۔ ان اطلاعات کے ذریعے کی گئی تبدیلیاں 3 زمروں میں آتی ہیں: موبائل فونز کی تیاری میں استعمال ہونے والی اشیا پر لاگو بقایا زمرہ/دیگر کسٹم ڈیوٹی کو 15% سے کم کر کے 10% کر دیا گیا ہے۔ موبائل فون کی تیاری میں استعمال ہونے والی بہت سی اشیا جنہیں پہلے "دیگر" سمجھا جاتا تھا اور جن پر 15 فیصد ڈیوٹی لگائی جاتی تھی اب ان پر 10 فیصد ڈیوٹی لگائی جائے گی۔ مثال: بیٹری کور، سرورق، ردمیانی کور، مین لینس، پیچھے کا حالہ، بی ایس ایم انٹینا، ہائپ بیو یونیورسٹی کیس، مگ مائی کسکیٹ، سم ساکٹ، پیچ ان ٹوٹلیسٹر میں صارفین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک اہم جیت ہے۔ بیجنگ موبندرو، صدر ICEA، نے کہا، "یہ ہندوستان میں موبائل مینوفیکچرنگ کو مسابقتی بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے ایک اہم اور فوری آئندہ پالیسی مداخلت ہے۔ تھیراتی پیمانے، کم ان پٹ ٹیرف پر سوار ہونے سے ہندوستان ایکٹرانکس مینوفیکچرنگ کا عالمی مرکز بن جائے گا۔ تبدیلی اور برآمدات۔ موبائل فون کی صنعت وزیر اعظم کے دفتر، وزارت خزانہ اور MeitY سے اپنی ذمی تعریف کا اظہار کرتا چاہتی ہے۔" موبائل فونز اور مینوفکسس کے پرزوں اور ڈیوٹی کٹ پارٹس پر BCD کو 10% اور مینوفکسس کے ان پٹ پر 0% ٹیکس ایڈجسٹ کرنا برآمدات کی قیادت میں ترقی اور مسابقت کی طرف حکومت کی پالیسی کے رجحان میں ایک مثالی تبدیلی کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے۔" مسز موبندرو نے تبصرہ کیا۔

بلیا واقعہ پر سماجی بہبود کے وزیر کا سخت موقف...

وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی اسکیم میں فریب کرنے والا افسر معطل

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) سماجی بہبود کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب ایم اروان نے 25 جنوری کو لکھنؤ بلیا میں منعقدہ وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی اسکیم کی تقریب میں جائلی لوگوں کو تمامہ دینے کے معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے اور اس کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ تحقیقات کے بعد ملزم اسسٹنٹ ڈیولپمنٹ آفیسر (سماجی بہبود) جناب سنیل کمار یادو کو بدھ کے روز سماجی بہبود کے ڈائرکٹر نے معطل کر دیا، اس کے ساتھ ہی ملزم افسر سمیت تمام 08 اہل تحقیقین کے خلاف بلیا میں دفعہ 419، 420 اور 409 کے تحت مقدمہ بھی درج کیا گیا۔ کیونکہ جو شادی شدہ تھے وہ بھی اسکیم کی تقریب میں شامل تھے۔ ملزم اسسٹنٹ ڈیولپمنٹ آفیسر (سوشل ویلفیئر) سنیل کمار یادو نے اجتماعی شادی کے پوگرام میں کاغذ پر سے ارجنا رجینا اور کن کوشل کیا۔ اسی طرح گاؤں پنچایت سلطان پور کی پریکا، سوشم، پوجا، ستیجوا اور ریتا کی شادی بھی 25 جنوری کو ہوئی تھی۔ ان سب کی تصدیق ملزم افسر سنیل کمار نے کی۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ستیجوا کی شادی 3 سال قبل ہوئی تھی تبکہ یہ جوا کی شادی ایک سال قبل ہوئی تھی، اس کے علاوہ ارجنا، رجینا، من، مرتھا اور پریکا کی شادی 2023 میں ہوئی تھی۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ سوشم کی شادی ابھی نہیں ہوئی تھی، پھر بھی انہیں بینیفشری کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ بلیا کی ہدایت پر کی گئی جانچ میں یہ بات سامنے آنے کے بعد 30 جنوری کو بلیا میں تمام 9 ملزمان کے خلاف رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔ سماجی بہبود کے وزیر جناب ایم اروان نے انتظامی تحقیقات اور ایف آئی آر کی جانچ دونوں میں فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔

لوک سبھا انتخابات سے پہلے یہ حکومت کا آخری انتخابی بجٹ ہوگا: روبرٹ اگروال

لکھنؤ: 31 جنوری۔ راشٹریہ لوک دل تاجریل کے ریاستی صدر روبرٹ اگروال نے مرکزی حکومت کے عبوری بجٹ سے قبل اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ لوک سبھا انتخابات سے پہلے یہ حکومت کا آخری انتخابی بجٹ ہوگا کیونکہ اس کے بعد بی جے پی اقتدار سے باہر ہونے والی ہے۔ حکومت ملک کے دونوں کو لھانے کے لیے انتخابات سے پہلے وہی پرانا نعرہ دہرا رہی ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ ہندوستان کی معیشت تباہ ہو چکی ہے۔ ملک کے کسانوں، نوجوانوں، غریبوں اور نوجوانوں کے لئے کوئی بوقت نہیں ہے اور نہ ہی بجٹ میں ان کے لیے کوئی گنجائش رکھی جا رہی ہے۔ اپنے 10 سالہ دور اقتدار میں زیندر مودی حکومت نے چند صنعتکاروں کے علاوہ عام لوگوں کے لیے کچھ نہیں کیا، اس لیے یہ ان کا آخری عبوری بجٹ ہوگا کیونکہ بی جے پی حکومت کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جس طرح پچھلے بجٹ میں انہوں نے عوام کو دھوکا دیا تھا، آئندہ بجٹ میں بھی ایسا ہی ہوگا کیونکہ ان کی نیت صاف نہیں ہے۔

راجدھانی کا سکندر محل آج بھی خواتین مجاہدین آزادی کی یاد تازہ کرتا ہے

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) سکندر باغ چوراہے پر واقع سکندر محل کے احاطے میں داخل ہوتے ہوئے خوبصورت گیٹ نظر آتا ہے۔ اس پر دو چھلیوں کی نقاشی کی گئی ہے۔ گیٹ کو اگر محل کے محافظ کہہ دیں تو غلط نہ ہوگا۔ اس جانب دو مورتی نقاشی کی گئی ہے جو محل کی خوبصورتی میں چار چاند لگا رہی ہے۔ ساتھ ہی تدریم طرز تعمیر کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ محل کے مشرقی حصے میں ایک چھوٹی سی مسجد بھی تعمیر ہے۔ اس کے تعلق سے کہا جاتا ہے کہ نواب واجد علی شاہ نے اس مسجد کی تعمیر جمعات کو نماز ادا کرنے کے لیے کرائی تھی۔ محل کا عتن و منج مریض رقیہ پر مشتمل ہے۔ محل کا مغربی حصہ بھی تعمیر ہے۔ اس کے بعد دو منزلہ عمارت ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اودھ کے آخری بادشاہ نواب واجد علی شاہ کو 5618 میں جب تخت شاہی سے معزول کر دیا گیا۔ انہیں مغربی بنگال کے خیابر برج بھیجا گیا اس کے بعد ان کی تربیت یافتہ دنیا کی پہلی خاتون فوج بنے (کررہ پلٹن) کے نام سے یاد کیا جاتا تھا جانب سکندر باغ جنگ میں انگریزی فوج نے ہندوستانی فوج کی اشٹوں کے اہارا کا دیا۔ تھے۔ اس وقت امام برڈ ہاشا نجف کے قرب میں ایک گھوڑا نما پالی کا نیک بنا ہوا تھا جہاں انگریز فوج پانی پینے کے لیے جا رہے تھے جو بھی فوجی پانی کے پینے کے لیے جاتا واپس نہیں آتا تھا۔ یہ واقعہ کافی دیر تک چلتا رہا۔ اس کا اندازہ نہیں ہو پا رہا تھا کہ اموات کی وجہ کیا ہے جب فوجیوں کا سر براہ اس واقعے کو سمجھنے سے قاصر رہا تو اس نے وہیں پر گھلے ہوئے پیتل کے برتن پانی سپاہی سے دیکھنے کے لیے لیا لیکن اس نے کوئی بھی نتیجہ اخذ نہیں کیا۔ اس کے بعد جب باہر سے تب چلنے اس کی آہٹ آئی تو اس نے پیتل کی برتن پر کولیاں چلانے لے کے حکم دیا۔ اس کے بھوقت بعد برتن سے ایک فوجی گر اور بعد میں واضح ہوا کہ یہ خاتون تھیں۔ جن موصلین نے نام ہمدہ اعظم گڑھ کی رہنے والی تھی۔ یہ خاتون فوج کو خراج عقیدت پیش کیا جاتی ہیاں معرکے میں انگریزی فوج کے تاب نہ لگ

اودھ نامہ

گالیاں کھا کے بے مزہ نہ ہوا

ابھی ابھی نویں بار بہار کے وزیر اعلیٰ کی اپنی حلف برداری میں نتیش کمار نے ایک بھی کسی مسلم کو وزیر نہ بنا کر یہ عہد کر دیا ہے کہ وہ نہ صرف بی جے پی کے رتھ پر سوار ہوئے ہیں بلکہ بی جے پی کی پالیسیاں اور نیتیاں بھی ان کو محبوب ہیں۔ ان کے اس رویہ کے باعث ریاست کے وہ مسلمان پنیشن کمار سے کافی خفا ہیں، جو بار بار ان کے پلٹا کھانے کے باوجود انھیں اپنا ووٹ دیتے رہے ہیں۔ نتیش کمار کی پارٹی جے ڈی یو نے پارلیامنٹ میں تین طلاق، سی اے اے، آرٹکل 370 وغیرہ کی حمایت کرتے وقت ذرا بھی مسلمانوں کے احساسات وجذبات کا خیال نہیں رکھا تھا۔ ساتھ ہی ساتھ اردو زبان کو ریاست کی دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہونے کے باوجود اسکولوں کے نصاب سے اس کی لازمیت ختم کرا سے اختیاری کرتے ہوئے اردو زبان کو جڑ سے ہی ختم کئے جانے کی کوشش سے اردو زبان کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ ایک ایسا سیاسی شخص جا کا کوئی دھرم ایمان نہیں نہیں ہے۔ صرف ستا اور کرسی ہی ان کا ایمان ہے وہ کیسے بھی حاصل ہو۔ اس کے لئے کچھ بھی قربان کرنا پڑ جائے وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے بس کرسی سلامت رہے۔ اردو اور مسلمانوں کا ہمدرد ہونے کا دعویٰ کرنے کے باوصف بہار اردو اکاڈمی اور اردو مشاورتی کمیٹی جیسے اہم ادارے کئی برسوں سے معطل ہیں۔ یہ سب بھی اردو عوام کی ناراضگی کا سبب بن کر رہے گا۔

نتیش کمار نے پہلے بی جے پی کے ساتھ ملکر سرکار بنائی پھر جب انھیں بلکا سا خطرہ محسوس ہوا تو انھوں نے اسے کنارے کرا لوا اور تیجسوی سے ہاتھ ملا لیا اور جب رام مندر کے افتتاح کے بعد انھیں ہوا بدلتی محسوس ہوئی تو انھوں نے لالو کو لات مارتے ہوئے اپنا کھویا ہوا دوبارہ چاٹ لیا اور اسی بی جے پی کی گود میں جا بیٹھے جسے خود انھوں نے کنارے کر دیا تھا۔ جیسے ہی نتیش نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سہارے سرا کرکا حلف لیا اسی دی نے تیجسوی کو گھیر لیا اور گھنٹوں ان سے پوچھ تاچھ کرتی رہی۔ کیا عوام اتنے بھولے ہیں کہ اتنی صاف صاف چالیں بھی نہیں سمجھتے۔ دراصل جب بھی کوئی برسر اقتدار ہوتا ہے، وہ اقتدار کے نشہ میں اتنا چور ہو جاتا ہے کہ وہ بہت سارے اہم مسئلوں کو خاطر میں نہیں لاتا لیکن جب مصیبت آن پڑتی ہے تب ہوش آتا ہے، اس وقت تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔

اس وقت ملک کی سیاست کی بساط پر کچھ نوجوان راہل گاندھی، اکھلیش یادو، تیجسوی یادو، اور کنھیا کمار وغیرہ کی برحق کامیابی نے زبردست مودی، جن کے کرشمائی اثرات اب بہت تیزی سے ڈھلان پر ہیں، بہت پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ ان تمام منظر نامے کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ موجودہ مرکزی حکومت لاکھ نتیش کمار جیسوں کا ساتھ لے لے لیکن اس بار انڈیا یقینی طور پر این ڈی اے پر بھاری پڑے گا۔ ملک میں فرقہ پرستی اور نفرت کو فروغ دینے والی اور برسر اقتدار ہو چکی بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی حکومت کو 2024ء کے عام انتخاب میں شکست دینے کے لئے ملک کی تقریباً تمام سیکولر پارٹیوں نے بہت زمانے کے بعد بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہنمائی میں متحدہ محاذ ''انڈیا'' قائم کرتے ہوئے یکجہتی اور اتحاد کا مظاہرہ کیا تھا۔ تب سے مرکز کی حکمراں جماعت بھاجپا کے پریشانی بڑھ گئی تھی کہ گزشتہ دو مرتبہ کے انتخاب میں حزب مخالف کے دو ٹوں کے بکھراؤ اور اسی وی ایم کی سینگ سے جو کامیابی ملی تھی اس بار دیسی کا کامیابی مشکل نظر آ رہی تھی۔ ادھر حزب مخالف کا اتحاد اور ادھر پورے ملک میں ای وی ایم کے خلاف بڑھتا احتجاج۔ ان حالات میں انڈیا کی تشکیل میں پیش پیش رہنے والے نتیش کمار کے ذریعہ اس اتحاد کو توڑنا ضروری تھا تاکہ بھاجپا رنا کامیوں کے جوابدل چھارہے تھے وہ چھٹ جائیں اور ان کی کامیابی یقینی ہو جائے۔

یہی وجہ تھی کہ نتیش کمار پر بھاجپا کے چانکیہ طرح طرح کے دورے ڈال رہے تھے، ورنہ کوئی وجہ نہیں تھی کہ جس نتیش کمار کو بہار کی دھرتی پر ہی امت شاہ نے ذلیل کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کے لئے جی پی جے کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند کر دیئے گئے ہیں۔ ادھر ہی جے پی کے بہار ریاستی صدر سمراٹ چودھری نے جس طرح نتیش کمار کو ڈیل کیا تھا اور جیسے جیسے نازیبا الفاظ استعمال کئے تھے اور کہا تھا کہ ان کے مرکی چڈی اب اسی وقت کھلے گی جب وہ نتیش کمار کو برباد کر دینگے۔ نتیش کمار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اسٹیل مودی نے بھی نتیش کمار کے لئے جن کلمات کا استعمال کیا تھا انھیں سننے کے بعد تو کوئی بھی باوقار شخص واقعی مٹی میں مل جاتا یا سیاسی طور پر مر جاتا لیکن ایسے دروازے کی جانب تھوتا بھی نہیں۔ لیکن آج کی سیاست نے اپنی معتبریت اور وقار پوری طرح کھو دیا ہے اور سیاست بس ذاتی مفادات کا نام رہ گیا ہے۔ نتیش کمار کی اس موقع پرستی پر بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے غالباً اسی وجہ سے متحدہ انڈیا میں نتیش کمار کو کنوینر بنائے جانے کی مخالفت کی تھی۔ ایک زمانہ تھا کہ سیاست میں انسانی فلاح کا سیاسی نظریہ، اصول، ضابطہ، ایثار وقربانی، اپنے مفادات کے بجائے ملک وقوم کے مفادات کی ترجیح، عوامی خدمات کو فوقیت، ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانے کی عملی کوشش، رواداری، وضع داری جیسے عوامل کارفرما ہوتے تھے۔ لیکن اب نتیش کمار جیسے لوگوں نے اس دھارنا کو بدل دیا ہے۔ نتیش کمار ایک مجھے ہوئے سیاست داں ہیں ان کی امیج بھی آج کی سیاست میں قدرے بہتر ہے، کرپشن کے بھی الزامات نہیں لگے ہیں، فرقہ پرستی سے بھی دور ہیں لیکن ان کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ یہ ہر وقت پاور میں رہنا چاہتے ہیں اور اس کے لئے یہ ہر اصول ونظریہ کو توڑنے میں ذرا بھی نہیں ہچکچاتے۔ کل تک جس سمراٹ چودھری نے نتیش کمار کو گالیاں دی تھیں اور نتیش کی شکست تک سر سے پگڑی نہیں اتارنے کی قسم کھائی تھی اب وہ گالیاں دینے والا ان کا ڈپٹی سی ایم بن کر ان کی بغل میں بیٹھا ہوا ہے اور نتیش جی اس شخص کی گالیوں کا دیا کریجے اور کھینچے میں تو گالیاں کھا کر بے مزہ نہیں ہوا۔

ہندوستان، چین اور مالدیپ کا دلچسپ مثلث

ڈاکٹر سلیم خان

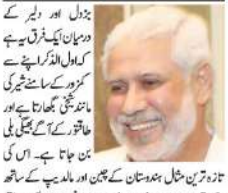

تازہ ترین مثال ہندوستان کے چین اور مالدیپ کے ساتھ باہمی تعلقات ہیں۔ پی جے پی رہنما سمرا نہم سوامی کے مطابق چین نے ہندوستان کی چار ہزار چوکیوں کو مدمقابل پر قبضہ کر رکھا ہے لیکن اس کا کوئی ذکر ہی نہیں ہوتا۔ اس کے برعکس مالدیپ نامی ننھے سے جزیروں پر مشتمل ملک جس کا رقبہ اور آبادی کسی بڑے شہر کا سکونت اور حدود سے کہیں کم ہے وہ خبروں میں رہتا ہے۔ سوشل میڈیا پر روز آئے دن مالدیپ پر کئی ویڈیوز ضرور ابھرکر لاکھوں لوگوں کو خوش کرتی ہیں جبکہ چین پر نہ کچھ بنتا اور نہ دیکھا جاتا ہے۔ مالدیپ یہ ہے کہ اس نے بھی نتیش کمار کی طرح اپنی وفاداری بدل دی۔ یعنی پہلے 'انڈیا' جاتے کے ساتھ تھے اب 'این ڈی اے' کے ساتھ ہو گئے۔ نتیش کمار کر دکھا کرنے کے لیے آزاد ہیں تو مالدیپ بھی ایک خودمختار ملک ہے۔ وہ کسی زمانے میں ہندوستان کا حلیف تھا لیکن اب اس نے چین کے ساتھ دوستی کر لی ہے۔ اس میں پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں مگر بعض لوگ کمزور دوست کو اپنا غلام اور خود کو اس کا آقا سمجھتے ہیں ان کو اس سے پریشانی ہے۔

ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان تنازع پر مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نہایت معتدل موقف اختیار کرتے ہوئے بڑی سادگی کے ساتھ یہ اعتراف کر لیا کہ کوئی بھی شخص یہ ذمہ داری نہیں لے سکتا ہے کہ ہر کوئی ہندوستان کا ساتھ دے گا۔ انہوں نے یہ بات ناگپور کے اندر ٹاؤن ہال میٹنگ کے دوران مالدیپ کے ساتھ پیدا ہونے والی کشیدگی کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں کہی۔ وہ بولے سیاست سیاست ہے۔ میں اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتا کہ ہر ملک میں ہر کوئی ہماری حمایت کرے گا یا ہم سے اتفاق کرے گا۔ معمولی طور پر یہ بات درست ہے لیکن اگر کسی ملک کے سارے پڑوسی اس سے ناراض ہو کر یکے بعد دیگرے حریف کی گود میں جا بیٹھیں تو خود احتسابی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی اگر اسی طرح اعتراف کر لیتے تو اچھا تھا مگر انہوں نے مالدیپ تنازع کا سیاسی فائدہ اٹھانے کے لیے لکشدیپ کا دورہ کر دیا اور وہاں سے اپنی تصویریں ایسی پرشیر کیں تو ان کے بھکتوں نے مالدیپ کی موت کا جشن منانا شروع کر دیا۔ اس کے دوش میں مالدیپ حکومت کے اندر ایک نائب وزیر مودی پر نازیبا تنقید کرتے ہوئے انہیں مخروط دہشت گرد اور "اسرائیل کا کٹھ پتلی" قرار دے دیا۔ مالدیپ یہ کہہ کر اس پوسٹ کو حذف کر دیا گیا مگر بعض لوگ کمزور دوست کو اپنا غلام اور خود کو اس کا آقا سمجھتے ہیں ان کو اس سے پریشانی ہے۔

ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان تنازع پر مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نہایت معتدل موقف اختیار کرتے ہوئے بڑی سادگی کے ساتھ یہ اعتراف کر لیا کہ کوئی بھی شخص یہ ذمہ داری نہیں لے سکتا ہے کہ ہر کوئی ہندوستان کا ساتھ دے گا۔ انہوں نے یہ بات ناگپور کے اندر ٹاؤن ہال میٹنگ کے دوران مالدیپ کے ساتھ پیدا ہونے والی کشیدگی کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں کہی۔ وہ بولے سیاست سیاست ہے۔ میں اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتا کہ ہر ملک میں ہر کوئی ہماری حمایت کرے گا یا ہم سے اتفاق کرے گا۔ معمولی طور پر یہ بات درست ہے لیکن اگر کسی ملک کے سارے پڑوسی اس سے ناراض ہو کر یکے بعد دیگرے حریف کی گود میں جا بیٹھیں تو خود احتسابی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی اگر اسی طرح اعتراف کر لیتے تو اچھا تھا مگر انہوں نے مالدیپ تنازع کا سیاسی فائدہ اٹھانے کے لیے لکشدیپ کا دورہ کر دیا اور وہاں سے اپنی تصویریں ایسی پرشیر کیں تو ان کے بھکتوں نے مالدیپ کی موت کا جشن منانا شروع کر دیا۔ اس کے دوش میں مالدیپ حکومت کے اندر ایک نائب وزیر نے مودی پر نازیبا تنقید کرتے ہوئے انہیں مخروط دہشت گرد اور "اسرائیل کا کٹھ پتلی" قرار دے دیا۔ محمد معیزو نے ہندوستانی فوجیوں کو مالدیپ سے نکلنے کا حکم دینے کے بعد اپنا پہلا بین الاقوامی سفر ترکیہ کا کیا تھا۔ اس پر انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ وہ نئے سال میں چین کے لیے پہلے فیوچر ٹیکی سیاحی مہمان تھے۔ مالدیپ کے صدارتی دفتر نے ویبز پر لکھا! "آج دونوں صدور کی موجودگی میں حکومت مالدیپ اور چین کی حکومت کے درمیان 20 بڑے معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔" ان معاہدوں میں سیاحتی تعاون کے علاوہ فیلوشپ کا قانونی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ٹیکنیکل ایکانومی میں سرمایہ کاری کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ اس طرح مالدیپ کا سیاحت کی صنعت پر انحصار کم ہوگا۔

چین نے مالدیپ کو مرعوب اور مدد فراہم کرنے کا بھی وعدہ کیا ہے تاہم اس کی رقم ہنوز صیغہ راز میں ہے۔ مالدیپ میں چینی سڑکوں کے تعمیری کاموں کو تیز کرنا چاہتا ہے نیز مکانوں کی تعمیر اور ماہی گیری کی مصنوعات کی فیکٹریاں بھی لگانا چاہتا ہے تاکہ سے پریشان حال ہیں مگر اس طرح کی جذباتی باتوں سے آسودگی کا سامان کرتے ہیں اور شمشیر کو دوست بنانے کے بجائے دوستوں کو دشمن بنا دیتے ہیں۔ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ کی جانے والی بدسلوکی سے جگت تو خوش ہوتے ہیں مگر ملک کے لیے نقصان دہ ہے۔ محمد معیزو نے اپنے چین کے دورے سے بھکتوں کی ساری خوش فہمی دور کر دی۔

مالدیپ پر ہندوستانی اثرات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اپریل 2022 میں مالدیپ کے صدر ابراہیم محمد صالح نے انڈیا آؤٹ یا 'بھارت نکل جاؤ' نامی عوامی احتجاجی مہم کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دے کر پریابندی لگا دی تھی۔ فی الحال ہندوستان کے ساتھ ساتھ صالح بھی آؤٹ ہو چکے ہیں کیونکہ وہ نو گف اقتدار میں آ گئے جن کا الزام تھا سابق صدر نے مالدیپ کو بھارت کے ہاتھوں ایک طرح سے 'فروخت' کر دیا ہے۔ محمد معیزو نے ہندوستانی فوجیوں کو مالدیپ سے نکلنے کا حکم دینے کے بعد اپنا پہلا بین الاقوامی سفر ترکیہ کا کیا تھا۔ اس پر انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ وہ نئے سال میں چین کے لیے پہلے فیوچر ٹیکی سیاحی مہمان تھے۔ مالدیپ کے صدارتی دفتر نے ویبز پر لکھا! "آج دونوں صدور کی موجودگی میں حکومت مالدیپ اور چین کی حکومت کے درمیان 20 بڑے معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔" ان معاہدوں میں سیاحتی تعاون کے علاوہ فیلوشپ کا قانونی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ٹیکنیکل ایکانومی میں سرمایہ کاری کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ اس طرح مالدیپ کا سیاحت کی صنعت پر انحصار کم ہوگا۔

چین نے مالدیپ کو مرعوب اور مدد فراہم کرنے کا بھی وعدہ کیا ہے تاہم اس کی رقم ہنوز صیغہ راز میں ہے۔ مالدیپ میں چینی سڑکوں کے تعمیری کاموں کو تیز کرنا چاہتا ہے نیز مکانوں کی تعمیر اور ماہی گیری کی مصنوعات کی فیکٹریاں بھی لگانا چاہتا ہے تاکہ مالدیپ پوری طرح درآمدات پر منحصر ہونے کے بجائے خود کفالت کی جانب قدم بڑھا سکے۔ ہندوستان کو دوست بنانے کے بجائے دوستوں کو دشمن بنا دینے میں چین ننگ ہے۔ اس بات پر زور دیا کہ چین مالدیپ کا احترام اور حمایت کرتا ہے اور اس کے قومی مفاد میں کے جانے والے ترقیاتی ایجنڈے میں تعاون کرے گا۔ ہندوستان کے دشمن پرنٹک پاشی کے لیے چینی صدر قومی وقار کے تحفظ میں مالدیپ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ چین نہ صرف فوجی بلکہ معاشی طاقت بھی ہے۔ ہندوستان سے بڑی طاقت ہے اس کے باوجود وہ اپنے حلیف ممالک کے ساتھ برادرانہ سلوک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

محمد معیزو نے چینی دورے سے واپسی کے بعد ایک چینان سمندری تحقیقاتی جہاز ژیانگ ہونگ 03 کو جزیرہ تماس لنگر انداز ہونے کی اجازت دے دی۔ مالدیپ کی وزارت خارجہ نے کہا کہ اسے بیجنگ کی جانب سے اپنے ایک جہاز کو ساحل پر لنگر انداز ہونے کی اجازت دینے کے حوالے سے سفارتی درخواست" موصول ہوئی تھی۔ حکومت ہند پہلے ہی بحرہ ہند کے لیے چینی چیلنج کا اظہار کر چکا ہے۔ مالدیپ کے ہندوستان سے قریبی تعلقات تھے مگر وہ اب چین کے ساتھ چلا گیا۔ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان جاری سفارتی کشیدگی کے سبب چینی صدر شی جن پنگ نے صدر محمد معیزو کا سرخ قالین پر خیر مقدم کیا اور انہیں توپوں کی سلامی دی گئی۔ اس کے لیے انہوں نے مودی سرکار کا شکر گزار ہونا چاہیے اس لیے کہ اگر مالدیپ کے ہندوستان سے اچھے تعلقات ہوتے تو محمد معیزو کی چین میں ایسی آؤ بھگت نہیں ہوتی۔ خیر مودی جی ناداشتہ طور پر اپنے دشمنوں کا بھلا کرتے رہتے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے لداخ میں کوئی نہیں آیا کہہ کر چین کا بھلا کر کے چینی بھکتوں کا اس نعرے کو درست ثابت کر دیا تھا کہ "مودی ہے تو کچھ بھی ممکن ہے۔" ☆☆☆

راہل گاندھی سے بی جے پی کا ڈر

رویش کمار

راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا جیسے ہی آسام پہنچی ایسا لگتا ہے کہ چیف منسٹر آسام ہمنتا بسوا سرما اس سے کافی پریشان ہو گئے، بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر کانگریسی قائدین کی یاترا میں کئی ایک رکاوٹیں پیدا کی۔ راہول کے خلاف مقدمات درج کرنے کی دھمکیاں دیں اور مقدمات درج بھی کئے۔ ایک طرف وہ اور ان کا بھونپو میڈیا یہ تاثر دے رہا ہے کہ راہول کی یاترا کا کوئی اثر نہیں ہے لیکن دوسری طرف ان کی یاترا میں رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں، یہ دو رخی تو کیا ہے۔ اگر راہول کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کا اثر نہیں ہے تو پھر کیوں اس میں رخنے ڈالے جا رہے ہیں؟

ایک اور بات راہول گاندھی کی یاترا کا کوئی اثر نہیں اس پر رائی وی اسٹوڈیوز میں باتیں تو بہت ہوتی ہیں مگر ان کی یاترا جس طرح سے روکی جا رہی ہے اس پر کوئی بات نہیں ہو رہی ہے۔ راہول گاندھی کو آگرہ راز مقصد ہوگا تو کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی اس یاترا سے ڈر رہا ہو گا۔ تین تین ریاستوں میں واضح اکثریت کے ساتھ جیت کے بعد بی جے پی کے لئے ڈرنے کی وجہ نظر نہیں آتی لیکن جیسے ہی راہول گاندھی کی یاترا آسام پہنچتی ہے ٹکراؤ کے واقعات بڑھ جاتے ہیں۔ شمال مشرق کی چار ریاستوں میں یاترا پرامن طور پر گذر رہی ہے۔ لیکن 20 اور 24 جنوری کو آسام میں یاترا کیا آئی ہے تو ہی زیادتیاں آنے شروع ہو گئی ہیں۔ ہمنتا بسوا سرما راہول گاندھی کو نشانہ بنانے لگے۔ یہ کوئی ہمنتا بسوا سرما کی ہے یا ہمنتا کو آگے کر کے کوئی اور لڑ رہا ہے۔ گرنی وی کے اسٹوڈیو میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ رام مندر کے بعد نریندر مودی کی پی جے پی کو 400 سیٹیں آ رہی ہیں تو پھر راہول کی یاترا کو روکنے کا کیا مطلب ہے؟ رام مندر کا بم لیکر سیاسی چرچا جیسے اپوزیشن کو محو کر دیا جا رہا ہے تاکہ کسی کی توجہ اس پر نہیں جائے کہ اپوزیشن کو میدان میں نہیں اترا گیا یا تحقیقاتی ایجنسیوں اور گودی میڈیا کے استعمال سے اسے دھندلا کر دیا گیا اور حکومت سے پوچھے جانے والے تمام سوالات کو غائب کر دیا گیا۔ گودی میڈیا راہول گاندھی کی یاترا کو کوکا تا بھی نہیں لیکن ہمنتا بسوا سرما راہول گاندھی کی یاترا میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہے ہیں؟

راہول گاندھی سڑک پر اترتو گئے ہیں مگر بھلی بار انھیں سیاسی جدوجہد اور مقابلہ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آمید ہے اگلی بار جب وزیر اعظم بھوجپور پر شاندار اور جاندار خطاب کریں گے جیسا کہ کئی صحافی اُن کے ہر خطاب کے بعد کہتے ہیں تو آسام کے ان واقعات کو بھی شائل کریں گے۔ آسام پہنچتے ہی راہول گاندھی کی یاترا کو کوکا تا بھی نہیں لیکن ہمنتا بسوا سرما راہول گاندھی کی یاترا میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہے ہیں؟

راہول گاندھی سڑک پر اترتو گئے ہیں مگر بھلی بار انھیں سیاسی جدوجہد اور مقابلہ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آمید ہے اگلی بار جب وزیر اعظم بھوجپور پر شاندار اور جاندار خطاب کریں گے جیسا کہ کئی صحافی اُن کے ہر خطاب کے بعد کہتے ہیں تو آسام کے ان واقعات کو بھی شائل کریں گے۔ آسام پہنچتے ہی راہول گاندھی کی یاترا کو کوکا تا بھی نہیں لیکن ہمنتا بسوا سرما راہول گاندھی کی یاترا میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہے ہیں؟

آخر ہمنتا بسوا سرما پر بدعنوانی کے الزامات لگے ہیں بی جے پی نے بھی عائد کئے۔ سی بی آئی تحقیقات کی مانگ کی گئی اگر سرما کانگریس میں ہوتے تو آج راہول گاندھی ان کا بچاؤ کر رہے ہوتے مگر جب بی جے پی ان پر بدعنوانی کے الزامات عائد کر رہی تھی تب تو انھیں بی جے پی پر غصہ نہیں آیا وہ کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں چلے گئے۔ اب جب کانگریس اُن پر ملک کے سب سے کرپٹ چیف منسٹر ہونے کے الزامات عائد کر رہی ہے تب کیوں آسام میں راہول کی یاترا کو اتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ 23 جنوری کی رات کانگریس صدر ملک ارجن کھرگے نے زبردست اظہار ایمانداری کیا کہ آسام پولیس راہول اور ان کی یاترا کو وہ تحفظ فراہم نہیں کر پائی جو انھیں ملنی چاہیے۔ راہول کو زیڈ پلس سیکورٹی ملتی ہے لیکن کھرگے نے کئی مثالیں دی ہیں جہاں آسام پولیس راہول اور یاترا میں شریک اُن کے ساتھیوں کو سیکورٹی فراہم کرنے میں ناکام رہی۔ کھرگے کا الزام ہے کہ کانگریس قائدین کے زخمی ہونے کے باوجود ابھی تک کسی کی گرفتاری نہیں ہوئی اور کئی پرتشدد واقعات کی تحقیقات شروع نہیں ہوئی ہے۔ اسی رات آسام کے چیف منسٹر نے ایکس پر جا کر ناری دی کرتشد دکھیلنے آسانے، عوامی املاک کو نقصان پہنچانے اور پولیس پر حملہ کرنے کے الزام میں راہول گاندھی، کنہیا کمار، کے سی وینو گوپال اور دوسرے قائدین پر آئی پی سی کی کئی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج ہوئی ہے۔

راہول اور یاترا کو گوہاٹی میں داخل ہونے سے جب روکا گیا تو یاترا میں شامل کارکنوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور پولیس کی رکاوٹیں توڑ دیں۔ راہول نے شہر سے باہر اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے رکاوٹوں کو توڑا ہے لیکن ہم قانون کو نہیں توڑیں گے۔ راہول نے کہا کہ ہم نے رکاوٹوں کو آٹھ آٹھ پھیلا کر مگر قانون کو نہیں توڑیں گے۔ آسام کے چیف منسٹر ہمنتا بسوا سرما نے کہا کہ کوئی بھی احتجاجی مظاہرہ کر سکتا ہے اور انہوں نے کہا کہ قانون کو توڑ سکتے ہیں، وزیر داخلہ قانون کو توڑ سکتے ہیں، وزیر اعظم قانون کو توڑ سکتے ہیں مگر کانگریس پارٹی کا کوئی کارکن قانون کو نہیں توڑے گا۔ راہول گاندھی ای ڈی سے نہیں ڈرے، پارلیمنٹ کی رکنیت چلی گئی لیکن نہیں ڈرے لیکن چت پٹ توڑ پھوڑ اور نعرہ بازی سے ڈرانے کی کوشش کیوں کی جا رہی ہے؟

مشکل یہ ہے کہ جھگیس گڑھ، مدھیہ پردیش اور راجستھان میں ہار جانے کے بعد بھی دو اہم بارگلست وجود میڈیا کی طرح نظر آنے لگے ہیں۔ ہار کے چند ماہ کے اندر ہی سڑک پر اترتے ہیں وہ دکھانا چاہتے ہیں کہ اقتدار اور جدوجہد میں کافی فرق ہے۔ اگر ان کے حصہ میں جدوجہد آتی ہے تو جدوجہد کریں گے۔ آسام کے چیف منسٹر ہمنتا بسوا سرما کی حکومت نے راہول گاندھی کو بار بار روک کر انہیں اکسایا ہے۔ ہمنتا بسوا سرما راہول اور پریانکا کو لیکر جارحانہ انداز اختیار کرتے ہیں۔ کئی بار ان کے بیانات سے ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی میں انھیں راہول اور پریانکا گاندھی کے خلاف حملہ کرنے کا کام دیا گیا ہے، ان کا ڈپارٹمنٹ ہے۔ کتنی ہی مرتبہ چیف منسٹر آسام نے راہول پر حملہ بولا مگر راہول نے بہیوٹ نظر انداز کر دیا۔ اب راہول نے کہا ہے کہ مدنوتا کو سب سے بدعنوان، سب سے کرپٹ چیف منسٹر آسام ہے اور یہ بالکل سچ ہے۔ خاندان کے تمام ارکان چاہتے ہیں کہ اولاد ہو یا اُن کی بیوی سب کے سب کئی بھی طرح کرپشن میں ملوث ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ آسام کی عوام کو پیسہ سے خریدا جا سکتا ہے لیکن آسام کی عوام کو پیسہ سے نہیں خریدا جا سکتا ہے ان کی کوئی قیمت نہیں۔

راہول کی یاترا آسام میں مزید 6 دن تک ہے۔ ظاہر ہے آسام کی سیاست اور گرمائے گئی۔ ہمنتا بسوا سرما کانگریس پر 23 جنوری کے پریس کانفرنس میں ہوئے ہیں وہ ان کا مقابلہ کرے۔ سیاست صرف پریس کانفرنس میں نہیں ہوتی، سیاست سڑک پر بیٹھ کے ہے۔ بیلٹ باکس کے ذریعہ۔ کیا کانگریس آسام میں اتنی متحد ہو جائے گی کہ ہمنتا بسوا سرما کو اکاڑ سکے، یہ لوک سبھا انتخابات میں واضح ہو جائے گا۔ آسام میں لوک سبھا کی دس نشستیں ہیں کیا راہول کی کانگریس میں دو جذبہ بچا ہوا ہے کہ انتخابات میں بی جے پی اور ہمنتا بسوا سرما کو مات دے سکے۔ کئی مقامات پر راہول کی یاترا روکی گئیں جن کے راستے میں زمغرفل مجنڈا لیکر احتجاجی آ گئے۔ جنے رام رمیش کی کار پر حملہ ہوا، راہول کی بس پر بھی حملہ کرنے کی کوشش کی گیا۔ یاترا کو جھنڈے دکھائے گئے۔ ہمنتا بسوا سرما نے جنے رام رمیش کی کار روکنے والوں کے خلاف تحقیقات کا حکم دے دیا۔ ایک جگہ راہول گاندھی بس سے اتر کر ہجوم میں چلے گئے۔

چیف منسٹر نے کہا کہ جنے شری رام سے انھیں اتنی چڑ نہیں ہونی چاہیے، رام مندر کے افتتاح تقریب کے موقع پر ہر رام بھگت کو یقین ہے کہ جنے شری رام کا نعرہ لگائے لیکن سب کو کھلی دعوت دے رہا ہے کہ یاترا روکی جا رہی ہے۔ کوئی بھی اس طرح کے جھنڈے لیکر یاترا روکے نہیں جائے گا۔ آسام میں کامرانیوں کی وجہ سے کانگریس کارکن اور نیتا بھی اب جارحانہ رخ اختیار کرنے لگے ہیں۔ پولیس کی لاٹھیوں کا سامنا کرنے لگے ہیں اور چیف منسٹر کو چیلنج کرنے لگے ہیں۔ 2014ء کے بعد کانگریس میں جماعت سے آگر چیف منسٹر بنے ہیمنتا بسوا سرما پہلے قائد ہیں جو اس گھر کے بعد دوبارہ آج دیہ سندھیا، بی جے پی میں آئے اور مرکز میں وزیر بنے۔ راہول کے کئی قریبی رہنما بی جے پی میں آ چکے ہیں۔

بی جے پی کے ابھرنے وقت راہول گاندھی کو اب اپنے پرانے ساتھیوں سے بھی نمٹنا ہوگا۔ بی جے پی میں اتنے کانگریسی آ گئے ہیں کہ ایک دن اصلی بھی کوچھی کانگریسی ہو جائے گا۔ کانگریس چھوڑنے کے بعد آسام کے چیف منسٹر ہمنتا بسوا سرما کا آپ کوئی بھی انٹرویو دیکھیے وہ مسلسل راہول گاندھی پر حملہ کرتے ہیں اور میڈیا انھیں خوب شائع کرتا ہے۔ راہول نے کبھی اُن کی طرف دیکھا نہیں، نام لیکر جواب نہیں دیا۔ یہ پہلی بار ہے جب کانگریس اور راہول گاندھی ہمنتا بسوا سرما کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں گوہاٹی میں راہول گاندھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بچھن پہلے انھوں نے سرما کا ویڈیو دیکھا، کیسے کیسے ہیں کہ پرسنادہ طبقات والے عام ذاتوں کی خدمت کیلئے پیدا ہوئے ہیں اس سے بڑی توہین کچھ ذات والوں اور دلتوں کی کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں خاص طور پر آسام کے پسماندہ طبقات اور دلتوں سے اوپی سیز سے آپ لوگ خاموش کیوں ہو؟ آپ نے ایک لفظ کیوں نہیں کہا؟

آپ کے چیف منسٹر نے آپ کی توہین کی ہے۔ آپ سے کہا کہ آپ عام ذات کی خدمت کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ پھر بھی آپ لوگ خاموش ہیں! آخر کیوں؟ آپ کو خاموش نہیں رہنا چاہئے۔ آپ کی توہین کی جا رہی ہے، آپ کو چپ نہیں رہنا چاہئے۔ آپ کو اپنی بات چیف منسٹر کے سامنے رکھنی چاہئے۔ ڈھبر کے جمینہ میں چیف منسٹر آسام نے جگت گیتا کا ایک شلوک کوٹ کر دیا بعد میں انھوں نے اس کیلئے معافی مانگی اور اُس پر گوہاٹی کانگریس نے اپنے خطاب میں معافی مانگی اور لکھا کہ ان کی ٹیم کے کسی رکن نے غلط پوسٹ ٹویٹ کر دیا تھا۔ تب انھوں نے کہا کہ آسام کی حکومت ذات پات میں یقین نہیں کرتی اور اس کا کریڈٹ مہارشٹر شنکر دیو کی تحریک کو جاتا ہے جو کراس شنکر دیوا کے مقام پیدائش پر راہول گاندھی کو جانے سے روک دیا گیا۔

22 جنوری کو جب نریندر مودی رام مندر کا افتتاح انجام دے رہے تھے تب راہول گاندھی سڑک پر بیٹھ گئے اور اُن کے ساتھی رگھو پتی جاوید رام گلا رہے تھے۔ ایک بات تو ثابت ہو گئی کہ راہول گاندھی سے بی جے پی کو بہت ڈر ہے، اسی وجہ سے دو راہول گاندھی کی یاترا میں مسلسل رکاوٹیں ڈال رہے ہیں، لیکن گاندھی بھی جارحانہ انداز میں ہمنتا بسوا سرما کے حملوں، سازشوں اور منصوبوں کا جواب دے رہے ہیں۔ ایک بات یہ ہے کہ یہ کیمیا ایک کیسے یونیورسٹی میں راہول گاندھی کا پروگرام تھا لیکن منظوری کے بعد بھی اُسے روک دیا گیا۔ رام مندر کی افتتاحی تقریب کے دوران کلکتہ ملک کی تمام یونیورسٹیز جیتی آزاد نظر آتی ہیں، اس یونیورسٹی کو کیا ہو گیا کہ اُس نے راہول گاندھی کے پروگرام کی اجازت نہیں دی۔ کانگریس ترجمان

ماضی سے درس عبرت روشن مستقبل کی ضمانت

مولانا سید اشرف علی غروی

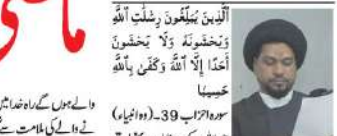

اَلَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا

سورہ احزاب 39۔(وہ انبیاء) جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور حساب کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

مزید وضاحت کے لئے اس آیت کریمہ پر غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۔ اَلَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ: جو اللہ کے پیغامات کی تبلیغ کرتے ہیں ان کے دلوں میں صرف خوف خدا ہوتا ہے۔ غیر اللہ کا خوف ان کے دلوں میں نہیں ہوتا۔ الٰہی پیغامات کی تبلیغ کے سلسلے میں ایک خوف تبلیغ نہ کرنے کی صورت میں پیش آتا ہے اور دوسرا خوف تبلیغ کرنے کی صورت میں پیش آتا ہے۔ تبلیغ نہ کرنے کی صورت میں اللہ کا خوف ہے اور تبلیغ کرنے کی صورت میں لوگوں کا خوف ہے۔ انبیاء علیہم السلام نے ہمیشہ خوف خدا کو مقدم رکھا اور لوگوں کے خوف کی پرواہ نہیں کی۔ لوگوں کی تنقید وملامت کی پرواہ نہ کرنا ہی انبیاء اولوں کا ہنر ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہورہا ہے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (المایدہ 54)

اے ایمان والو! تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ بہت جلد ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جن سے اللہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے، مومنین کے ساتھ نرمی سے اور کافروں کے ساتھ سختی سے پیش آنے والے ہوں گے راہ خدا میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، بڑا علم والا ہے۔

مختصر انبیاء علیہم السلام تبلیغ رسالت کے سلسلے میں صرف اللہ سے ڈرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ وہ غیر اللہ کسی مصیبت میں نہیں ڈرتے۔ بعض حالات میں خوف لاحق ہونا عادی چیز ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اژدھے سے خوف لاحق ہوگیا تھا۔ یہ خوف، اللہ کے خوف کے مقابلے میں نہیں تھا بلکہ انسانی فطرت کے مطابق تھا۔

۲۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا: اللہ کا محاسبہ یقیناً بڑا دقیق محاسبہ ہوگا جس میں کسی قسم کے سہو اور نسیان کا امکان نہیں ہے۔ لہٰذا صرف اسی کا خوف دل میں ہونا چاہیے۔

لہٰذا اس قرآنی آیت سے معلوم ہوا کہ تبلیغ دین کے لیے شجاعت اور صبر درکار ہوتا ہے۔

ماضی سے درس عبرت حاصل کرنے سے روشن مستقبل کا عزم پیدا ہوتا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ حوزہ علمیہ نجف اشرف اور حوزہ علمیہ قم مقدسہ دونوں مدینہ باغ اجتہاد واستنباط میں شمر آور ثمر کاری ہوئی ہے کہ جس کے میوے سے تا ظہور حضرت قائم آل محمد (عجل اللہ فرجہ الشریف) عالم اسلام اور عالم تشیع خصوصاً فیضیاب ہوتا رہے گا مگر برصغیر کے حوزہ علمیہ لکھنؤ کے درخت اجتہاد واستنباط پر آج شرکیں نظر نہیں آتے۔

بندہ حقیر کی نظر قاصر میں شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ حوزہ علمیہ نجف اشرف قم مقدسہ میں اگر کسی علمی گھرانے میں علمی چراغ کی روشنی مدھم ہوتی ہے تو ایک نئے خاندان میں علم وتربیت کا چراغ جگمگا اٹھتا ہے کہ جس سے علم وہدایت کی روشنی پھیلتی رہتی ہے۔

اور اسی سے اللہ کے اس اٹل فیصلہ کی حقانیت میں نکھار

پیدا ہوجاتا ہے کہ مال ودولت تو میراث میں تقسیم ہوسکتے ہیں مگر علم وادب میراث میں نہیں بٹتے اور نہ ہی بازار میں بکتے ہیں کہ جسے کوئی بھی خرید لے۔ بلکہ یہ تو صاف ظرف، پاک نیت، بلند ہمت اور شدید محنت وریاضت اور اخلاص کی تلاش میں رہتے ہیں جہاں یہ چیزیں میسر ہوگئیں وہیں علوم آگہی کا پرچم لہرانے لگتا ہے نہ موسمی نہ زمان کی شرط ہے اور نہ ہی کسی خاص مکان کی ضرورت ہے۔ نہ کسی خاص گروہ اور نہ ہی مخصوص افراد نہ کسی مخصوص رنگ وبو کی دفاتت اور نہ ہی جغرافیائی حد بندی چاہے فارس کا پیدا طالب علم سلمان محمدی ہو یا ابوذر غفاری چاہے غلامی کی زنجیروں سے آزاد یتیم تمار ہوں یا کمیل بن زیاد، چاہے زرارہ بن اعین ہوں یا محمد بن مسلم چاہے غیبت صغریٰ کے نواب اربعہ ہوں یا غیبت کبریٰ تک پہنچا تو کبھی شیخ انصاری کبھی آخوند خراسانی وسید یزدیؒ کا پرچم اجتہاد لہرایا تو کبھی آل بحر العلومؒ وکاشف الغطاؒ کا اپنے زمانے میں شیخ عبدالکریم الحائری وسید حسین البروجردی کا علم اجتہاد ابھرا تو کسی زمانے میں سید محسن الحکیمؒ، سید ابوالقاسم الخوئیؒ کا کوکب استنباط چمکا تو کبھی سید روح اللہ الخمینیؒ وشہید باقر الصدر نے اجتہاد واستنباط کے جشنے جاری کیئے یہاں تک کہ عصر حاضر میں آیۃ اللہ العظمی المرجع الأعلی سماحۃ السید علي الحسيني السيستاني دام ظلہ نے اپنی حکمت ودانائی، علم وتقویٰ کے ساتھ عالمی طور پر قیام آئین وطن کے علمبردار تسلیم کئے گئے۔ اور آپ نے مرجعیت دینی کو مرجع پر پہنچاتے ہوئے مرجعیت انسانی میں تبدیل کردیا۔

حوزہ علمیہ نجف اشرف کے آفتاب اجتہاد واستنباط کی شعائیں افق برصغیر پر بھی پڑیں۔ حضرت وحید بہبہانیؒ، صاحب ریاضؒ اور سید بحر العلومؒ نے حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید دلدار علی نقوی غفرانمآب رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کی تعلیم وتربیت کی۔ یعنی ان کے وجود کو نور اجتہاد سے منور فرمایا۔ جس سے برصغیر میں صوفیت اور اخباریت کی تاریکیاں مٹنا شروع ہوگئیں اور ہمارا لکھنؤ بھی برصغیر کا نجف ہوگیا۔

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سماحۃ السید دلدار علی نقوی غفرانمآب رضوان اللہ تعالیٰ علیہ نے پورے برصغیر میں قواعد دین کی تاسیس اور شریعت کو مستحکم اور زعامت ملت جعفریہ کا آغاز فرمایا کہ جس کی شان میں آیۃ العظمیٰ الشیخ محمد حسن الجٹی قدس سرہ صاحب جواہر فرماتے ہیں: العلامة الفائق وكتاب الله الناطق ،خاتم المجتهدين شمس الأيام ،مصباح الظلام ،من بهر العقول بدقائق أفكاره ،وأنار شبهات المعقول بكواكب أنظاره ،حجة الله على العالمين وآيته العظمى في الاولين والآخرين...

حوزہ علمیہ نجف اشرف کے آفتاب اجتہاد واستنباط کی شعائیں افق برصغیر پر بھی پڑیں۔ حضرت وحید بہبہانی ؒ، صاحب ریاض ؒ اور سید بحر العلوم ؒ نے حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید دلدار علی نقوی غفرانمآب رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کی تعلیم وتربیت کی۔ یعنی ان کے وجود کو نور اجتہاد سے منور فرمایا۔ جس سے برصغیر میں صوفیت اور اخباریت کی تاریکیاں مٹنا شروع ہوگئیں اور ہمارا لکھنؤ بھی برصغیر کا نجف ہوگیا۔ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سماحۃ السید دلدار علی نقوی غفرانمآب رضوان اللہ تعالیٰ علیہ نے پورے برصغیر میں قواعد دین کی تاسیس اور شریعت کو مستحکم اور زعامت ملت جعفریہ کا آغاز فرمایا

حضرت غفرمآب نے ایسی آبیاری کی کہ سرزمین لکھنؤ پر نہایت حسین وجمیل گلستان اجتہاد واستنباط لہلہانے لگا فضاء لکھنؤ میں بلبل اجتہاد کے نغمے سنائی دینے لگے کہ کہیں پر علم کلام کی شیشوئی کہیں فقہ واصول کے رنگ اور کہیں سے رجال وتفسیر کی مہک آنے لگی اور یہ نجف اصغر نجف اکبر کے قد کے قریب تر ہونا گیا اور اپنا جامع حوزہ علمیہ لکھنؤ میں تیار کیا کہ حوزہ حضرت امام باقر وامام صادق (علیہما السلام) کی خوشبو آنے لگی اور عالمی میدان میں علمی بازی شروع ہوگئی یہاں تک کہ اب اجازات اجتہاد وروایات یہاں سے بھی عالمی بنایا نے پڑیئے جانے لگے۔

ثمرۂ تعلیم کی کثیر دار حوزہ علمیہ لکھنؤ کو لگی کہ موسم بہار موسم خزاں میں تبدیل ہوگیا۔

بیدا رقوم اپنے بزرگوں کی علمی امانت کی حفاظت کرتی ہیں اور چراغ سے چراغ روشن کرکے روشنی کو بڑھاتی ہیں اس وجہ سے کہ چراغ بجھا کر چراغ جلانے سے ترقی نہیں ہوتی۔

لہٰذا ضرورت ہے کہ پھر سے وہی حوصلہ ہمت طلبہ میں پیدا ہو پھر سے مدارس میں اسی لگن وجنون سے محفل درس سجے پھر سے فضاء میں علم وادب کی بہار ہو اور مدارس علمی لکھنؤ کو سنائی دیں۔ الی یحق یوسف زہرا کہ جس کی شان میں آیۃ العظمیٰ الشیخ محمد زلیخا کی جوانی کی طرح پلٹا دے اور ہم سب کو توفیق عطا فرما کہ اس کاروان میں شامل ہوکر پیش امام زمانہ علیہ السلام سرخ رو ہوسکیں۔

حوزۃ علمیۃ لکھنو/الھند

☆☆☆☆

بچوں کی تعلیم وتربیت، بنیادی امور

عبدالعزیز

بچوں کی تعلیم کا ایک اہم دائرہ وتربیت ہے جو انھیں اپنے خاندان سے حاصل ہوتی ہے۔ اس تربیت کا اہم ترین پہلو بچوں (اولاد) کے ساتھ والدین، بالخصوص ماں کے طرز عمل کے متعلق ہے۔ اس ضمن میں چند اہم نکات درج ذیل ہیں:

- **بنیادی دینی تعلیم:** ابتدائی عمری سے بچوں کو دین کی بنیادی تعلیمات سے واقف کرایا جائے۔ قرآن مجید کی تعلیم کا شعوری انتظام اور حلال اور حرام کے احکامات سے واقفیت فراہم کی جائے۔ سات سال کی عمر سے نماز کا، اور دس برس کے قابل عمر کو پکیچنے پر روزے کا عادی بنایا جائے۔ بچوں کو بالکل ابتدا سے اللہ سے تقویٰ اور اس کے سامنے تمام کاموں (اعمال) کیلئے جواب دہ ہونے کا تصور پیدا کرنا، اور ان میں یہ احساس جگانا ضروری ہے کہ اللہ ہر وقت ان کی نگرانی کررہا ہے۔
- **اخلاقی تربیت:** بچوں کو ابتدائی عمر سے ہی اعلیٰ اخلاق کا عادی بنانے کی کوشش کی جائے، کیونکہ بچپن کی عادتیں بڑے ہونے پر پختہ ہوتی ہیں، اس لئے ضروری ہے کہ بچپن ہی سے انھیں سچائی، امانت داری، بہادری، احسان، بزرگوں کی عزت، پڑوسیوں سے بہتر سلوک، دوستوں کے حقوق کی پاسداری اور مستحق لوگوں کی مدد جیسے اعلیٰ اخلاق واوصاف کا حامل بنایا جائے، پھر انھیں برے اخلاق مثلاً جھوٹ، چوری، گالی گلوچ اور بے اوروی سے بچنے سے بچایا جائے اور اعلیٰ عمر سے ہی محنت ومشقت کا عادی بنایا جائے اور عیش وآرام پسندی سے دور رکھا جائے۔
- **جسمانی تربیت:** والدین کی طرف سے بچوں کی جسمانی نشوونما مفید اور آرام کا خیال رکھا جائے اور انھیں ورزش کا عادی بنایا جائے۔ جسمانی بیماریوں اور جائز ضروریات کو پورا کرنے کی حتی المقدور کوشش کی جائے۔

چند جزئیاتی باتیں جن سے والدین کیلئے پرہیز کرنا لازم ہے:

- **تحقیر آمیز سلوک:** بچوں کی اصلاح وتربیت میں عجلت اور جلد بازی کا مظاہرہ کرنے کے بجائے صبر واستقامت کے ساتھ یکام کیا جائے۔ بچوں کی اہانت یا تحقیر کرنے سے گریز کیا جائے۔
- **مزامیں بے اعتدالی:** بالکل سزا نہ دینا اور بہت زیادہ سزا دینا بایں غلط ہیں۔ بچوں کے ساتھ محبت وشفقت اور نرمی کا برتاؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور معقول حد تک سزا بھی کا بھی ایک مقام ہے۔ ان دونوں رویوں میں اعتدال لازم ہے۔
- **بے جا لاڈ پیار:** بچوں کی ہر خواہش کو پورا کرنا، غیر ضروری لاڈ پیار انہیں ضدی اور خودسر بناتا ہے۔ اس میں اعتدال ضروری ہے۔
- بچوں کو ایک دوسرے پر ترجیح دینا: ایک ہی گھر میں دو بچوں یا لڑکوں اور لڑکیوں میں سے ایک کو دوسرے پر فوقیت دینا غیر اسلامی رویہ ہے، جس سے بہت سے نفسیاتی عوارض میں مبتلا ہوکر انتہا پسندی اور انتقام پسندی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ایسے رویہ سے احتیاط لازم ہے۔

ان اصولی نکات کے علاوہ چند عملی اقدامات جن پر والدین آسانی سے عمل کرسکتے ہیں:

1) اپنے خاندان میں، بالخصوص بچوں کے ساتھ کم سے کم حد تک زیادہ وقت گزارا جائے۔ اپنی معاشی جدوجہد و دیگر مصروفیات کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ لازماً کچھ وقت اپنے اہل خانہ کے ساتھ گزارا جاسکے۔ بچوں کی تعلیم وتربیت ماں اور باپ دونوں کی ذمہ داری ہے، تربیت کا تمام تر بوجھ ماں پر ڈال دینا کسی مناسب اور غیر معقول طریقہ ہے۔ مدرسے میں بچوں کی مصروفیات، دوستوں کی صحبت وغیرہ سے واقفیت کیلئے ضروری ہے کہ والدین ان کے ساتھ روزانہ کچھ نہ کچھ وقت گزاریں۔

2) بچوں کو سخت کوشی اور محنت کا عادی بنانے کیلئے انھیں ایک درمیانے معیار کی زندگی کا عادی بنایا جائے تاکہ وہ ایک عام انسان جیسی پر مشقت زندگی کا تجربہ حاصل کرسکیں۔

3) اول تو جیب خرچ دینے سے بچا جائے اور بچوں کی ایسی ضروریات کو خود پورا کیا جائے اور اگر بچوں کو جیب خرچ دیا جائے تو پھر اسے ڈسپلن کا پابند بنایا جائے۔ بچوں سے اس رقم کا حساب بھی پوچھا جائے، تاکہ ان میں کفایت شعاری، بچت اور غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کی عادت پروان چڑھا اور جواب دہی کا احساس پیدا ہو۔ والدین کی طرف سے اپنے بچوں کو آرام پہنچانے کی خواہش، بجا ہے، مگر ارتداد سے بغیر محنت کے آرام طلب بنانا، ان کے مستقبل کے ساتھ سنگین مذاق ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی طرح ان کے کپڑوں اور جوتوں پر اخراجات میں اعتدال رکھنا ضروری ہے، کیونکہ تعلیمی ادارے میں مختلف معاشی پس منظر رکھنے والے طلبا وطالبات ہوتے ہیں، اس طرح ان میں غیر مطلوب مقابلہ آرائی کو روکا جاسکتا ہے۔

4) ابتدا سے بچوں سے خود انحصاری (self relinance) یعنی اپنی مدد آپ کے اصول پر عمل کرایا جائے۔ اگر معاشی وسائل میں وسعت بھی حاصل ہو تب بھی بچوں کو اپنے کام کرنے یعنی جوتے صاف کرنے، کمرے کو ترتیب دینے کی عادت ڈالی جائے۔

5) والدین کو یہ بھی فرض ہے کہ بچوں کو اپنے بزرگوں کی خدمت کی طرف متوجہ کرتے رہیں۔

6) بچوں کی مصروفیات اور ان کے دوستوں کو جاننا ضروری ہے۔ جرائم کا ارتکاب اور نشہ آور چیزوں کا استعمال غلط صحبت کا نتیجہ ہوتا ہے، اس لئے بچے کے دوستوں پر کہری نظر رکھنا والدین کی لازمی ذمہ داری ہے۔

7) بچوں کے سامنے مدرسے یا اساتذہ یا دوسرے عزیزوں کی برائی نہ کی جائے۔ اگر جائز شکایت ہو تو متعلقہ ذمہ داران سے گفتگو کی جائے، مگر بچوں کے سامنے کبھی ان کے اساتذہ کی تحقیر نہیں ہونی چاہیے۔ والدین اپنے بچوں کے اساتذہ کی عزت کریں گے تو بچے بھی اس کا احترام قبول کریں گے۔

8) اپنے بچوں کی غلطیوں اور جرائم کی صفائی نہیں پیش کرنی چاہیے۔ بچوں کو غلطی کا احساس دلانا اور حسب موقع تادیب انھیں اصلاح کا موقع فراہم کرے کی اور وہ عدل، انصاف اور اعتدال کے تقاضوں سے واقف ہوں گے۔

9) ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ کے حوالے سے متوازن رویہ اپنانا ضروری ہے۔ اس کیلئے والدین کو خود اپنے آپ کو نظم کا پابند بنانا ہوگا، تعلیمی اور مطالعاتی پروگرام سے استفادہ اور ایسے تفریحی پروگراموں پر بچوں سے تبادلہ خیال کے ذریعے مثبت اور منفی پہلوؤں کو اجاگر کرنا چاہیے۔ ٹی وی اور کمپیوٹر کو ایسی جگہ رکھنا چاہیے، جہاں سب آتے جاتے ہوں تاکہ لغو اور غیر اخلاقی پروگرام دیکھنے کا امکان نہ رہے۔

10) ٹی وی اور کمپیوٹر کتابوں کا نعم البدل نہیں بن سکتے۔ اچھی کتب اور رسالے، بچوں کی شخصیت سازی میں غیر معمولی کردار ادا کرتے ہیں، اپنے بچوں میں مطالعے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ والدین انھیں اچھی کتابیں اور رسائل فراہم کریں اور ان کیلئے ذاتی لائبریری بنائیں، ان کے نصاب کے مطالعے اور دیگر کتب کے مطالعے پر نظر رکھیں۔ خود بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنے جیب خرچ سے رقم بچا کر اپنے کتابیں خریدیں۔

11) بچوں میں احساس ذمہ داری پیدا کیا جائے، تاکہ ملک وملت اور انسانیت کو ان کی ذات سے فائدہ ہو۔ موجودہ دور میں ہر شخص اپنے حقوق کے بارے میں بہت حساس ہے، مگر اپنے فرائض کی اور ایجگی کے بارے میں انجان بن جاتا ہے، اس رویے کو تعلیمی عمل کے دوران ہی تبدیل کرنا ہوگا۔

12) بچوں میں عوامی املاک کی حفاظت کا احساس پیدا کرنا چاہئے۔ ملک میں پارک، عوامی ٹرانسپورٹ، راستوں اور سرکاری عمارتوں وغیرہ کا حال سب کے سامنے ہے۔ ہر کوئی اس کے نقصان پر تلا ہوا ہے۔ (پارک میں کھیلنے کا سامان بچوں کی نشانہ بازی کی مشق کا ہدف قرار پاتی ہیں)۔ یہ اس لئے ہوتا ہے کہ معاشرے میں قومی جذبہ کا تصور پیدا نہیں ہے۔ اسلام ان املاک کے بارے میں امانت دار ہونے اور اللہ کے سامنے جواب دہی کا تصور دے کر اس کی حفاظت کرتا ہے۔

13) بچوں میں سماجی ذمہ داریوں کو اجاگر کرنے کا احساس پیدا کرنا چاہئے۔ اسکول کی لیس ہو، یونیفارم لیکس ہو یا کچرا لیکس، اس ضمن میں والدین اپنے عمل سے بچوں کیلئے نمونہ پیش کریں اور انھیں عوامی واجبات کو بروقت ادا کرنے کی تلقین کی جائے۔

14) گھر میں ایک بہتر ماحول قائم کیا جائے۔ ماں باپ کو چاہئے کہ وہ بالخصوص بچوں کے سامنے غصے اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں۔ خاندان کے بڑوں میں باہم میل جول، ایک دوسرے کی قدر ومنزلت اور احترام پیش پر خوش گوار اثر ڈالتا ہے۔

15) قول وفعل میں تضاد سے پرہیز لازم ہے، بچے اپنے بڑوں کے اعمال سے غیر محسوس طریقے سے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ ماں باپ اور دیگر بڑوں کا طرز عمل بچوں کی شخصیت کو بناتا ہے۔ والدین کو سچائی، امانت داری وغیرہ کے حوالے سے معاملہ فہم ہونا چاہئے، اور بظاہر نقصان ہی ہوتا نظر آرہا ہو، اپنے عمل کو درست رکھنا چاہئے۔

16) والدین عموماً اپنے بچوں سے اپنی توقعات وابستہ کرتے ہیں، مگر جب وہ اس معیار پر پورے نہیں اترتے تو والدین مایوس ہوجاتے ہیں اور بچوں سے ناراض ہوکر جھنجلاہٹ کا اظہار کرتے ہیں۔ اس طرح والدین اور بچے دونوں احساس کمتری اور چڑچڑے پن کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہ مناسب رویہ ہے۔ بچوں کو ملنے والی کامیابی پر انھیں حوصلہ دینا اور مناسب انعام سے نوازنا چاہئے۔ بچوں سے توقعات وابستہ کرتے وقت ان کی صلاحیت، دلچسپی اور کمزوریوں کو بھی دھیان میں رکھنا چاہئے۔ والدین کو اپنی خواہشات بچوں پر تھوپنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

17) ناکامی کو کامیابی کا زینہ بنانے کی تربیت دینی چاہئے۔ زندگی میں ہر فرد کو کسی نہ کسی بحران سے مقابلہ درپیش رہتا ہے، اس لئے نامطلوب حالات سے مقابلہ کرنے کیلئے بچوں کی ذہن سازی ضروری ہے۔ انھیں مسائل سے فرار کے بجائے ان سے نبرد آزما ہونے کی تربیت دینی چاہئے۔ عزم محکم، عمل پیہم اور سخت محنت کامیابی کی شرائط ہیں۔ مشکلات کی صورت میں حسب موقع بچوں سے مشاورت بھی ان کی تربیت اور ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں معاون ہوتی ہے۔

18) بچوں کو اپنی زندگی کے مقصد کا شعور دیا جائے۔ مقصد زندگی کا واضح تصور انھیں دنیا میں اپنا مقام متعین کرنے میں مدد دے گا۔ مستقبل کیلئے بلند عزائم اور ان عزائم کی تکمیل کیلئے بچوں میں شوق، محنت اور جستجو کے جذبات پیدا کرنے میں والدین کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے۔

19) بچوں کی تعلیم وتربیت میں والدین تدریج سے کام لیں، ان کی اصلاح سے مایوس نہ ہوں۔

20) بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے واقف کرانا اور اسوۂ رسول کی پیروی کو جزو ایمان بنانا، اسی طرح سلف صالحین کی زندگیاں مشعل راہ کے طور پر بچوں کے سامنے لانا ضروری ہے۔

21) گھر میں مطالعے کا وقت متعین کرکے، والدین اپنی نگرانی میں تعلیمی ادارے کا کام کراتے ہوئے بچوں کی ترقی کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

22) وقت کی تنظیم استعمال کی عادت ڈالیں۔ وقت ضائع کرنے سے بچوں کو ابتدا سے ہی وقت کے صحیح استعمال کی عادت ڈالیں۔ وقت کا ضیاع نہ تا قابل تلافی نقصان ہے۔ اس قیمتی دولت کا بہترین استعمال کامیابی کی کلید ہے۔

23) تعلیم وتربیت پر خرچ مستقبل کی سرمایہ کاری ہے۔ موجودہ دور کے نہایت مہنگے تعلیمی اخراجات کے پیش نظر مناسب ہوگا کہ ہر خاندان اپنی ماہانہ آمدنی کا ایک مقررہ حصہ اپنے بچوں کی تعلیم اور تربیت پر خرچ کرے۔ اگر بچے چھوٹی جماعتوں میں ہوں تو اس پنجی ہوئی رقم کو پس انداز کرکے آئندہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

موبائل: 9831439068

الفت ریاض

دوسری قسط

عدیلہ کی عید

مسز شہنواز آپ اس مریض کو دیکھ لیں اور رپورٹ تیار کردیں۔ اس کے بچنے کی امید نہیں ہے۔ اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے مجھے نہیں لگتا کہ یہ اگلے ایک گھنٹے تک بھی زندہ رہ پائے گی۔"

جی میڈم میں دیکھ لیتی ہوں"

مسز شاہنواز نے شازیہ کی بات پر کہا۔

ٹھیک ہے پھر میں جارہی ہوں۔"

شازیہ نے مریض کو مسز شہنواز کے حوالے کردیا۔ اور خود جانے کی تیاری کرنے لگی۔

اس نے وقت دیکھا۔ پانچ بج چکے تھے اور چھ بجے تک اسے اپنا رپورٹ پہنچانا تھا۔ وہ جلدی سے کمرے سے باہر آگئی اور تیز تیز قدموں سے کاریڈور عبور کرتے ہوئے اپنے کیبن میں پہونچی اور اپنا موبائل اٹھا کر باہر نکلی۔ ڈرائیور باہر گاڑی میں بیٹھا اس کا انتظار کررہا تھا۔

ابھی وہ دروازے تک پہنچ نہیں سکی تھی کہ اسے پیچھے سے کسی خاتون کی تیز آواز میں نرس سے بات کرنے کی آواز سنائی دی۔ اس نے پلٹ کر دیکھا۔ چالیس بیالیس برس کی ایک عمر رسیدہ خاتون تھیں۔ جو نرس سے کسی بات پر بحث کررہیں تھیں۔ شازیہ نے پاس جا کر پوری بات جاننی چاہی۔

کیوں چلا رہیں ہیں آپ؟" شازیہ نے ان کے قریب جا کر پوچھا۔

کہاں ہے میری بچی۔۔۔؟ کیا ہوا ہے اس کو۔۔؟ مجھے ملنا ہے اس سے۔۔"

وہ خاتون بہت غصے میں لگ رہی تھیں۔ انھوں نے شازیہ کی بات نہیں سنی اور اپنی بات پر اڑی رہیں۔

کون ہیں یہ اور کس سے ملنا ہے ان کو۔۔؟"

شازیہ نے بے چوپرہ کی تھی۔

میڈم یہ اندر جو لڑکی زخمی حالت میں پڑی ہے اس کی والدہ ہیں۔ ان کو ابھی کچھ دیر پہلے اطلاع دی گئی تھی جب سے یہ آئیں ہیں اپنی بیٹی سے ملنے کی ضد کررہیں ہیں"

نرس نے شازیہ کو پوری بات سمجھائی۔

اوہ اچھا۔۔۔ تم ان کو سمجھا دو کہ ابھی ملوایا جائے گا ان کو ان کی بیٹی سے، لیکن یہاں پر شور مت مچائیں۔ اس سے باقی مریضوں کو دقت ہوگی۔"

شازیہ نرس کو بتا کر جانے لگی۔ مگر تبھی مسز شہنواز نے اس کو آواز دے کر روک لیا۔

میڈم۔۔۔ ایک منٹ۔۔۔ ذرا ادھر آیئے۔۔۔"

مسز شہنواز کچھ بتانا چاہ رہیں تھیں تبھی انھوں نے شازیہ کو ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس بلایا۔

جی مسز شہنواز بولیے۔۔۔"

شازیہ اب مسز شہنواز سے مخاطب تھی۔

میڈم۔۔۔ میرے خیال میں ہمیں اس مریض کو نہیں لینا چاہیے۔۔"

انھوں نے دھیمی آواز میں شازیہ سے کہا۔

لیکن کیوں مسز شہنواز؟"

شازیہ نے سوالیہ نظروں سے مسز شہنواز کو دیکھا۔

میڈم کیوں کہ یہ پیشنٹ کیس بن سکتا ہے۔۔"

مسز شاہنواز نے کہا۔

پر کیوں۔۔۔؟ مجھے تو یہ ایکسیڈنٹ لگ رہا ہے"

شازیہ نے مریض کی حالت کو دیکھتے ہوئے اندازہ لگایا تھا۔

نو میڈم، یہ ایکسیڈنٹ نہیں ہے"

مسز شہنواز نے تلخی میں سر ہلایا۔

تو پھر کیا ہے مسز شہنواز ۔۔ خود خوشی کی کوشش۔۔۔ نہیں۔۔۔ یہ نہیں ہوسکتا۔۔۔ بھلا کوئی اتنی اذیت ناک موت کیوں دیگا خود کو۔۔"

شازیہ کو ان کی بات سمجھ میں نہیں آئی۔

آپ بالکل صحیح کہہ رہیں ہیں میڈم۔۔۔ یہ خودخوشی نہیں ہے لیکن یہ صرف ایکسیڈنٹ بھی نہیں ہے بلکہ۔۔"

وہ کچھ کہتے کہتے رک گئیں۔

بلکہ کیا مسز شہنواز۔۔۔ آپ صاف صاف کیوں نہیں بتارہی۔۔"

شازیہ نے استفسار کیا۔

میڈم۔۔۔ یہ عصمت دری کا معاملہ ہے۔۔" مسز شہنواز نے بہت افسوس کے ساتھ دبی دبی آواز میں کہا۔

کیا۔۔۔ یہ کیا کہہ رہیں ہیں آپ۔۔۔؟"

شازیہ ان کی بات پر حیران رہ گئی۔

جی میڈم میں بالکل درست کہہ رہی ہوں۔ یہ لڑکی آبروریزی کا شکار ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ اس پر تشدد کیا گیا ہے اور پھر اس کو مرنے کے لیے ہائی وے پر پھینک دیا گیا اور رات میں کسی گاڑی کے نیچے آجانے سے اس کی یہ حالت ہوگئی۔ یہاں تک کہ اس کی دونوں پیروں کی ہڈی بھی ٹوٹ گئیں ہیں"

مسز شہنواز نے اس کو پوری بات بتائی۔

آپ کو کوئی غلط فہمی تو نہیں ہوئی مسز شہنواز۔۔"

شازیہ کو ان کی بات پر یقین نہیں آرہا تھا۔

نہیں میڈم، مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی ہے اور رپورٹ بھی اس بات کی تصدیق کررہی ہیں کہ اس کے۔۔"

مسز شاہنواز نے آخری جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔

مسز شاہنواز کی بات پر شازیہ دم بخود رہ گئی۔ اس کو اس لڑکی پر بے حد تاسف آیا جو اس وقت زندگی اور موت سے جوجھ رہی تھی۔ اور اس سے بھی زیادہ ترس اسے سامنے کھڑی اس عورت پر آیا جس کو یہ کہنا نہیں معلوم تھا کہ اس کی بچی کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ وہ ابھی بھی اپنی بیٹی سے ملنے کے لئے نرس سے ضد کررہی تھی۔ شازیہ اس وقت سب کچھ بھول چکی تھی۔ اس کی آنکھوں کے سامنے بس دو چہرے تھے ایک وہ لڑکی جس کی زندگی بس کچھ ہی دیر کی تھی اور ایک وہ ماں جس کی پوری زندگی اس کی بیٹی تھی۔ آہ۔۔۔ کاش وہ کچھ کرسکتی۔ نرس ابھی بھی اس کو سمجھانے کی کوشش کررہی تھی پر وہ ضد پر اڑی ہوئی تھی کہ کم از کم ایک مرتبہ اس کو اس کی بیٹی سے ملنے دیں۔

شازیہ نے بمشکل اپنے اوپر ضبط کیا اور اس خاتون کے قریب آگئی۔

آپ بیٹھ جائیں۔۔۔ ابھی آپ کی بیٹی سے آپ کو ملوا دیا جائے گا"

شازیہ اس وقت بس تسلی ہی دے سکتی تھی۔

نہیں، مجھے نہیں بیٹھنا۔ مجھے اپنی بچی سے ملنا ہے۔ کہاں ہے وہ؟ کس حال میں ہے؟ آپ لوگ مجھے اس سے ملنے کیوں نہیں دیتے؟"

ان کی زبان پر ایک ہی جملہ تھا کہ بس اپنی بیٹی سے ملنا ہے۔ شازیہ اس وقت خود کو بہت بے بس محسوس کررہی تھی۔ وہ خود ایک ماں تھی اور اس کے لئے کچھ نہیں کرپا رہی تھی۔

دیکھیں، آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ ابھی آپ کی بیٹی کی حالت صحیح نہیں ہے، اس وقت وہ بے ہوش ہے اس لئے آپ اس سے نہیں مل سکتی۔ جیسے ہی وہ ہوش میں آئے گی ہم آپ کو اس سے ملوا دیں گے۔"

بہت کوشش کرنے کے باوجود بھی شازیہ اپنے اندر اتنی ہمت نہیں جٹا پائی تھی کہ وہ ایک ماں کو یہ بتا سکتی کہ اس کی جوان بیٹی کے ساتھ کچھ درندوں نے شیطانیت کی ساری حدیں پار کردی ہیں اور اب وہ اپنی زندگی کی آخری سانسیں لے رہی ہے۔

ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن آپ مجھے اس کے پاس لے چلیں میں صرف اس کو دیکھ لوں۔ مجھے بس ایک بار اس کا چہرہ دکھا دیجئے۔"

سندیل

اگنی پتھ اسکیم نے فوج کے حوصلے پست کیے: کانگریس

اگنی پتھ پر جو نامملک کی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ ہے، اگر سرحد پر کھڑے سپاہی کو یقین نہیں آتا کہ اس کے بعد اس کے خاندان کا کیا ہوگا، تو وہ کیسے لڑے گا: روہت چودھری

نئی دہلی، 31 جنوری (ایوان آئی) کانگریس نے بدھ کو اگنی پتھ اسکیم کو فوج کے حوصلے پست کرنے، ملک کی سلامتی سے کھلواڑ کرنے اور نوجوانوں کے خوابوں کو توڑنے کی اسکیم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس نے لاکھوں نوجوانوں کے خواب کو چکنا چور کر دیے ہیں۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا، سابق قومی محکمہ کے سربراہ رنڈیپ سرجے والا، روہت چودھری، پوجا کانگریس کے صدر بی وی سری نواس اور این ایس یو آئی کے صدر درون چودھری نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کہا کہ مودی حکومت نے لاکھوں لوگوں کے خوابوں پر حملہ کر دیا ہے۔ انہوں نے حملہ کرنے کے مرتکب افراد کی حفاظت کرنے والے فوجی جوانوں کے حوصلے پست کر دیے ہیں اور گھر کی ذمہ داری بڑھا کر ان کے حوصلے پست کیے ہیں۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ جنگ جو ہتھیاروں سے لڑی جاتی ہے لیکن اب سے جیتی جاتی ہے۔ اگنی پتھ یوجنا فوج کے حوصلے پست کر رہی ہے اور لاکھوں فوجیوں کے خوابوں پر حملہ کر رہی ہے۔ آپ گھر بار کا ذکر کرا کے پر لے سکتے ہیں لیکن آپ کسی فوجی کو کرائے پر نہیں لے سکتے۔ اگر سرحد پر کھڑے سپاہی کو یقین نہیں آتا کہ اس کے بعد اس کے خاندان کا کیا ہوگا تو وہ کیسے لڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ایک ریٹائرڈ جنرل اپنی کتاب میں بتاتے ہیں کہ وہ خود بھی اگنی پتھ اسکیم سے حیران تھے۔ یہ منصوبہ ایسے ذہن کی پیداوار ہے جو فوج کو مشورہ دیتا ہے کہ بال پر حملہ کرو کیونکہ ریڈار کام نہیں کرے گا۔ آج ملک کے نوجوان معاشرے سے باہر آنے سے گریز میں ہیں کیونکہ ان کا خواب چکنا چور ہو چکا ہے۔ تقریباً 1.5 لاکھ کا امیدوار فوج میں بھرتی ہونے سے محروم کر دیا گیا۔ یا قاعدہ فوجیوں کے مقابلے اگنی ویروں کی تربیت اور تکنیک دونوں کم ہیں۔ جب یہ اگنی ویر سروس سے باہر ہوں گے تو آنے والے سالوں میں فوج کی صلاحیت بھی کم ہو جائے گی۔

مودی حکومت کی تمام ضمانتیں ناکام: کانگریس

نئی دہلی، 31 جنوری (ایوان آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بجٹ اجلاس کے پہلے دن صدر دروپدی مرمو کے خطاب میں حکومت کی کامیابیوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے اور اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ مودی حکومت کی تمام ضمانتیں ناکام ہو چکی ہیں۔ کانگریس کے راجیہ سبھا رکن شکتی سنگھ گوہل اور لوک سبھا کے رکن گورو گوگوئی نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ اس خطاب سے ملک کو بہت سی امیدیں تھیں لیکن اس خطاب میں حکومت کے دعوے غائب تھے۔ اسے سے واضح ہے کہ مودی حکومت کی تمام ضمانتیں ناکام ہو چکی ہیں۔ مسٹر گوہل نے کہا کہ "صدر نے آج پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے خطاب کیا۔ ملک کے عوام کو اس تقریر سے بہت امیدیں وابستہ تھیں، کیونکہ یہ تقریر حکومت کے 10 سالہ دور میں آخری تقریر تھی۔ ہم نے سوچا تھا کہ مودی حکومت کی طرف سے دی گئی ضمانتوں کا پامال اور ناکامی یہاں مل جائے گی لیکن ایسا نہیں ہوا کیونکہ مودی حکومت کی تمام ضمانتیں ناکام ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی ملک کو نجی فوج کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ اگنی پتھ یوجنا ملک کی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگنی پتھ اسکیم ملک کی سلامتی کے ساتھ کھیل رہی ہے اور کانگریس حکومت کے اس فیصلے کے خلاف آواز اٹھائے گی۔

نئی دہلی، 31 جنوری (ایوان آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ جمہوریت کے چار ستونوں کی بات کی آج مودی حکومت میں سب سے چار ستون سب سے زیادہ پریشان ہیں۔ انتخابات کے وقت مودی نے بہت سے وعدے کیے تھے۔ کالا دھن واپس آئے گا، ہر ایک کے کھاتے میں 15 لاکھ روپے آئیں گے، ہر سال دو کروڑ نوکریاں پیدا ہوں گی، کسانوں کی آمدنی دوگنی ہو جائے گی، لیکن آج اس کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ صدر کی تقریر میں ایسی کسی بات کا ذکر نہیں کیا گیا۔ مسٹر گوگوئی نے کہا کہ "ہمیں امید تھی کہ صدر جمہوریہ اپنے خطاب میں جمہوریت، آئین اور پارلیمنٹ پر بی جے پی۔ آر ایس ایس کے حملے پر تشویش کا اظہار کریں گی۔ نئے ایوان میں صدر کی تقریر میں یہ بھی بتانا چاہیے تھا کہ گزشتہ اجلاس میں سوالات پوچھنے پر 146 ارکان پارلیمنٹ کو کیوں معطل کیا گیا۔ پونل پاس اور اے معاملے کو قومی سلامتی کا معاملہ بنا کر خاطر رکن پارلیمنٹ کو کیوں نکالا گیا؟ اس بی جے پی ایم پی کے خلاف کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی جس کے پاس پارلیمنٹ میں خوف دہراس پھیلائی گئی؟

صدر نے اپنے خطاب میں نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور غریبوں کے بارے میں کہا کہ "ہم نے مودی حکومت کی پالیسیوں کو یقین نہیں آتا کہ اس کے بعد اس کے خاندان کا کیا ہوگا تو وہ کیسے لڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ایک ریٹائرڈ جنرل اپنی کتاب میں بتاتے ہیں کہ وہ خود بھی اگنی پتھ اسکیم سے حیران تھے۔ یہ منصوبہ ایسے ذہن کی پیداوار ہے جو فوج کو مشورہ دیتا ہے کہ بال پر حملہ کرو کیونکہ ریڈار کام نہیں کرے گا۔ آج ملک کے نوجوان معاشرے سے باہر آنے سے گریز میں ہیں کیونکہ ان کا خواب چکنا چور ہو چکا ہے۔ تقریباً 1.5

گیان واپی مسجد کے بارے میں گمراہ کن مہم تشویشناک

اے ایس آئی رپورٹ کی غلط تشریح پیش کرکے عدلیہ کو متاثر اور ملک میں فرقہ وارانہ آہنگی کو خراب کرنے کے ارادے سے دو مذہبی کمیونٹی کے درمیان دراڑ پیدا کی جارہی ہے: جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی، 31 جنوری: "پھر فرقہ پرست اور شرپسند عناصر کی جانب سے گیان واپی مسجد کے سلسلے میں گمراہ کن مہم چلائی جارہی ہے جو انتہائی تشویش کا باعث ہے۔ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) رپورٹ کی غلط تشریح پیش کرکے عوام کو گمراہ، عدلیہ کو متاثر اور ملک میں فرقہ وارانہ آہنگی کو خراب کرنے کے ارادے سے دو مذہبی کمیونٹی کے درمیان دراڑ پیدا کی جارہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خان نے میڈیا کو جاری اپنے بیان میں کیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند کا ماننا ہے کہ "اے ایس آئی" کی رپورٹ اس متنازعہ معاملے میں حتمی ثبوت نہیں بن سکتی"۔ انہوں نے کہا کہ "پلیس آف ورشپس ایکٹ 1991 (عبادت گاہوں کی دفعہ) کی پاسداری لازمی طور پر ہونی چاہیے۔ اس ایکٹ میں عوامی عبادت گاہوں کے مذہبی کردار کو اسی حالت میں برقرار رکھنے کی ضمانت دی گئی ہے، جس حالت میں یہ 15 اگست 1947 میں تھیں۔ "آستھا کی بنیاد پر مذہبی جگہ کی مذہبی عبادت گاہوں پر دعوے یا پہلے سے وہاں پر کسی اور مذہبی ڈھانچے کی موجودہ موجودگی کی دعویداری کو نظر انداز کیا جائے تو اس سے دونوں اور جوابی دعوؤں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر بدھ مت کے بین رکارڈ کوئی کرتے ہیں کہ 84000 سے زیادہ بدھ مت وہاردا اور مجسموں کو بادشاہوں نے گرایا ہے۔ اسی طرح جین مذہب کے بیرکار کہتے ہیں کہ ہزاروں جین مندروں کو ہندو مندروں میں تبدیل کر دیا گیا اور تقریباً تمام ہی ہندو زیارت گاہیں ایک زمانے میں جین مندر ہوا کرتی تھیں۔ ہندوؤں نے بھی 2000 ایسی مساجد کی فہرست تیار کر رکھی ہے جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ وہ مسجد مندروں کو منہدم کرکے تعمیر کی گئی ہیں۔ تو کیا یہ عبادت گاہیں ان نے دعویداروں کے حوالے کر دی جائیں گی؟ یہ انتشار و افراتفری کا باعث بن جائے گا۔ لہٰذا کسی گیارہ سو سال پرانی عمارت کی ایجادت نہیں دی جاسکتی اور نہ ہی موجودہ ایک کو مسجد مندروں کو منہدم کرکے تعمیر کی جائے

امروہہ کا نام ادبی دنیا میں ہمیشہ بلند رہا ہے: ایس ڈی ایم

اتحاد کے فروغ میں اولڈ بوائز ایسوسی ایشن پیش پیش: ایس ڈی ایم

امروہہ۔ امروہہ شہر کے معروف تعلیمی ادارے آئی ایم کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام گزشتہ رات عابدی ہاؤس محلہ دربار میر اخاں میں ایک شعری شام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ہاری کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راج بہادر سنگھ نے اپنی غزلوں کے ذریعے حاضرین کو محو کر دیا۔ دو شاعر ایک شام کے نام سے منعقد ہوئے والی اس شام میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امروہہ مایا شنکر یادو، تحصیلدار امروہہ، اور دیگر معززین کی موجودگی میں راج بہادر سنگھ اور مشرا فیر کی غزلوں کو لوگوں نے خوب سراہا۔ اس خوبصورت محفل کی صدارت پروفیسر ناشر نقوی نے اور نظامت نوجوان شاعر سید شیان قادری نے کی۔ شعراء حضرات کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔ شور مت کرنا ابھی میری غزل کے پیچھے دھڑکنیں سوئی ہیں اس تاج محل کے پیچھے (پروفیسر ناشر نقوی)

جیون بیتا کھیل نہیں ہے کیا کانٹوں پر چل کر دیکھا (راج بہادر سنگھ)

میاں اس مفلسی نے ماں کو بھی جھوٹا بنا ڈالا ہمیشہ خود نہ کھانے کے بہانے ڈھونڈ لیتی ہے (ڈاکٹر جمشید کمال)

وہ پرندے کوئی اعجاز نہیں کر سکتے آسمانوں میں جو پرواز نہیں کر سکتے (سید شیان قادری)

کبھی آکر ہمارے گاؤں دیکھو یہاں مٹی سے آنگن لیپتے ہیں (افروز کمشر)

ہم نے لفظوں سے ایسا کچھ نہ کہا اُس نے لہجہ کو پڑھ لیا شاید (کلدیپ سنگھ)

اگر لکھو گے وصیت اپنی تو جان پاؤ گے یہ حقیقت تمہاری اپنی ہی ملکیت میں تمہارا حصہ کہیں نہیں ہے (راہل شرما)

کچھ دوستوں نے ایسے سبق ہم کو دے دئے لیتے ہیں اب کسی کا بھی احسان دیکھ کر (راشد احمد)

محبت میں کوئی گھاٹا نہیں ہے (نوازش نقوی)

پروگرام کے خاص مہمان اے ڈی ایم مایا شنکر یادو نے امروہہ کے کہ ہیں اور شاعروں کی تخلیقات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ امروہہ کا نام ادبی دنیا میں ہمیشہ بلند رہا ہے۔ کارون خلوص تنظیم کے نئے صدر پنڈت بھون شرما نے امروہہ کے گوہر کتب اے ای ایم مایا شنکر یادو اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہاری راج بہادر سنگھ کی خدمات میں پیش کی۔ اسامدہ نواب مرعوظ علی خان، اعداد عابدی، یونس زیدی نے مہمانوں کا شال اور ہار پہنا کر استقبال کیا جبکہ اعداد عابدی نے شکریہ ادا کیا۔ محفل میں خاص طور پر کارون خلوص کے صدر مجیب زیدی، اسلام عالی، ماعد الرحمن آفتاب عالم، سلیم الدین علی عابدی، گلزار، پرویز، ڈاکٹر مصباح صدیقی، افتر اعباس گلزار امروہوی، نجیم حیدر، زیدان نقوی، نیوی کمیشن، شہر مدار تجور حسن، منتخب حسین سید، نجفی، علی عابدی، عبدالی، امان وغیرہ نے شرکت کی۔ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

غازی پور میں قومی تعلیمی منصوبہ کے موضوع پر سمینار

غازی پور ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈائٹ) سید پور، غازی پور میں ضلع سطحی یک روزہ سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا موضوع "قومی تعلیمی منصوبہ۔۲۰۲۰" تھا۔ اس سمینار کا افتتاح ڈپٹی ڈائرکٹر ایجوکیشن جناب ادے بھان کے ہاتھوں ہوا۔ اس کے بعد سمینار کے خصوصی مقررین کا استقبال گلدستہ اور شال پیش کر کے کیا گیا۔ سب سے پہلے ڈاکٹر وشال جائیسوال، اسسٹنٹ پروفیسر ڈی ٹی ایس کے پی جی کالج، مئو نے "تعلیمی آموزش اور اختراع" کے عنوان پر پی پی ٹی کے ذریعے تفصیلی روشنی ڈالی اور یہ واضح کیا کہ کس طرح سے آموزش اور اختراع کو قومی تعلیمی منصوبہ۔۲۰۲۰ میں اہمیت دی گئی ہے۔ اسی طرح سمینار کی دوسری خصوصی مقرر پروفیسر وشاکھا شکلا سیوا نند یونیورسٹی، بنارس نے بھی اپنے عنوان "تعلیمی اختراع" پر تفصیلی گفتگو کی اور موجودہ تعلیمی نظام کی خامیاں اور اسے دور کرنے کے طریقے پر گفتگو کرتے ہوئے اسے قومی تعلیمی منصوبہ۔۲۰۲۰ کے آئینے میں پیش کیا۔ دونوں خصوصی مقررین کے لکچر کے بعد سوال و جواب کا سیشن منعقد ہوا۔ اس سیشن میں ڈائٹ کے زیر تربیت طلبہ نے ان دونوں مقررین سے قومی تعلیمی منصوبہ۔۲۰۲۰ کے ضمن میں مختلف سوالات کیے جس کے انہوں نے تسلی بخش جوابات دیے۔ اس کے بعد سینئر ڈائٹ لیکچرر پربودام چوہان نے بھی اپنے خطاب میں اس تعلیمی منصوبہ پر گفتگو کی بعد ازاں سینئر لیکچرر راجو پالمنگ نے بھی اس موضوع پر اپنا اظہار خیال کیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن جناب ادے بھان نے بھی اپنے صدارتی خطاب میں قومی تعلیمی منصوبہ۔۲۰۲۰ کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی اور موجودہ دور میں تعلیمی نظام اور تکنیکی بنیادی تعلیم کے اسکولوں میں بڑے پیمانے پر ہونے والی بڑی اور مثبت تبدیلیوں کا ذکر کیا اور کہا کہ ہمیں منفی سوچ و فکر سے باہر نکلنا چاہیے اور تعلیمی میدان میں اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر صاحب کے خطاب کے بعد ڈائٹ کے لیکچرر ڈاکٹر منظر کمال بن شبیر احمد نے بھی قومی تعلیمی منصوبہ۔۲۰۲۰ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی مثلاً اسکولی سطح پر 4+3+4+5 کی شکل میں ہونے والی تبدیلیوں اور گریجویشن لیول پر ہونے والی مختلف تبدیلیوں مثلاً چار سالہ گریجویشن کا پہلا سال مکمل کرنے کے چھوڑ دینے پر سرٹیفکیٹ، دوسرا سال مکمل کرنے پر ایڈوانس ڈپلومہ، تیسرا سال مکمل کرنے پر گریجویشن اور اسی طرح چوتھا سال مکمل کرنے پر ریسرچ کے ساتھ گریجویشن کی ڈگری دی جائے گی۔ انھوں نے نیز ایجوکیشن میں ہونے والی مزید تبدیلیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اسی طرح اس تعلیمی منصوبہ میں مختلف زبانوں کے متعلق درج اہم نکات کا بھی ذکر کیا۔ مثلاً مادری زبان کو درجہ پنجم تک ذریعہ تعلیم بنانے اور اسی طرح درجہ آٹھ اور اس سے آگے تک زبان کی تعلیم دینے کے متعلق گفتگو کی مزید یہ کہ اس منصوبہ میں لسانی بوقلمونی کو فروغ اور اسے تحفظ دینے پر زور دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر منظر کمال کی خطاب کے بعد سمینار کے دونوں خصوصی مقررین، دونوں نوڈل ڈاکٹر پروبش رائے اور نوڈل کوآرڈینیٹر ڈاکٹر سنیتا تیواری اور دیگر مقررین میں سے ڈاکٹر منظر کمال وغیرہ کو ڈپٹی ڈائریکٹر صاحب کے ہاتھوں اسناد سے نوازا گیا۔ اس سمینار میں نظامت ہری اوم یادو نے جبکہ اظہار تشکر کا فریضہ ڈاکٹر منظر کمال نے انجام دیا۔ اس موقع پر ڈائٹ لکچرار انجے چندرا، دھمی، ڈاکٹر شازیہ رشیدی، آلوک تیواری، ڈاکٹر اروچنا سنگھ، آلوک کمار، پربھنجن کمار اور سمن تیواری کے علاوہ بڑی تعداد میں ڈائٹ کے زیر تربیت معلمین وغیرہ موجود تھے۔

حصول علم قوم کی بقا کے لیے ضروری ہے: مفتی اختر

گورکھپور، دوسری مابعد: دینی محفل منگل کو کتب اسلامیات، پنجگی شہید امام بارہ، ترکمان پور میں منعقد ہوئی، تلاوت قرآن پاک اور نعت و منقبت پیش کی گئیں۔ صدارت کرتے ہوئے مفتی شبیر مفتی اختر حسین سمانی نے کہا کہ دینی تعلیم کی بہت اہمیت ہے، یہ انسانی زندگی کے لیے بہت ضروری ہے، مذہبی تعلیم میں علم، تجربہ اور نظری صلاحیت فراہم کرتی ہے جو ہمیں اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے طریقے سے آگاہ کرتی ہے۔ مذہبی تعلیم کے ذریعہ ہم معاشرے کے لیے مناسب فیصلے کرنے کے قابل ہوتے ہیں، دینی تعلیم ہمیں علم، فہم اور اخلاقیات کے ساتھ اور دیگر مفید خصوصیات کی نشوونما میں مدد کرتی ہے۔ حصول علم قوم کی بقا کے لیے ضروری ہے۔ تاجر قاضی مفتی محمد اظہر شمسی نے کہا کہ دینی تعلیم معاشی، سماجی اور سیاسی نقطہ نظر سے بہت ضروری ہے، پڑھے لکھے لوگ اپنا مستقبل خود بنا سکتے ہیں اور اپنے ملک کی ترقی میں بھی مدد کر سکتے ہیں، دینی تعلیم کے بغیر انسان اندھیروں میں ہی بھٹکتا رہتا ہے، مذہبی تعلیم سے انسان کو شک و شبہات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور وہ اشتعداد فیصلے کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں دینی تعلیم کو اپنی زندگی کا ایک اہم حصہ بنانا چاہیے۔ قاری محمد انس رضوی نے کہا کہ قرآن پاک اور احادیث میں شراب اور جوا وغیرہ کی ممانعت وارد ہوئی ہے، حدیث میں ہے کہ XX شراب تم ہم پر برائیں کی ماں ہے XX اور یہ بھی کہ XX جس کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے XX اس حدیث کا مفہوم واضح ہے کہ نشہ آور شے ایک گھونٹ یا چند قطرے ہی کیوں نہ ہو اس کی بھی دین اسلام نے اجازت نہیں دی ہے، اس لیے قرآن و حدیث پر عمل کرتے ہوئے ہر برائی سے بچنا چاہیے، شراب انسانی معاشرے کے لیے ایک لعنت ہے، شراب کی وجہ سے دنیا میں کروڑوں لوگوں کی زندگیاں تباہ ہو رہی ہیں، شراب معاشرے میں بہت سی برائیوں کی جڑ ہے، دنیا بھر میں جرائم میں اضافہ اور لاکھوں خاندانوں کی تباہی شراب سے ہونے والی تباہی کی خاموش مثالیں ہیں۔ بالآخر درود و سلام پڑھ کر ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے دعائیں مانگی گئیں، صحابی رسول سیدنا علی و معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ایصال ثواب کیا گیا۔ محفل میں حافظ سیف علی، حافظ اشرف رضا، مولانا دانش رضا، قاری محمد شہباز نور، عالم محمد، بیان محمد سفیان، محمد ضمیر انصاری وغیرہ نے شرکت کی۔

قرآن کریم جیسی دولت صرف انسانوں کو ملی ہے

بکی، بارہ بنکی۔ قرآن حکیم وہ کتاب حیات ہے جس سے مردہ دلوں کو زندگی اور بیسماندہ اقوام کو سربلندی حاصل ہوئی ہے۔ قرآن پاک کی تاثیر نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی سخت جان شخصیت کے دل کو موم کر کے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں پہنچا دیا۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ دارالرشاد جامعہ نگر بنگی میں منعقد تقریب تکمیل حفظ قرآن کے موقع پر جامعہ ہوٹنیشن حضرت حضہ لکھنؤ کے شیخ الحدیث مولانا ضیب احمد قاسمی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی وہ نایاب کتاب ہے جس کے ذریعہ انسان دونوں جہان میں سرخروئی حاصل کر سکتا ہے۔ جامعہ کے ناظم تعلیمات مولانا سید اظہر قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن کریم کی دولت صرف انسانوں کو ملی ہے۔ یہی وجہ ہے فرشتے تلاوت کی برکت حاصل کرنے کے لیے حافظ قرآن کے بدن پر اپنا منہ رکھتے ہیں۔ مولانا قاسمی نے بتایا کہ اہل اللہ کو چاہیے طلباء کے جامعہ کے استاذ قاری محمد وسیم بھرائچ کے زیر نگرانی جبکہ آخر الذکر دو طلباء کے مولانا محمد اظہر قاسمی کی نگرانی میں حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کی۔ واضح رہے جامعہ دارالرشاد کے مہتمم مولانا سید عبدالحمید قاسمی نے چھ حفاظ کرام حافظ عبدالمعید بیشپر پور، حافظ عبیداللہ کرناٹکا حافظ سہال مومنڈی، حافظ سلمان بیشپر پور، حافظ محمد ثاقب بنگی، حافظ محمد سالم رائے شیان پور سے قرآن کریم کی آخری آیتیں سننے کے بعد تاحیات حفاظت قرآن اور عمل بالقرآن کی تلقین فرمائی۔ اس موقع پر قاری رشی الدین صدیقی، قاری عتیق الرحمن لکھنوی، حافظ محمد سلیم، ماسٹر محمد اکرم، مولانا عبدالقادر قاسمی، مولانا ثمیلہ الدین قاسمی، قاری محمد احمد، مولانا نور محمد قاسمی، قاری محمد شعیب، حافظ محمد الدین، حاجی محمد احمد، حاجی محمد عرفان، حاجی اسرار احمد، حاجی محمد اسلم، حاجی عقیل احمد، حاجی زبیر احمد، محمد وسیم راعین، حاجی صلاح الدین قدوائی، مولانا ولدار حسین صدیقی، انجینئر سفیق، حافظ محمد عالم بنگی، مولانا محمد ممتاز، مولانا محمد عمر مظاہری، محمد حبیب، حاجی محمد امین، محمد ابراہیم، محمد وسیم رائے شیان پور موجود رہے۔ تقریب کے اختتام جامعہ کے مہتمم مولانا عبدالحمید قاسمی کی دعا پر ہوا۔

مولا علی کی زندگی پر اہم علمی مقابلہ کا انعقاد

امروہہ۔ مولائے کائنات، داماد رسول حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کی مناسبت سے ملا روب میں امروہا میں مختلف پروگرام کا انعقاد ہوا۔ اس سلسلہ میں نزہت بنڈار انٹر سنٹر منطقوں اور کاٹا رنگ کے ساتھ ساتھ مولا علی کی زندگی اور انکے کارناموں پر مبنی کوئز مقابلہ بھی ہوا۔ شیر کی اشرف السماجد میں منعقدہ ایک مقابلے میں بڑی تعداد میں لوگوں نے حصہ لیا کامیاب ہونے والوں کو انعام اور اسناد سے نوازا گیا۔ مقابلے میں حصہ لینے والوں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ایک گروپ میں پانچ برس سے چھ برس تک کی عمر کے بچے اور دوسرے گروپ میں چھ سے تیس برس تک کے نوجوان شامل تھے۔ شعری سلسلے کے بعد مقابلے کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ گروپ اے میں علی مقام حرمان باقری ابن عرفان حیدر باقری نے حاصل کیا جبکہ گروپ بی میں تحویل ابن شاہنواز احمد نے اول مقام حاصل کیا۔ کامیاب طرفہ کو حید الدمادس کے پرنسپل مولانا کاظم رضا نقوی اور مولانا مقدار حسین نے اسناد سے نوازا۔ پروگرام میں عرفان حیدر باقری شان مہدی بیگم گلزار، رضا امام، حبیب حیدر، نذیر نقوی غفران راحل، محمد حسن، محمد بلال، میم حسن سید ابقاء سمیٰ موجود تھے۔

حضرت شاہ ولایتؒ کے عرس کے موقع پر محفلِ نعت کا انعقاد

امروہہ۔ (پریس ریلیز) سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی ایک محفل نعت درگاہ حضرت سید حسین شرف الدین شاہ ولایتؒ کے عرس کے موقع پر درگاہ کے ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مسلم کمیٹی کے جنرل سکریٹری حبیب احمد ایڈوکیٹ نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر لاؤ لے رہبر نے انجام دیے۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے مولانا عقدار حسین نے کیا۔ افتتاحی تقریر میں مولانا ڈاکٹر شہوار حسین نے سیرت رسولؐ اور مولانا ڈاکٹر کوثر جمالی نے حضرت شاہ ولایتؒ کی حیات پر بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ زینت منور مولانا محمد مصطفیٰ وسیم، حسن امام ماسٹر ولایت علی، لیاقت امروہوی، چندن نقوی، خورشید حیدر زیدی رہے۔ منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

مجھے باقی رکھے گی نعت گوئی
یہ روحانی غذا ہے اور میں ہوں
حسن امام حسن

عقیدتوں کے سمندر سے کام لیتا ہوں
درود پڑھ کے محمدؐ کا نام لیتا ہوں
لیاقت امروہوی

فکر پر نعت کا الہام ہوا ہو جیسے
نعت اس طرح لکھی حمد خدا ہو جیسے
ڈاکٹر لاؤ لے رہبر

جو پڑھا کون ہوں جد نعتوں کا
لب کہنے لگا شاہ ولایت
(جمال نبی)

ہندو مسلم سکھ عیسائی ہیں سبھی جن کے محب
وہ محبت وہ سخاوت ہے وہ سیرت آپ کی
نایاب امروہوی

میرے آقا کے روبرو آئیں
مہر و اختر میں تاب ہے ہی نہیں
(تاجدار امروہوی)

ناصر بروز حشر عجب لطف ہو مگر
پہچان جائیں آقا مجھے میرے نام سے
(ڈاکٹر ناصر امروہوی)

چودہ معصومین کی مدح و ثنا کے ساتھ ساتھ
حضرت شاہ ولایت" کی ثنا کرتے رہو
(قیصر مجتبیٰ قیصر)

گر چاہتا ہے دیکھنا عکس نبیؐ تو چوم
قرآں کے حرف حرف میں صورت نبیؐ کی ہے
(شاندار امروہوی)

چاہیے موسیٰ" ہوں کہ یعسیٰ" حشر کے میدان میں
سب کھڑے ہیں کل امام الانبیا" کو دیکھ کر
(اشرف فراز)

اہلبیت" کے در سے جیسے ملتی ہے خیرات
ویسا ہی طریقہ ہے آپ کی سخاوت کا
(فرقان امروہوی)

سادات نقویہ ہیں لقب واسطی بھی ہے
ملتا ہے ان سے نور امامت کا سلسلہ
(ڈاکٹر عاصم امروہوی)

صدقہ حسنین کا وہ روز عطا کرتے ہیں
میرے گھر میں کبھی فاقہ نہیں ہونے دیتے
(شاہنواز قبلی)

میں نعت لکھ رہا تھا رسول امام کی
صل علی کا شد فرشتوں میں ہو گیا
(ضیا کاظمی)

ان کے علاوہ ڈاکٹر مبارک امروہوی، زید امروہوی، ناظم امروہوی، کیم ابن رفیع شمیم، ابن شمیم، ندیم رضا وغیرہ نے بھی کلام پیش کیا۔ محفل میں شہناز حیدر، دلنواز علی، ندیم نقوی وغیرہ کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ آخر میں درگاہ کے متولی حسن شجاع نے تمام شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

نوجوان کو کار نے ماری ٹکر

لکھیم پور کھیری: 31 جنوری (پی این ایس) تیز رفتار کار نے لکھیم پور کھیری میں دل دہلا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک نوجوان سڑک پر چلتے ہوئے اچانک نیچے گر گیا۔ اس دوران پیچھے سے آتی کار اس پر چڑھ گئی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کی موت ہو گئی۔ یہ پورا حادثہ ایک دکان پر لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں ریکارڈ ہو گیا ہے۔ یہ حادثہ منگل کی دیر رات پیش آیا۔ لکھیم پور میں اسٹیشن روڈ اور برج کے پاس ایک نوجوان دکان پر کھڑا تھا۔ وہ وہاں سے کچھ چیزیں لے کر چلنے لگا۔ چلتے چلتے وہ سڑک پر گر گیا۔ نوجوان کے گرتے ہی پیچھے سے آرہی کار نے اسے کچل دیا۔ اس واقعے کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ اس واقعہ میں شدید زخمی نوجوان کو ٹری طور پر ضلع اسپتال بھیج دیا گیا۔ جہاں اس کی موت ہو گئی۔ نوجوان کا نام سمیت بتایا جاتا ہے جو لال پور کا رہنے والا ہے۔ مرد خانے میں موجود متوفی کے بہنوئی رئیست نے بتایا کہ سمیت دیر شام دکان سے واپس آیا تھا۔ پیچھے سے آنے والی کار نے اسے ٹکر ماردی۔ علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ صدر کوتوالی عنبر سنگھ نے بتایا کہ دکان پر کھڑا اور واپس آتے ہوئے نوجوان اچانک سڑک پر گرا اور پیچھے سے آنے والی کار سے کچل گیا۔ حادثے میں نوجوان کی موت ہو گئی ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم بھیج دی گئی ہے۔ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

سید شاہ شمس الدین میاں کے عرس کے آخری دن لگا میڈیکل کیمپ اور محفلِ سماع

شاہ جہاں پور: 31 جنوری (پی این ایس) ظہیر میں حضرت سید شاہ شمس الدین میاں کے سالانہ عرس شریف کے آخری روز محلہ کچا کنڑہ میں سجادہ نشین اقبال حسین عرف پھول میاں کی سرپرستی میں جاری عرس شریف کے آخری روز ہومیوپیتھی ڈاکٹروں کی جانب سے میڈیکل کیمپ لگایا گیا، اس کا افتتاح وقف وکاس تگم کے ڈائریکٹر شفاعت حسین اور ایڈوائزری کمیٹی کے صدر کار مجید انیس نے کیا۔ اس دوران ڈاکٹر گورو کوشل اور آنچل کوشل نے مریضوں کی جانچ کی گئی۔ وہیں دوسری طرف نماز عشا کے بعد معروف قوالوں نے اپنے کلام سے سامعین کو محو کر دیا۔ رات کو قوال وسیم وارثی کے کلام سے آغاز کیا، جس کے بعد انہوں نے شاہ صاحب کی مدح سرائی میں نعت شریف اور کلام پیش کیا، جس پر لوگ خوب جھومے اور نوٹوں کی بارش کی۔ دیوبند سے آئے ہوئے قوال شجاعت عظیم نے بھی نعت شریف پیش کی۔ بندہ میرٹھ سے آئے آصف ملک صابری نے حبیب پینٹر کے کئی کلام پیش کیے اور باپ کی نصیحت بیٹی کون کر لوگ اشکبار ہو گئے، جب کہ بدایوں سے آئے سلیم نیازی نے محفل میں محبوب سمایا مدھا۔ اس موقع پر حاجی جیوتی رحمت اللہ، انجم خان، بلال خان، عادل خان، سہیل خان، افجم خان، چاند صابری وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

صحت مند دماغ کیلئے صحت مند جسم کا ہونا ضروری ہے: چودھری جامی

دریاباد، بارہ بنکی: ایک صحت مند دماغ کیلئے ایک صحت مند جسم کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا دماغ بھی تندرست و توانا ہو تو اس کیلئے ضروری ہے کہ اپنے جسم کو تندرست و توانا رکھیں جس کے لئے ہمیں کھیل کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے کھیل نہ صرف جسم کو تندرست و توانا بناتے ہیں بلکہ تفریح کا بھی ذریعہ ہیں اس لئے ہمیں اپنی زندگی میں کوئی نہ کوئی کھیل ضرور اختیار کرنا چاہیے تاکہ ہم جسمانی اور ذہنی بیماریوں سے نجات حاصل کر سکیں مذکورہ خیالات کا اظہار سماجی کارکن چودھری انور حبیب علیم جامی نے چودھری اسٹیڈیم میں پندرہ روزہ ہونے والے فائٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں سطحیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس کرکٹ ٹورنامنٹ میں 16 ٹیموں نے متعدد اضلاع کے نامور کھلاڑیوں نے شرکت۔ فائنل میچ میں مارکیٹ اسپورٹنگ کلب وسفیان الیون اسپورٹنگ کلب کے مابین کھیلا گیا جو مارکیٹ اسپورٹنگ کلب نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ 10 اوورمیں 5 وکٹ کے نقصان پر 115 رنوں کا ہدف دیا اس ہدف کے تعاقب میں اترتی سفیان الیون اسپورٹنگ کلب نے 10 اوور میں صرف 98 رن ہی بنا سکی اور 17 رنوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ فاتح ٹیم کو کمیٹی کی جانب سے ٹرافی کے ساتھ 21 ہزار روپے جبکہ رنر اپ ٹیم کو 11 ہزار روپے دیکر حوصلہ افزائی کی گئی۔ ٹورنامنٹ میں محمد فہید و ڈاکٹر اجو نے شاندار کمنٹری کی اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے میں جاوید علی ممبر ڈسٹرکٹ پنچایت، معراج علی، معراج افتخار، مشفق مفید باشی وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر تحفے سے لطف اندوز ہونے کے لئے کثیر تعداد میں شائقین موجود رہے۔

انجمن جشن مولود کعبہ کے زیر اہتمام محفل مقاصدہ منعقد

امروہہ۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی انجمن مولود کعبہ محلہ حقانی کے زیر اہتمام محفل مقاصدہ بسلسلہ ولادت باسعادت مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالب منعقد کیا گیا جس میں زینت مسند مولانا ڈاکٹر سیادت نقوی رہے۔ صدارت مولانا سید شبوار حسین نے کی۔ تلاوت قرآن پاک سے مولانا عقدار حسین نے آغاز کیا۔ افتتاح مولانا صفدر رضا مانی نے کیا۔ نعت پاک ڈاکٹر جمشید کمال نے پیش کی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شرتقی نقوی نے انجام دیے۔ مقامی شعراء کے علاوہ وہ بیرونی شعرا نے بھی کلام پیش کیا۔ منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

علی زمیں سے عرش تک جہاں ہے کامیاب ہے
یہاں بھی انتخاب ہے وہاں بھی انتخاب ہے
ڈاکٹر شرتقی نقوی

آج میرے مولیٰ کا جشن شادمانی ہے
صبح بھی سہانی تھی، شام بھی سہانی ہے
نوشہ امروہوی

علی کے نام سے آتا ہے ہم میں جوش بہت
ہم اپنے خون کے اندر علی کو دیکھتے ہیں
شرتقی نقوی

بولے میثم یہ دار پر جا کر
ایسے ہوتی ہے مدحت حیدر
تاجدار امروہوی

جو ہو جائیں گے جشن میں اکٹھے شامل
وہ بیٹھے بخدائے عبادت کریں گے
ڈاکٹر مبارک امروہوی

غلام مرتضیٰ ہوں، بس یہی میرا مقدر ہے
جہاں میں اس سے بڑھکر کوئی عہدہ ہو نہیں سکتا
ڈاکٹر عاصم امروہوی

فرقان روٹی بوٹی پر کے علی کی نظر
حقائیوں میں پڑھنے قصیدہ علی کا چل
فرقان امروہوی

خدا کے گھر میں ہمارے امام آئے ہیں
فلک سے جن پہ درودوں سلام آئے ہیں
غفران راہل

اس متعلق مشاعرے میں تحویز حیدر، ڈاکٹر سعید الحسن، تاجدار حسین، غفران مہدی، محمد ظفر، شاندار، نجفی، نکیم گلزار، شاندار مہدی، ندیم عباس، پیغام کاشف، شاہ مراد، شرمہدی، اقبال رضا نے اپنا بھرپور تعاون کیا۔ محفل کے بعد انجمن جشن مولود کعبہ محلہ حقانی کے صدر عروج مہدی نقوی نے اپنے بھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

طلباء کو علی گڑھ نمائش کے دوران رہنما اصولوں پر عمل کرنے کی ہدایت

علی گڑھ، 31 جنوری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے پرو کٹر دفتر نے یکم فروری سے شروع ہونے والی علی گڑھ صنعتی و زرعی نمائش میں جانے والے طلباء کے لیے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ پرو کٹر، اے ایم یو پروفیسر ایم پی سنگھ نے ایک نوٹس میں طلباء پر زور دیا ہے کہ وہ نمائش کا دورہ کرتے وقت یونیورسٹی کا اپنا شناختی کارڈ ساتھ رکھیں، اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری دیگر ہدایات پر عمل کریں۔ چونکہ نمائش گراؤنڈ میں تمام پرائیویٹ کیمپ، نمائش کے دوران روزانہ رات 10 بجے بند ہو جائے گا اس لیے طلباء سے کہا گیا ہے کہ وہ کیمپ بند ہونے کے بعد نمائش پیدان چھوڑ دیں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ رات 10 بجے کے بعد کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں طلبہ کو کوئی مدد فراہم نہیں کی جا سکے گی۔ اس کے ساتھ ہی کرشنا کلب کو خود ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ اے ایم یو نے طلباء سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ٹریفک قوانین پر عمل کریں۔ طلباء کو نمائش میدان میں چلنے پھرنے کے بجائے ایک دوسرے کا ہاتھ نہیں پکڑنا چاہیے۔ طلباء ٹریفک جنٹمنٹ کے اصولوں پر عمل کریں اور ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں اور پرائیویٹ ٹیم کے ساتھ تعاون کریں۔ یونیورسٹی نے لال تال اور ہلدر بازار کے ساتھ شامل صیغہ، جنڈوالا، ہونگی اور ورمائی ٹھوالے مقامات سے طلباء کو دور رہنے کو کہا ہے۔ پرو کٹر آفس کے نوٹس میں کہا گیا ہے کہ شائستگی اور تہذیب اے ایم یو کے طلبا کی میراث ہیں اور طلباء کو اس کا دھیان رکھنا چاہیے۔

کسان میلہ 2024: وزیر اعلیٰ یوگی کا اعلان

4000 کسانوں کو رام مندر کا درشن کرائے گی سرکار

وزیر اعلیٰ سے پروونشیل سول سروس (ایگزیکٹیو برانچ) سال 2021 بیچ کے ٹرینی افسران نے ملاقات کی

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں سی ایس آئی آر اور سی آئی ایم اے پی کے زیر اہتمام کسان میلہ 2024 میں آنے والے تمام 4000 کسانوں کو ریاستی حکومت رام مندر کے درشن فراہم کرے گی۔ یہ اعلان وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کیا۔ میلے میں 15 ریاستوں کے کسانوں نے حصہ لیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی طرف سے کسانوں کے لیے چلائی جارہی اسکیموں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ریاست میں چار زرعی یونیورسٹیاں ہیں اور اب پانچویں بھی جلد ہی کھلنے جا رہی ہے۔ کسان خوش ہوگا تو ملک بھی خوش رہے گا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ یوگی نے سی آئی ایم اے پی کی طرف سے تیار کردہ خوشبو ایپ کا بھی افتتاح کیا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ سرکار 4000 کسانوں کو رام مندر کا درشن کرائے گی۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سپریوونشل سول سروس (ایگزیکٹیو برانچ) کے سال 2021 بیچ کے ٹرینی افسران نے آج یہاں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس موقع پر افسران کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پی سی ایس افسران انتظامی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ افسران امن وامان اور ترقیاتی پروگراموں کے نفاذ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی عوامی فلاح وبہبود کی پالیسیوں کے ثمرات عوام تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے کہ انتظامی افسران تمام موضوعات اور مسائل سے بخوبی واقف ہوں۔ انہیں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھانے کے لیے محنتی اور فوری فیصلے کرنے کی صلاحیت بھی ہونی چاہیے۔ نیز، مقدمات کو شفاف اور وقت کے پابند طریقے سے نمٹانا چاہیے۔ نظام کے سامنے جوابدہ ہونے کے ساتھ ساتھ، حکام کو غریب، کمزور اور محروم طبقات کے مفادات کے لیے بھی باشعور اور حساس ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ سبھی افسران اس اہم کڑی کا حصہ بننے جا رہے ہیں، جہاں آپ کو عام لوگوں کے مسائل کو بہتر طریقے سے سننے کا موقع ملے گا۔ آپ کو ایک عام آدمی کی حالت زار سننے کا موقع ملے گا۔ انسان جب ہی ناکام ہوتا ہے جب وہ چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز کرتا ہے۔ آپ کے لیے ایک چھوٹی چیز کسی اور کے لیے بڑی ہو سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مذاکرات ہی جمہوریت کی مضبوطی ہیں۔ ہمیں اس طاقت کو استعمال کرنا ہوگا۔ آپ کی سب سے بڑی طاقت انسانی ذہانت ہے۔ اگر آپ کا عملی پہلو اچھا ہوگا تو عوامی مسائل نہیں چھٹیں گے اور عوامی نمائندوں سے آپ کا رابطہ بھی بہتر ہوگا۔ پرائمری صحت کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، پولیس اسٹیشن وغیرہ جیسے مسائل سے متعلق جگہوں سے رابطہ قائم کر کے میرٹ کی بنیاد پر شکایات اور مسائل کو حل کریں۔ آپ سب کو مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہونا پڑے گا۔ افسران عوام سے رابطہ کریں اور ان کے مسائل کو موثر طریقے سے حل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے آئی جی آر ایس یوپی، سی ایم ہیلپ لائن، تحصیل ڈے اور پولیس اسٹیشن ڈے کے نظام کو مزید موثر بنایا گیا ہے۔ شکایت کنندہ کا اطمینان مسئلہ کو حل کرنے کا حتمی معیار ہے۔ عوام کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات میں سے 90 فیصد کا تعلق تھانوں اور تحصیلوں سے ہے۔ اپنے کام کے علاقے میں ہر کام کے دن عوامی سماعت کا انعقاد کریں۔ یوم تحصیل اور یوم تھانہ کے موقع پر تم تکمیل دیں اور وقت مقرر کر کے کارروائی کو آگے بڑھا ہیں۔ جو جائز ہو اس پر کام کیا جائے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ تمام افسران اتر پردیش کے عوام کے جذبات کے مطابق بہتر اور حساس انتظامیہ دینے میں کامیاب ہوں گے۔

لکھنؤ: سابق ایم پی سی ایم شیوراج سنگھ چوہان نے کی وزیر اعلیٰ یوگی سے ملاقات

ملاقات کے بعد شیوراج سنہ دہلی روانہ

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے لکھنؤ میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی، اس ملاقات کو ایک شائستہ اور اخلاقی ملاقات قرار دیا جارہا ہے۔ اس کے بعد شیوراج سنگھ چوہان دہلی روانہ ہو گئے۔ اس ملاقات پر شیوراج سنگھ چوہان نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا کہ انہوں نے کل دیر رات لکھنؤ میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ساتھ ایک شائستہ ملاقات کی اور عوامی فلاح وبہبود کے مختلف مسائل پر باہمی بات چیت کی۔ شیوراج سنگھ چوہان نے مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی قیادت کی اور پارٹی کو بڑی جیت دلائی۔ اس کے بعد اڈکٹر موہن یادو کو ریاست کا وزیر اعلیٰ بنایا گیا۔

زیر تعمیر پلوں کے معیار میں کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے

پلوں کی تعمیر کے شروع سے تکمیل تک ہر مرحلے پر کوالٹی ٹیسٹ کو یقینی بنایا جائے: جتن پرساد

لکھنؤ: 31 جنوری۔اتر پردیش کے وزیر تعمیرات عامہ جناب جتن پرساد نے کہا کہ ریاست میں زیر تعمیر پلوں کے معیار میں کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ پلوں کی تعمیر کے شروع سے تکمیل تک ہر مرحلے پر کوالٹی ٹیسٹ کو یقینی بنایا جائے۔ معروف تعلیمی اداروں سے پلوں کا تھرڈ پارٹی آڈٹ بھی کرایا جائے اور معیاری چانچ پڑتال کے لیے معیارات بھی مرتب کیے جائیں۔ ہر مشکل اور دوردیش کی سطح پر چانچ کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے افسران کو معیار کو جانچنے کے لیے SOP (معیاری آپریٹنگ پروسیجر) بنانے اور تمام یونٹوں کی بے ترتیب چیکنگ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ جناب پرساد نے یہ ہدایات آج اتر پردیش اسٹیٹ برج کارپوریشن لمیٹڈ میں زیر تعمیر پل پروجیکٹوں کا جائزہ لینے کے دوران دیں۔ انہوں نے کہا کہ آگرہ ضلعہ میں 30، اجودھیا ضلعہ میں 35، اعظم گڑھ ضلعہ میں 10، بریلی ضلعہ میں 26، غازی آباد ضلعہ میں 53، گورکھپور ضلعہ میں 18، کانپور ضلعہ میں 32، لکھنؤ ضلعہ میں 28، پریاگ راج ضلعہ اور رائی ضلعہ میں 33۔ 52 ریاست میں کل 292 پل پروجیکٹ زیر تعمیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام زیر تعمیر پلوں کو مقررہ مدت میں معیاری طریقے سے مکمل کیا جائے۔ منصوبے میں تاخیر کی صورت میں نظر ثانی شدہ تخمینہ بھیجنے والے انجینئر کی ذمہ داری کا تعین کیا جائے گا اور آگر کوئی مناسب وجہ نہیں ملی تو ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ پلوں کی تعمیر میں تاخیر کرنے والے ٹھیکیداروں کو بھی روک دیا جائے گا۔ وزیر تعمیرات عامہ نے سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کوئی منصوبہ 90 فیصد اراضی کے حصول کے بعد ہی شروع کیا جائے۔ کیونکہ منصوبہ شروع ہونے کے بعد زمین کے حصول میں تاخیر سے پلوں کی لاکست غیر ضروری طور پر بڑھ جاتی ہے اور حکومت کو مالی نقصان بھی ہوتا ہے۔ آئندہ ایسے حالات پیدا نہیں ہونے چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ معیار اور شفافیت کے نقطہ نظر سے پلوں کی تعمیر کے میٹرز میں واٹر ڈاک جیسا عمل اپنایا جائے۔ ٹینڈر کے لیے سیچوئم کے جنرل انجینئر کی صدارت میں ایک کمیٹی بنائی جائے اور چیف انجینئر کو بھی اس میں ممبر کے طور پر نامزد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مگر اس میں اتنا اہتمام تحقیقات کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ زیر تعمیر پلوں میں راستوں کا ڈائیورشن منظم طریقے سے کیا جائے تاکہ عام شہریوں کو آنے جانے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تعمیرات عامہ کے وزیر مملکت برجیش نگھے نے تمام انجینئروں کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ وقوفانہ زیر تعمیر پلوں کا معائنہ بھی کریں گے۔ اگر کسی قسم کی غفلت پائی گئی تو برم کو نشانہ بنایا جائے گا۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری پبلک ورکس جناب اجے چوہان، مشیر جناب وی کے سنگھ، چیف انجینئر جناب وی کے سریواستو اور اشک اگروال، چیف انجینئر جناب سنجے سریواستو اور دیگر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

یوپی کے نئے قائم مقام ڈی جی پی نے سنبھالا چارج، پولیس کے نئے سربراہ بنے

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) ریاستی حکومت نے ڈی جی ایل اینڈ آرڈر پرشانت کمار کو ریاستی پولیس کا نیا سربراہ بنایا ہے۔ انہوں نے بدھ کی شام چارج سنبھال لیا۔ پرشانت کمار کو یہ ذمہ داری بدھ کو قائم مقام ڈی جی پی وجے کمار کے ریٹائر ہونے کے بعد دی گئی ہے۔ 1990 بیچ کے آئی پی ایس پرشانت کمار 16 افسران کی جگہ لے کر قائم مقام ڈی جی پی بن گئے ہیں۔ وہ گزشتہ ساڑھے تین سال سے امن وامان کی ذمہ داری سنبھار ہے تھے۔ اس کے علاوہ ان کے پاس EOW اور اسپیشل SIT کی ذمہ داری بھی تھی۔ یہ پہلا کار یچھی بار ہے جب یوپی میں قائم مقام ڈی جی پی کی تقرری ہوئی ہے۔ قائم مقام ڈی جی پی نے تقرری کے فیصلے کے بعد وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار کے میدان کے رہنے والے پرشانت کمار کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے پسندیدہ افسروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ اسے ڈی جی زون میرٹھ کے طور پر اپنے قیام کے دوران ان کا سامنا کئی مجرموں سے ہوا تھا جس کے بعد انہیں اسے ڈی جی ایل اینڈ آرڈر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس نے ریاست کے 66 اضلاع کی نہرست تیار کی اور قانون کا شکنجہ سخت کرنا شروع کیا۔

یوپی اسمبلی اجلاس کی وجہ سے ٹریفک میں رہے گا بدلاؤ

حضرت گنج اور آس پاس کے علاقوں میں ٹریفک رہے گا ڈائیورٹ

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) یوپی اسمبلی کا اجلاس 2 فروری کو بلانے کی تجویز ہے۔ جس کی وجہ سے جمعہ کو ٹریفک ڈائیورٹ کردیا جائے گا۔ حضرت گنج اور اس کے آس پاس کا ٹریفک تبدیل رہے گی۔ ایمرجنسی کی صورت میں ایمبولینس، فائر سروسز اور اسکول کی گاڑیوں کو محدود راستے سے باہر لے جایا جائے گا۔ اس کے لیے آپ ٹریفک کنٹرول نمبر 9454405155 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ بندریا باغ چوراہے سے راج بھون، ڈی این اس او چوراہے، گنج چوراہے، جی پی او موڑ اور ودھان بھون کی طرف نہیں جا سکیں گے۔ لال ٹنی چوراہے، کیٹ یا گولف کلب چوراہے، 1090 چوراہے سے گزر سکیں گے۔ اس کے علاوہ آپ ڈی این اس او چوراہے سے گنج، جی پی او پارک، ودھان سبھا مارگ کی طرف نہیں جا سکیں گے۔ پارک روڈ، سے فیئر تیراہا کے راستے جا سکیں گے۔ وہیں رائل ہوٹل چوراہے سے ودھان بھون کے سامنے گنج چوراہے کی طرف نہیں جا سکیں گے۔ قیصر باغ چوراہے، تبدیلی چوک، چیراپا جھیل یا رنگلٹن چوراہے، صمدراود برج، کینٹ کے راستے جا سکیں گے۔ سنگلاپ وائیڈ پل کے نیچے تیراہے سے میٹرو پولیس سے آنے والی بسیں سکندر باغ چوراہے، گنج چوراہے، ودھان بھون کی طرف نہیں جا سکیں گی۔ یہ بسیں نشاطگنج دھام/1090 چوراہے، بندریا باغ چوراہا، لال ٹنی چوراہے، کینٹ سے ہوتی ہوئی جائیں گی۔ سی کے سی تیراہا سے چار باغ کی طرف آنے والی بسیں حسین گنج چوراہے، ودھان بھون کی طرف نہیں جائیں گی۔ یہ لوگو چوراہا، کینٹ یا رنگلٹن چوراہا سے قیصر باغ کے راستے جا سکیں گے۔ گومتی نگر کی طرف سے آنے والی بسیں سکندر باغ چوراہے، گنج چوراہے، ودھان بھون کی طرف نہیں جا سکیں گی۔ یہ بائی کنٹھ دھام، سنگلاپ وائیڈ اور برج، چراپا جھیل تیراہا، قیصر باغ، 1090 چوراہا، لال ٹنی چوراہا، کینٹ سے ہوتا ہوا جا سکے گا۔ سکندر باغ چوراہے سے ودھان بھون کی طرف جانے والا رنگ گنج چوراہے کی طرف نہیں جائے گا۔ یہ سکندر باغ چوراہا سے رانا پرتاپ مارگ، بالوا ڈا، 1090 چوراہے یا چراپا جھیل کے راستے جائے گا۔ پریورتن چوک، بندی سنستھان تیراہے سے گنج چوک کے راستے ودھان بھون کی طرف نہیں جا سکیں گے۔ قیصر باغ چوراہا یا چراپا جھیل چوراہے، سنگلاپ وائیڈ یا سکندر باغ چوراہے، رانا پرتاپ مارگ، 1090 چوراہے، گولف کلب چوراہے، بندریا باغ چوراہے، لال ٹنی چوراہے، کینٹ سے ہوتے ہوئے جائیں گے۔ ڈی این اس او چوراہے سے سسمدی تیراہا، رائل ہوٹل چوراہے کی طرف نہیں جا سکیں گے۔ گنج اسکوائر، سے فیئر اسکوائر یا رائل ہوٹل اسکوائر سے برلنگٹن اسکوائر، کینٹ کی طرف جائیں گے۔

صحت مند دماغ صرف ایک صحت مند جسم میں نشوونما پاتا ہے: نیشا مشرا

شیعہ کالج میں فٹ انڈیا کے تحت مختلف کھیلوں کا انعقاد

لکھنؤ۔لکھنؤ کے شیعہ کالج میں فٹ انڈیا پروگرام کے تحت مشن فٹ انڈیا کے تحت مختلف کھیلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں وزارت اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا، حکومت ہند اور محکمہ تعلیم، اتر پردیش کے تعاون سے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ کھیل پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی جین الاقوامی باکی کھلاڑی نشا مشرا اور مہمان خصوصی سبھاشو تیواری ڈپٹی ڈائریکٹر اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا لکھنؤ نے کیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں کہا کہ صحت مند دماغ صرف صحت مند جسم میں ہی نشوونما پاتا ہے، اس لیے ہمیں اپنے جسم کو ہمیشہ فٹ رکھنا چاہیے کیونکہ اگر کھلاڑی کا جسم صحت مند نہیں ہوگا تو وہ اچھے کھیل کو بہتر طریقے سے پرفارم نہیں کر سکے گا۔ مہمان خصوصی شری تیواری نے بتایا کہ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا ہمیشہ کھیلوں کے لیے تیار ہے اور کھلاڑیوں کی مدد کرنی رہتی ہے اور مستقبل میں بھی ایسے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ اس موقع پر کالج کے منیجر جناب عباس مرتضیٰ شمسی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے کالج کی سطح پر اس طرح کے مقابلوں کے انعقاد سے طلبا کی چھپی ہوئی کھیلوں کی صلاحیتیں سامنے آتی ہیں اور ان کی ہمہ گیر ترقی میں مدد ملتی ہے۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر لیس مشرا رضا قوقانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ کالج کی سطح پر وقتاً فوقتاً اسی طرح کے کھیلوں کے مقابلے SIAAD اور انٹر کالج اسپورٹس مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں، تاکہ کالج ایسے باصلاحیت کھلاڑی تیار کرے۔ قومی اور بین الاقوامی سطح پر کالج اور ملک کا نام روشن کریں۔ فٹ انڈیا پروگرام کے تحت، شیعہ وایز زنا فرنس ہے اور کبڈی میں شیعہ ٹائیگر زنرانپ رہے۔ کھو کھو میں شیعہ ٹیمپیئن فاتح اور شیعہ رائل رنر اپ بنے۔ فک آف وار میں شیا الیکٹرونک فاتح اور شیا بلیو زنرانپ رہی۔ ڈاج بال میں شیا بلیو فاتح اور شی ٹائیگر زنرانپ رہی۔ یوگا میں محمد پھیلے، کپل سنگھ دوسرے اور اجول سنگھ تیسرے نمبر پر رہے۔ ڈاکٹر کنور جتنے سنگھ، ڈاکٹر نرمل، فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس نے پروگرام میں موجود تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور جیتنے والی اور زنرانپ ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مستقبل میں مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ اس موقع پر ڈی این اے وی کالج لکھنؤ کے اسپورٹس ڈائریکٹر ڈاکٹر اروند بہادر سنگھ، پرفیسر نی بی سریواستو، پرفیسر سید صادق حسین عابدی، ڈاکٹر توحید حسن، ڈاکٹر امر حسن، ڈاکٹر ارچنا تھوی، ڈاکٹر وحید عالم، ڈاکٹر محمد اجمل، ڈاکٹر شہید الحید، اجیت سنگھ، راج کمار سینی اور کثیر تعداد میں طلبا موجود تھے۔

ڈمپل یادو مین پوری سیٹ سے دوبارہ امیدوار

بی جے پی میں شامل ہونے کے سوال پر منوج نے اختیار کی خاموشی

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) سماج وادی پارٹی نے منگل کو اتر پردیش میں 16 لوک سبھا سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا۔ ایس پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے اپنی بیوی ڈمپل یادو کو مین پوری سیٹ سے دوبارہ امیدوار قرار دیا ہے۔ ایس پی امیدواروں کے اعلان کے پیچھے دیر بعد ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کو بڑا جھٹکا لگا۔ مین پوری میں سماج وادی پارٹی کے لیڈر اور صنعت کار منوج یادو نے پارٹی چھوڑنے کا اعلان کیا۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے انتہائی قریبی مانے جانے والے آر ایل کرو کے چیئرمین منوج یادو نے ساجوادی پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ پارٹی چھوڑتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایس پی میں خاندانی اختلاف زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مقامی سطح کے لیڈروں پر ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کا الزام لگایا ہے۔ مین پوری کے اسٹیشن روڈ پر رہنے والے منوج یادو دو بائیوں سے سماج وادی پارٹی سے وابستہ تھے۔ منوج 2016 میں ایس پی کے ٹکٹ پر ممبر کے بلاک پرکھ بھی رہ چکے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے خود کو فعال سیاست سے دور کر لیا۔ دو روز کے پیچھے سے ایس پی کی مدد کر رہے تھے۔ وہ اکھلیش یادو کے کافی قریب مانے جاتے ہیں۔ ملائم سنگھ یادو کی موت کے بعد دسمبر 2022 میں ہونے والے لوک سبھا ضمنی انتخاب میں ڈمپل یادو کے ساتھ انہوں نے بھی فعال کردار ادا کیا۔ لیکن منگل کو انہوں نے ایس پی سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی اب عوام کے لیے کام کرنے کے قابل نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ کام بغیر کسی تعصب کے ہو رہا ہے۔ ان کی کمپنی میں بھی پانچ ہزار کروڑ سے زیادہ کا کام ہے۔ ہم انہوں نے ابھی تک یہ نہیں بتایا کہ وہ بی جے پی میں شامل ہوں گے یا نہیں۔ منوج یادو کے ایس پی چھوڑنے سے پارٹی کو شمع میں جھٹکا لگا ہے۔ ایس پی لیڈر اس معاملے میں کچھ بھی کہنے سے گریز کر رہے ہیں۔ اس دوران منوج یادو نے مودی حکومت میں ہو رہے کاموں کی تعریف بھی کی۔

بی جے پی نے یوپی میں تمام انتخابات بے ایمانی سے جیتے: اکھلیش یادو

بھارت اتحاد پر مستقبل کی حکمت عملی واضح

لکھنؤ۔اکھلیش یادو نے کہا کہ صرف بی ڈی اے ہی این ڈی اے کو شکست دے گی۔ ریاست میں جہاں بھی کوئی امیدوار بی جے پی کو ہرانے کا اسے ٹکٹ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی صدر کرمل کے گھمبا گاؤں میں منعقد ایک شاہی کی تقریب میں پہنچے تھے۔ سجاولیں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب چندی گڑھ کے میئر کے انتخاب میں بے ایمانی ہو سکتی ہے تو دوسرے انتخابات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ایس پی امیدواروں کے اعلان پر انہوں نے واضح کیا کہ ایس پی ہندوستان اتحاد کے ساتھ ہی الیکشن لڑے گی۔ اس کے لیے جلد ہی کانگریس کے ساتھ سیٹوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ جن سیٹوں سے امیدواروں کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ اس دوران انہوں نے ای وی ایم ہونا کے معاملے کو دہرایا۔ مین پوری میں ڈی ایم آفس کے باہر خود مودی کی کوشش کی اطلاع ملنے پر انہوں نے کہا کہ لوگوں نے بی جے پی کا صفایا کرنے کا جو ذہن بھی کیا۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ صرف بی ڈی اے ہی این ڈی اے کو شکست دے گی۔ ریاست میں جہاں بھی کوئی امیدوار بی جے پی کو ہرانے کا امید رکھتا ہے تو اسے ٹکٹ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی ایم پی کی آدیہ تھے نو خود اعتراف کیا ہے کہ کوکھ میں لینڈ مافیا بڑھ گیا ہے۔ ریاست میں بی جے پی حکومت کی طرف سے زمینوں پر قبضہ کیا جا رہا ہے۔ سرکاری مشینری کا غلط استعمال کر کے زمینوں پر قبضہ مافیا کر رہا ہے۔ بی جے پی اب لینڈ مافیا پارٹی بن چکی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو روزگار کے لیے سپر اسکیل بھیجے پر بھی حکومت کو گھیر لیا۔ اس سوال پر کہ اکھلیش یادو اور شیو پال سنگھ یادو لوک سبھا الیکشن کہاں سے لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ اس دوران سابق ایم ایل اے کرمل سوہن سنگھ یادو، ضلع صدر ایس پی آلوک شاکیا، سابق ایم ایل اے ارند یادو، سابق ایم پی تیج پرتاپ یادو اور دیگر موجود تھے۔ جب ایس پی صدر سے ان کے قریبی ساتھی آر سی ایل گروپ کے مالک منوج یادو نے ایس پی چھوڑنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے طنزکیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایس پی کے قریب تھے۔ لیکن اب ان کا ذہن بدل گیا ہے۔ اس لیے انہوں نے ایس پی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ لیکن اگر کسی کا ذہن بدل جائے تو اسے دوبارہ جوائن میں پریشانی لگتی۔

مولانا عمیر الیاسی کے خلاف فتویٰ جاری کرنا بدقسمتی اور قابل مذمت: شفاعت حسین

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی اقلیتی مورچہ کے سابق قومی سکریٹری شفاعت حسین نے آل انڈیا امام آرگنائزیشن کے سربراہ ڈاکٹر امام عمیر احمد الیاسی کی اجودھیا میں رام مندر کی افتتاحی کی تقریب میں شرکت کے بعد ان کے خلاف فتویٰ جاری کئے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بدقسمتی قرار دیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ چندام نہلا مولوی حواسے آپ کو حقیقی نظارے میں سستی شہرت کے لیے فتویٰ جاری کرنا سوچ کر ڈھارے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ مولانا عمیر الیاسی نے برہان پور خطاب سنت نقوضب اسلام کی برائی کی اور نہ ہی شریعت کے خلاف کوئی کام کیا یا بیان اتنا ضرور کیا کہ آپ سی شریعت پر عمل کرو۔ اگر پر سستی شہرت چاہنے والے مولویوں کو اتنا ضرور ایسا لگ گیا کہ کچھ سے باہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں بہت ہی اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ مولانا الیاسی مذہبی امور آپنگی دلوانے کے لیے مسلسل فکر مند اور کوشاں رہتے ہیں۔ ان کے لیے وطنین بدھ بھائی کروڑوں مسلمانوں کے پیغام محبت کو برادران وطن تک پہنچایا جو قابل تعریف ہے۔ مسٹر شفاعت حسین نے کہا کہ میں مولانا الیاسی کے ساتھ کھڑا ہوں اور فتویٰ جاری کرنے والے کی پرزور الفاظ میں شدید مذمت کرتا ہوں۔ ہم مذہب اسلام کو ماننے والے ہیں، ایمان پر قائم رہتے ہوئے قومی یکجہتی اور محبت کو عام کرنا ہم سب کا ایمانی فریضہ ہے۔ اسلئے مولانا الیاسی کے اس قدم کی ہم سب کو تعریف کرنی چاہیئے۔

کہرا اور بادلوں کے ساتھ ہوئی صبح، آج اور کل کئی اضلاع میں ہوسکتی ہے بارش

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) یوپی میں موسم ایک بار پھر خراب ہو گیا ہے۔ جہاں منگل کو ریاست کے کئی حصوں میں تیز دھوپ تھی، وہیں بدھ کو دن کا آغاز بادلوں کے ساتھ ہوا۔ گزشتہ دنوں سے ریاست کا موسم تیزی سے بدلا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج سے ریاست میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس وقت 4 فروری تک بھندا بھری بارش کے امکانات ہیں۔ ڈی جی میٹرولوجیکل سینٹر کے ماہر موسمیات انل کمار شکلا کے مطابق ویسٹرن ڈسٹربنس کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے زمین کی سطح پر ہوا کا رخ بدل گیا ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں گلگن کم ہو گئی ہے۔ یکے بعد دیگرے دو ویسٹرن ڈسٹرنس کا اثر 31 جنوری سے یکم فروری تک نظر آئے گا۔ اس دوران ریاست کے کچھ حصوں میں گرج چمک اور 30 سے 40 کلومیٹر فی رفتار سے ہوا چلنے کے امکانات ہیں۔ رک رک سے ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ اس کے بعد اگلے ویسٹرن ڈسٹرنس کے اثر کی وجہ سے 3 اور 4 فروری کو کچھ مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ سینئر ماہر موسمیات محمد دانش کے مطابق شاہجہانپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، بلند شہر، گوتم بدھ نگر، بلند شہر بھی گڑھ، متھرا، ہاتھرس، کاس گنج، بجنور، مرادآباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، سامب میں بادل چھائے ہوئے ہیں۔ بدایوں اور آس پاس کے علاقوں میں آسمانی بجلی گرنے کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ دارالحکومت میں منگل کی صبح ہلکی دھند کے ساتھ شروع ہوئی لیکن کوئی بجلی نہیں رہا۔ جوں جوں دن چڑھتا گیا، سردی کی شدت بڑھتی گئی۔ سورج انتہا تیز تھا کہ دن کا درجہ حرارت 4.23 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ رات کا درجہ حرارت 2.9 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ یکم جنوری کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 5.18 اور کم سے کم درجہ حرارت نو ڈگری تھا۔